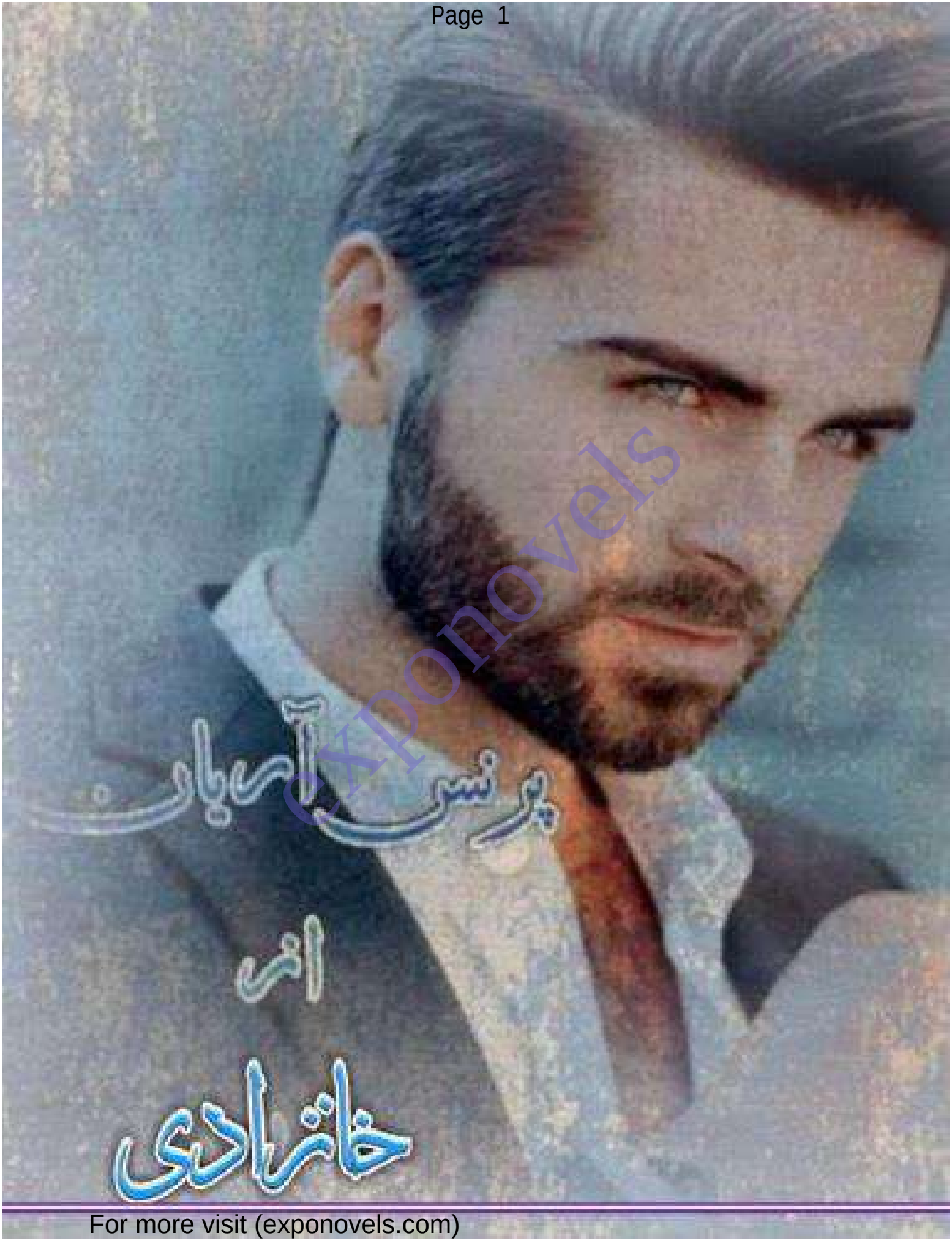

exponovels

پرنس آریان

از

خانزادی

exponovels

فائقہ کیا کر رہی ہو تم؟

اگر اسی رفتار سے گاڑی چلتی رہی تو ہمیں ان پہاڑوں میں ہی شام ہو جائے گی۔

عالیہ کب سے چلا رہی تھی مگر فائقہ پر کچھ اثر نہی ہوا۔

عالیہ تم اپنی زندگی سے تنگ آچکی ہو کیا؟

عالیہ نے اس عجیب سوال پر اسے گھوری ڈالی۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟

مطلب یہ کہ مجھے لگتا ہے تمہیں اپنی زندگی بوجھ لگ رہی ہے تبھی تو مجھے اس ہزاروں فٹ اونچے راستے پر گاڑی بھگانے کو بول رہی ہو۔

کہو تو دو سو بیس پے بھگاوں؟

تمہیں سیدھا اللہ جی کے پاس بھجوا دوں؟

کیا فضول بول رہی ہو؟

زرا شرم حیا نہی ہے اپنی اکلوتی دوست کے بارے میں ایسی باتیں بولتی ہوئے۔

yaaaahhh whatever.....

exponovels

وہ لاپرواہی سے ببل گم چباتے ہوئے بولی اور مسکرا دی۔

تم جیسی کمینی دوستیں ہوتی ہیں جو خود بھی مرتی ہیں اور دوست کو بھی ساتھ لے ڈوبتی ہیں۔

اچھی بھلی بیٹھی ہوئی تھی چیمبر میں اور آ گئی تم میرا سکون برباد کرنے۔

فائقہ چلو نا مری چلتی ہیں ءمری جا رہی تھی۔

یہ لاہور کی سڑک نہی ہے پہاڑی راستے ہیں یہاں گاڑی کی رفتار تیز کرنا مطلب اوپر کا ٹکٹ کٹوانا۔

مگر تم ٹھہری بے وقوف تمہارے دماغ میں کہاں کوئی بات بیٹھتی ہے۔

اچھا بھلا ٹرپ جا رہا تھا تمہارے آفس کا اور درمیان میں تم نے مجھے گھسیٹ لیا۔

چلی جاتی ناں ان کے ساتھ۔

ایسے کیسے چلی جاتی اتنی دور تمہارے بغیر؟

آج تک کبھی کوئی ٹرپ اکیلے انجوائے کی ہے ہم نے؟

اوہو ہو۔۔۔بس کر دو عالیہ میڈم!

یوں کہو ناں کہ تم بہت ہی ڈرپوک ہو اور انکل ء آنٹی تمہیں میرے علاوہ کسی کے ساتھ جانے نہی دیتے۔

سیدھی طرح احسان مانو میرا۔

exponovels

تمہارے اس چوزے کی حقیقت آنٹیء انکل کو بتانی ہی پڑے گی۔

تم دونوں کی محبت بھری کہانی کو اب منزل مل ہی جانی چاہیے ورنہ تم دونوں کے چکر میں مجھے پوری دنیا گھومنی پڑے گی۔

شٹ اپ فائقہ!

خبر دار جو تم نے ایسا سوچا بھی تو گلا دبا دوں گی تمہارا۔

اسی ہفتے وہ اپنے پیرنٹس کو بھیجنے والا ہے میرے گھر اور تم کوئی کام خراب مت کر دینا۔

چلو دیکھ لیتے ہیں یہ ہفتہ بھی ویسے تمہیں نہی لگتا تمہیں اس کے ساتھ جانا چاہیے تھا مگر تم میں اتنی عقل کہاں؟

اب وہ بیٹھا ہو گا کسی اور کے ساتھ۔

میں تمہارا منہ توڑ دوں گی فائقہ کی بچیء کچھ بھی بول دیتی ہو۔

وہ ایسا نہی ہے۔

ہاں بھئی وہ تو دودھ کا دھلا ہے۔

جب دھوکا دے گا تب پتہ چلے گا۔

exponovels

ویسے تم نے میری بات ماننی تو نہی پھر بھی دوست ہونے کے ناطے تمہیں سمجھانا میرا فرض ہے۔

ایسے محبت کے جھوٹے کیس روز آتے ہیں میرے پاس۔

ضروری نہی کہ پانچوں انگلیاں برابر ہو اور ویسے بھی تم کیا جانو محبت کیا ہوتی ہے؟

تمہارا تو وہ حساب ہے جو ناں خود اپنا گھر بساو گی اور ناں ہی کسی دوسرے کا بسنے دو گی۔

ہاں بھئی محبت کا سارا نالج تو تمہارے دماغ میں ہی بھرا ہے۔

یہ پیار ویار نہ کچھ نہی ہوتا عالیہ سب پیسے کا کھیل ہے۔

غریب لڑکا امیر لڑکی کی تلاش میں ہے اور غریب لڑکی امیر لڑکے کی تلاش میں ہے۔

دنیا میں سب کو خوش رہنے کے لیے بس پیسہ چاہیے۔

لوگ سمجھتے ہیں پیسہ ہے تو سب کچھ ہے مگر کچھ حد تک یہ بات ٹھیک بھی ہے۔

"آج اگر آپ کے پیسہ ہے تو ہر کوئی آپ کا طلب گار ہے ء آپ کے کچھ نہ لگتے ہوئے بھی لوگ رشتہ دار بن جاتے ہیں۔۔۔۔سچ کہوں تو آج کے دور میں لوگ آپ سے نہی آپ کی حیثیت سے سلام کرتے ہیں"

ہاں یہ بات تو تم سہی کہہ رہی ہو فائقہ مگر وہ ایسا نہی ہے۔

ہاں اللہ کرے وہ ویسا نہ ہو۔

exponovels

exponovels

چل اب پیسے نکال پٹرول کے لیے اب تیرے پیسوں کا ہی بھروانا ہے۔

کیا مطلب ہے اس بات سے فائقہ؟

شرم آنی چاہیے اتنی بڑی وکیل ہوتے ہوئے بھی اپنی غریب دوست سے پیسے مانگ مانگ رہی ہو۔

اوہیلو!

میری کوئی لاٹری نہی نکلی۔

ویسے بھی لاک ڈاون نے کمر توڑ رکھی ہے۔

دوماہ سے کوئی کیس ہاتھ نہی لگا۔

ساری سیونگز بھی آہستہ آہستہ ختم ہوتی جارہی ہیں اور تم پیسوں کی بات کر رہی ہے۔

دیکھ میرے ماں ءباپ تو ہیں جن سے میں پیسے لے آوں گی مجھے اپنا پیٹ پالنے کے لیے خود محنت کرنی پڑتی ہے۔

ویسے بھی پھوپھو کا اتنا احسان ہے جو آج میں اس مقام پر ہوں ورنہ کسی سڑک پے بیٹھی بھیک مانگ رہی ہوتی میں۔

گھر سے کیس کا بول کر نکلی ہوں اگر پھوپھو کو پتہ چل گیا تو کیا جواب دوں گی؟

exponovels

اور پھوپھو کو تو کسی طرح سنبھال بھی لوں گی میں مگر وہ عدیل۔۔۔وہ بال کی کھال اتارے بغیر کہاں رہتا ہے۔

جینا حرام کر رکھا ہے اس نے میرا۔

دن میں دس چکر کاٹتا ہے چیمبر کے۔

کیا کر رہی ہو؟

کھانا کھایا کے نہی کھایا؟

بندہ پوچھے توں میرا باڈی گارڈ ہے؟

زندگی عذاب بنا رکھی ہے اس نے میری۔

اچھا یار فائقہ یہ لے پیسے توں نے تو مجھے اپنی ساری داستان ہی سنا دی اب چپ ہو جا میرے کان پک جائیں گے۔

عالیہ نے پیسے دے کر اس سے جان چھڑائی۔

ہاں تو اور کیا؟

پیسے تو تم نے دینے ہی تھے آخر کو تمہارے لیے اتنی دور آئی ہوں۔

exponovels

ہاں باباہاں۔۔۔۔تم سے بحث میں جیتنا نا ممکن ہے۔

جب پتہ ہے تو کیوں کرتی ہو بحث عالیہ میڈم؟

چپ چاپ میری بات مان لیا کرو۔

کیوں بھول جاتی ہو کہ تمہارے سامنے ایک وکیل بیٹھی ہے کوئی عام انسان نہی؟

یہ دیکھ میرے دونوں ہاتھ بس کر دے میری ماں۔

اچانک سے گاڑی پر کوئی زور سے گرا اور دونوں کی چیخیں نکل گئیں۔

فائقہ نے ہوش سے کام لیا اور گاڑی کو بریک لگائی۔

ابے یارررررر۔

یہ کیا نئی مصیبت ہے؟

وہ تیزی سے گاڑی سے باہر نکلی۔

وہ اوندھے منہ گاڑی کے سامنے گر گیا۔

واہ کیا کہنے جناب کے،،،،،

عالیہ بھی گاڑی سے باہر نکل آئی۔

exponovels

عالیہ؟

اس نے عالیہ کو بلایا۔

عالیہ کا چہرہ پسینے سے تر اور ہاتھ پیر پھول چکے تھے۔

ہاں۔۔۔۔وہ بہ مشکل اتنا ہی بول پائی۔

یہ تو وہی کہاوت ہو گئی۔

"آسمان سے گرا اور میری گاڑی پے اٹکا"

یہ کہاوت ایسے نہی ہے فائقہ۔

ہاں جو بھی ہے۔۔۔۔اب اس کا کرنا کیا ہے؟

فائقہ کہی یہ مممممر تو نہی گیا؟

اس کے سوال پر فائقہ کی ہنسی چھوٹ گئی مگر پھر ایک دم اس کی ہنسی کو بریک لگی۔

یہ ہو بھی سکتا ہے۔

اس نے چیک کیا تو نبض چل رہی تھی۔

Dont worry Alia

exponovels

یہ زندہ ہے مگر بے ہوش ہے۔

اسے ہاسپٹل پہنچانا ہو گا ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔

فائقہ تمہارا دماغ خراب ہے؟

اگر یہ راستے میں مر گیا تو ہم پر قتل کا الزام آسکتا ہے۔

تو؟؟؟؟

اسے مرنے کے لیے یہی چھوڑ دوں؟

چپ چاپ گاڑی کی پچھلی سیٹ خالی کرو اسے پہلے ہاسپٹل پہنچانا ہو گا۔

مگر فائقہ؟؟؟؟

جو کہا ہے چپ چاپ کرو عالی۔۔۔۔۔

وہ پیر پٹختی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھ گئی اور فائقہ اس کا جائزہ لینے لگی۔

کپڑے تو دیکھو ایسے عالیشان پہنیں ہیں جیسے کسی بہت بڑی ریاست کا شہزادہ ہو۔

لگتا ہے کسی انٹرٹینمنٹ شو سے بھاگا ہے۔

لیکن شو کیا آسمان پر ہو رہا تھا؟؟؟

exponovels

حیرت والی بات ہے یہ اوپر سے گرا کیسے ہے؟

آس پاس کوئی گاڑی یا ٹرک وغیرہ بھی نہی ہے۔

ہممم چلو جو بھی ہو خیر اسے ہاسپٹل پہنچانا بہت ضروری ہے۔

آجاو عالی۔۔۔۔کہاں رہ گئ تم؟

وہ دونوں اسے سہارا دے کر گاڑی تک لائیں اور پچھلی سیٹ پر لٹا دیا۔

افففف اس کا چہرہ تو دیکھو فائقہ۔

کتنا ہینڈسم ہے یہ۔

Shut up Aliaaa

چند سیکنڈ وہ اس کے چہرے کو دیکھتی رہی مگر اگلے ہی پل اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اسے ڈانٹ کر

ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

لوکیشن آن کرو عالیہ اور دیکھو قریب کوئی ہاسپٹل ہے؟

ہاں دس کلومیٹر کی دوری پر ہے ایک ہاسپٹل۔

افففف یاررررر دس کلومیٹر۔

exponovels

گھنٹہ لگ جائے گا وہاں پہنچتے پہنچتے۔

سیٹ بیلٹ اچھی طرح باندھ لو عالی ءمیں گاڑی کی رفتار بڑھانے والی ہوں۔

ناکرو فائقہ کیوں مرنا ہے؟

ایک جان کو بچانے کے لیے ضروری ہے عالی اس نے گاڑی کی رفتار بڑھادی۔

مجھے نہی پتہ تھا تم اتنی بے وقوف بھی ہو سکتی ہو، عالیہ چلاتی رہی مگر اس پر کوئی اثر نہی پڑا اور ٹھیک پندرہ منٹ بعد ہاسپٹل کے سامنے گاڑی کو بریک لگی۔

اسٹریچر کھینچ کر لائی اور ارد گرد کچھ لوگوں کی مدد سے اسے اسٹریچر پے لٹایا اور ایمرجنسی کی طرف بھاگی۔

ریسپشن پر اس کا نام علی لکھوایا اور انتظار کرنے بیٹھ گئیں۔

کیا ضرورت تھی اس کا نام علی لکھوانے کی؟

ہمیں کیا پتہ اس کا کیا نام ہے؟

عالیہ کو رہ رہ کر اس پے غصہ آرہا تھا۔

اور تم نے یہ کیوں بولا کہ ہمارا کزن ہے؟

کیونکہ تمہارا دماغ عقل سے بلکل خالی ہے عالیہ۔

exponovels

اگر جھوٹ نا بولتی تو اب تک اس کا علاج نا شروع ہوتا اتنی دیر میں چاہے وہ اللہ کو پیارا ہو جاتا۔

پتہ نہی تمہیں کب عقل آئے گی؟

ایک گھنٹہ انتظار کرنے کے بعد ڈاکٹر نے اسے آئی سی یو سے دوسری وارڈ میں شفٹ کر دیا۔

اسے ڈرپ لگی تھی اور عالیہ اور فائقہ ڈاکٹر کے جواب کے انتظار میں کھڑی تھیں۔

انہیں ناں تو کوئی چوٹ ہے اور نہ ہی ہارٹ اٹیک وغیرہ ءاچھی طرح معائنہ کر لیا ہے۔

بس یہ بے ہوش ہیں کچھ دیر تک ہوش آجائے گا شاید گرمی کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا۔

ان کا ڈریس بھی تو دیکھیں کتنا ہیوی ہے۔

ہاں وہ تو میں دیکھ ہی چکی ہوں۔

پیمنٹ کر دیں آپ اور یہ ڈرپ ختم ہو جائے تو آپ گھر لے جا سکتے ہیں انہیں۔

Yaaah Sure

عالی جاو پیسے لے آو اس نے عالیہ کی طرف گاڑی کی چابی اچھالی۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی اور ڈاکٹر بھی کمرے سے باہر چل دیا۔

ہوش میں آجا کسی سرکس کے سستے شہزادے۔

exponovels

اتنے پیسے لگ گئے میرے مگر مجال ہے جو تم پر کوئی اثر پڑا ہو۔

عجیب انسان ہو اتنے ہیوی کپڑے کون پہنتا ہے اس گرمی میں ؟

اس کے ہاتھ میں تھوڑی ہلچل ہوئی اور آنکھیں بھی کھلنے لگیں۔

فائقہ کی بولتی بند ہوئی اور وہ دونوں ہاتھ کمر پے رکھتے ہوئے اس کی جانب جھکی۔

Come On....you can do this

اسے ہوش تو آ گیا مگر وہ ہر ہر چیز کو حیرت سے گھور رہا تھا۔

فائقہ سمجھ نہی پا رہی تھی آخر یہ کر کیا رہا ہے۔

زندہ ہو تم۔۔۔۔ فکر مت کرو۔

وہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گیا اور فائقہ کو گردن سے دبوچ کر اپنے قریب لایا مگر پھر سر نفی میں ہلاتے ہوئے اسے چھوڑ دیا۔

دماغ تو ٹھیک ہے تمہارا؟

پاگل تو نہی ہو ؟

میں نے جان بچائی ہے اور تم میرا ہی گلہ دبا رہے ہو۔

exponovels

کسی پاگل خانے سے بھاگ کر آئے ہو کیا؟

وہ بنا کچھ بولے تیزی سے اٹھا اور ڈرپ کھینچ کر اتار دی۔

فائقہ کی حیرت کی انتہا نا رہی جب اس کی نظر اس کے ہاتھ سے بہتے سنہری خون پر پڑی اور پھر اچانک وہ خون نکلنا بھی بند ہو گیا۔

وہ بے ہوش ہونے کو تھی کہ وہ ہوا سی تیزی سے اس کی جانب آیا اسے بازوؤں میں اٹھا کر بیڈ پر لٹا دیا۔

ککککون ہو تم؟

بامشکل وہ اتنا ہی بول سکی۔

اس نے بنا کوئی جواب دیے اپنا دایاں ہاتھ ہوا میں اٹھایا اور مٹھی بند کر کے فائقہ کے چہرے کے سامنے کھول دی۔

وہ دیکھتے ہی دیکھتے دنیا و جہاں سے بیگانی ہو گئی اور وہ غائب ہو گیا۔

عالیہ جیسے ہی وارڈ میں داخل ہوئی فائقہ کو اس حالت میں دیکھ کر حیران رہ گئی اور تیزی سے اس کی جانب بڑھی۔

فائقہ اٹھو کیا ہوا تمہیں؟

exponovels

وہ لڑکا کہاں گیا؟

کہی اس نے تمہیں کچھ کر تو نہی دیا؟

اللہ جی کیا کروں میں ؟

یہ کس مصیبت میں پھنس گئی ہیں ہم ؟

ڈاکٹر کو بلاتی ہوں۔

تیزی سے وارڈ سے باہر بھاگی۔

ڈاکٹر نے چیک کیا تو سب کچھ نارمل تھا۔

پانی کے چھینٹے مارنے پر فائقہ کو ہوش آگیا۔

اسے ہوش میں آتے دیکھ کر عالیہ کی جان میں جان آئی۔

شکر ہے تم ٹھیک ہو فائقہ۔

تم نے میری جان ہی نکال دی تھی۔

وہ کہاں گیا؟؟؟؟

فائقہ جیسے ہی ہوش میں آئی اسی کا خیال آیا سب سے پہلے۔

exponovels

وہ بھاگ گیا اس نے کیا کیا تمہارے ساتھ؟

کیا اس نے تمہیں جان سے مارنے کی کوشش کی؟

نہی۔۔۔فائقہ کی نظر ڈاکٹر پر پڑی جو غور سے ان کی باتیں سننے میں مشغول تھا۔

وہ ہمارا کزن دماغ سے تھوڑا خالی ہے ء جیسے ہی ہوش آیا یہاں سے بھاگ گیا۔

آپ کی بات پر یقین تو نہی آرہا میم۔۔۔خیر آپ پیمنٹ کر دیں۔

وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

جتنی جلدی ہو سکے ہمیں یہاں سے نکلنا ہو گا عالی۔

تم جلدی سے پیمنٹ کرو۔

مگر ہوا کیا ہے فائقہ؟

تم اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو؟

یاررررریہ سوال تم گاڑی میں بیٹھ کر پوچھ لینا۔

لیکن کیوں آخر ہوا کیا ہے؟

اور وہ لڑکا کہاں گیا؟

exponovels

اس کا نام مت لو کہی وہ پھر سے نا آجائے یہاں۔

سہی کہتی ہو تم ہر کسی پر اعتبار نہی کرنا چاہیے۔

میں جزبات میں بہک گئی تھی اور مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔

کونسی غلطی فائقہ ہوا کیا ہے؟

آخر کچھ بتاتی کیوں نہی؟

کیا بتاوں؟

وہ سر تھامے بیٹھ گئی۔

بتانے کے لیے کچھ ہے ہی نہی۔

دراصل وہ جس کی ہم نے مدد کی تھی وہ کوئی عام انسان نہی تھا۔

عام انسان نہی تھا تو پھر کیا تھا؟

مجھے نہی پتہ عالیہ وہ کوئی جادوگر تھا یا جن میں نہی جانتی۔

اس کی نیلی آنکھیں بہت خوبصورت تھیں مگر مجھے خوف میں مبتلا کر گئیں۔

اس نے پتہ نہی کیا کیا میرے ساتھ؟

exponovels

ایک تیز روشنی میری آنکھوں میں پڑی اور اس کے بعد مجھے کچھ یاد نہی۔

وہ ہوا اسی تیزی سے میرے قریب آیا تھا اور اس کے ہاتھ سے بہتا خون ریڈ نہی بلکہ گولڈن تھا۔

کیا؟؟؟؟

یہ سب کیا کہہ رہی ہو فائقہ ؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟

ضرور تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہے۔

عالیہ کی بات پر اس نے اسے غصے سے دیکھا۔

Really???

تمہیں یہ سب مزاق لگ رہا ہے ؟

اور نہی تو کیا؟

جن ء بھوت یہ سب قصے کہانیوں کی باتیں ہیں۔

حقیقت میں ایسا کچھ نہی ہوتا۔

exponovels

چلو ایک پل کے لیے تمہاری بات مان بھی لوں تو یہ بتاو تم پڑھی لکھی ہو کر ایسی باتوں پر کیسے یقین کر سکتی ہو؟

وہ ضرور کوئی جادو گر ہو گا یا پھر چور۔

کہی سے چوری کر کے بھاگا ہو گا اور پکڑے جانے کے ڈر سے تمہیں بے ہوش کر کے یہاں پھینک گیا۔

خیر جو بھی تھا چلو ہمیں دیر ہو رہی ہے۔

وہ وارڈ سے باہر نکل گئی اور عالیہ بھی اس کے پیچھے ریسپشن کی طرف بڑھ گئی۔

پیمنٹ کرنے کے بعد دوبارہ سفر پر روانہ ہو گئیں۔

Its Ok Faiqa

زندگی میں اچھے برے لوگوں سے سامنا ہوتا رہتا ہے۔

تم زیادہ مت سوچو اس کے بارے میں۔

ہمممم۔۔۔اس نے مختصر جواب دیا۔

لو آگیا تمہارے پیارے کزن عدیل کا فون۔۔۔ڈیش بورڈ پر بجتے فون کو دیکھ کر عالیہ شرارتا بولی۔

بھاڑ میں جائے یہ۔

exponovels

ایسے فضول میں کان کھاتا رہتا ہے۔

ویسے تمہیں اس کے بارے میں سوچنا چاہیے یار۔

کتنی فکر کرتا ہے تمہاری۔

ایسے جیسے تم چھوٹی سی بچی ہو۔

کیا مطلب ہے تمہارا عالی؟

مطلب صاف ہے جانی وہ تم سے پیار کرتا ہے۔

پیار ویار میری سمجھ سے باہر کی باتیں ہیں۔

میں کسی کی قیدی بن کر زندگی نہی گزار سکتی۔

ایک ناں ایک دن شادی تو کرنی ہی ہے کسی سے تم نے تو عدیل کیوں نہی؟

کیا برائی ہے اس میں؟

شکل وصورت بھی ٹھیک ہے ءلاکھوں کما رہا ہے اور کیا چاہیے تمہیں؟

مجھے کچھ نہی چاہیے عالی۔

یہ جتنی بھی پیار محبت کی شادیاں ہوتی ہیں ناں ان سب کی طلاق بھی اتنی ہی جلدی ہوتی ہے۔

exponovels

وجہ کیا ہوتی ہے؟

صرف اور صرف انا۔

میں اس کی غلام بن کر نہی رہ سکتی۔

اور عورت کا حق بھی بنتا ہے کہ وہ کھل کر سانس لے۔

شادی کے بعد پتہ نہی کیوں مرد عورت کو اپنی ملکیت سمجھ بیٹھتا ہے؟

بات بات پر اپنے مرد ہونے کا ثبوت دینا اپنا فرض سمجھنے لگتا ہے۔

حالانکہ یہ کام پیار سے بھی کیا جا سکتا ہے۔

عورت کو پیار سے بھی سمجھایا جا سکتا ہے۔

ہمارے اسلام نے عورت کے سارے حقوق واضح کر دیے ہیں مگر افسوس۔۔۔۔ آج پھر سے ایک بار دنیا اسی جہالت کے دور کی طرف واپس جا رہی ہے۔

مرد اگر چاہے تو محبت سے بیوی کو اپنے دل کی ملکہ بنا سکتا ہے مگر نہی آج کے مرد بیوی کو دل کی ملکہ نہی خود کو بادشاہ ثابت کرنے پر زیادہ زور دیتے ہیں اور رشتوں میں ناکامی کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے۔

مرد آہستہ آہستہ بیوی کے دل میں اپنا مقام اونچا کرنے کی بجائے دن بدن اپنا معیار گرا رہا ہے۔

exponovels

بیوی کے ہوتے ہوئے بھی فون میں دس دس گرل فرینڈز ہیں۔

پتہ نہی مرد کیوں نہی سمجھتے کہ عورت کے سینے میں بھی دل ہے۔

وہ بھی سانس لیتی ہے۔

جب وہ اپنا گھر بار سب چھوڑ کر صرف آپ کو اپنے دل میں بسا لیتی ہے اور کسی دوسرے کا تصور بھی گناہ سمجھتی ہے تو آپ اس کے لیے خود کو کیوں نہی بدل سکتے ؟

بس کر دو فائقہ !

اس طرح کے کیس لڑ لڑ کر تم نے اپنی سوچ ہی ایسی بنالی ہے۔

جس طرح پانچ انگلیاں برابر نہی ہوتیں بلکل اسی طرح سارے مرد بھی ایک جیسے نہی ہوتے۔

عدیل اچھا لڑکا ہے بس وہ کچھ زیادہ ہی خیال رکھتا ہے تمہارا۔

ہاں بلکل یہی بیماری ہے اسے وہ سمجھتا ہے میں خود اپنا خیال نہی رکھ سکتی۔

اس کی اور میری سوچ میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

تو تمہیں کیا لگتا ہے تمہارے لیے آسمان سے کوئی شہزادہ اتر کر آئے گا؟

جو تمہاری توقعات پر پورا اترے گا۔

exponovels

تم بس اپنی خوبصورتی پر اکڑتی ہو اور کوئی بات نہی۔

وہ تم سے زرا کم خوبصورت ہے ناں اس لیے۔

کم نہی بہت کم۔۔۔۔

جو بات سمجھنے والی تھی وہ تو تم سمجھی نہی مگر یہ خوبصورتی والی بات بہت اچھی طرح سمجھ آگئی تمہیں۔

ہاں تو حسن والے ہی حسن کی باتیں سمجھتے ہیں۔

بس کرو رہنے دو۔۔۔عالیہ نے منہ کھڑکی کی طرف موڑ لیا۔

پھر اچانک مڑی۔

ویسے وہ خوبصورتی میں تمہاری ٹکر کا تھا؟

کون؟؟؟؟

وہی جادو گر نما چور۔

اس کے گلابی ہونٹ ءسفید دودھیا رنگت ءلمبی گھنی پلکیں ویسے وہ کسی شہزادے سے کم نہی لگ رہا تھا۔

Shut up Alia

کچھ بھی بولتی رہتی ہو۔

exponovels

پتہ نہی کون تھاوہ؟

دوبارہ اس کا ذکر مت کرنا۔

اگر سچ میں وہ کوئی جن ون ہوا تو کہی حاضر ہی نہ ہو جائے۔

میں تو کہتی ہوں وہ واقعی جن ہو اور تم پر عاشق ہو جائے۔

تمہیں اپنی محبت میں دیوانا بنادے اور پھر میں تم سے پوچھوں محبت ہوتی ہے یا نہی؟؟؟

Go to the hell.....

چلو دفعہ ہو جاو آگیا ہوٹل۔

میں گاڑی پارک کر کے آتی ہوں۔

عالیہ غصے میں گاڑی سے باہر نکل گئی اور اسے سامنے ہی اپنی آفس کی وین نظر آگئی اور راحم بھی۔

اسے سامنے دیکھ وہ مسکراتے ہوئے آگے بڑھا۔

اتنی دیر لگادی آنے میں؟

ہم لوگ کب سے پہنچ چکے ہیں۔

ہاں وہ راستے میں تھوڑی طبیعت خراب ہو گئی تھی فائقہ کی۔

exponovels

اوہ۔۔۔کیا ہوا اسے ؟

کچھ خاص نہی بس ایسے ہی۔

اچھا ٹھیک ہے سب اپنے اپنے رومز میں جا چکے ہیں۔

میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا۔

کال بھی کر رہا تھا مگر شاید نیٹ ورک پرابلم چل رہی تھی۔

ہاں بس فائقہ آجائے پھر تم بھی چلے جاو آرام کرنے اور صبح ملیں گے۔

ہمممم لو آگئی تمہاری نک چڑی دوست۔

اے چوزے کیا مسئلہ ہے تمہارا؟

آتے ہی شروع ہو گئے تم۔

پھنس کر رہ گئی ہوں میں تم لوبرڈز کے درمیان۔

اب بتاو کونسا ہوٹل ہے ہمارا؟

یہ والا آو میرے ساتھ۔

exponovels

وہ تینوں ہوٹل میں داخل ہوئے اور کمرے کی چابی لے کر دونوں اپنے کمرے میں چلی گئیں اور راحم اپنے کمرے میں۔

فائقہ جاتے ہیں بیڈ پے گر گئی۔

بہت تھک چکی ہوں یار رررر۔

اب مجھے بلکل بھی مت جگانہ۔

جیسے ہی اس نے آنکھیں بند کی وہ نیلی آنکھیں اس کے سامنے جگمگائیں اور وہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

مگر جیسے ہی اس کی نظر سامنے شیشے پر پڑی وہ اس کے پیچھے ہی بیٹھا تھا۔

فائقہ کو لگا جیسے اس کی سانس ہی اٹک گئی ہو وہ یک ٹک اسے گھورتی گئی اور اس وہی گر گئی۔

فائقہ اٹھو کیا ہوا ہے تمہیں؟

عالیہ تیزی سے اس کی طرف بھاگی۔

وہ چکراتے سر کو تھامے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

سامنے شیشے میں دیکھا تو وہاں کوئی بھی نہی تھا۔

کیا ہوا فائقہ؟

exponovels

تم چلا کیوں رہی تھی؟

میں کب چلائی ہوں؟

میری تو آواز ہی نہی نکل رہی تھی اور تم چلانے کی بات کر رہی ہو۔

مگر ہوا کیا تھا؟

وہ یہی تھا میرے پیچھے بیٹھا تھا بیڈ پر۔

وہ کون فائقہ؟؟؟

وہی جس کو آج بچایا تھا ہم نے اور کون؟

تم بھی ناں فضول میں کچھ بھی سوچتی رہتی ہو۔

دروازہ بند ہے اور میں بھی یہی ہوں۔

میں نے تو نہی دیکھا اسے یہاں آتے ہوئے۔

تم نے ضرور کوئی برا خواب دیکھا ہے۔

سو جاو آرام سے شاید تم تھکی ہوئی ہو۔

اور تم نے کچھ زیادہ ہی ذہن پر سوار نہی کر لیا اسے؟

exponovels

ایک برا حادثہ سمجھ کر بھول جاو۔

ہاں شاید وہ کوئی برا خواب ہی تھا۔

تم بھی لیٹ جاو بہت تھک گئی ہوں میں۔۔۔وہ پھر سے سونے کے لیے لیٹ گئی۔

صبح عالیہ کی آواز پر آنکھ کھلی۔

فائقہ اٹھو جانا نہی ہائیکنگ پے؟

نہی عالی تم جاو میرا موڈ نہی ہے۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر ناشتہ تو کر لو اٹھ کر۔

تم کر لو میں بعد میں کر لوں گی عالی۔

تم جاو ناشتہ ختم کر کے اور دروازہ اچھی طرح بند کر کے جانا۔

اچھا بابا ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی پڑی رہو یہاں۔

وہ ناشتہ کرنے کے بعد اپنے سٹاف کے ساتھ چلی گئی۔

دوپہر کے گیارہ اس کی آنکھ کھلی تو نہا کر بال خشک کرنے کے بعد بالوں کو جوڑے میں قید کرتی ہوئے بالکونی میں آگئی اور انگڑائی لی۔

exponovels

مگر جیسے ہی اس کی نظر نیچے چائے کی دکان پے پڑی حیران رہ گئی۔

تو یہ پے اس کی اصلیت!!

چھوڑوں گی نہی میں آج اسے۔۔۔۔ تیزی سے نیچے بھاگی۔

دکان کے سامنے کھڑی اسے گھورنے لگی۔

جی بیٹا چائے چاہیے ؟

دکان کا مالک جلدی سے بولا اور اسی پل اس نے بھی چائے کی کیتلی سے نظریں ہٹا کر سامنے کھڑی اس حسن کی مورت کو دیکھا اور پلکیں جھپکنا بھول سا گیا۔

جی انکل مجھے ایک کپ چائے چاہیے مگر پہلے اس سے حساب برابر کرلوں۔

کیا سمجھتے ہو تم اپنے آپ کو؟

کل جو تم نے میرے ساتھ ساتھ کیا وہ ٹھیک تھا؟

ایک تو میں نے تمہاری جان بچائی اور اپنی جیب سے تمہارا بل ادا کیا۔

تم شکریہ ادا کرنے کی بجائے اپنا وہ جادو منتر دکھا کر وہاں سے غائب ہو گئے۔

بہت بڑے جادو گر ہو تم ؟

exponovels

وہ بولتی چلی جارہی تھی اور وہ چپ چاپ اس کے حصار میں قید سا بس اسے دیکھتے جارہا تھا۔

اوہیلو۔۔۔۔تم سے بات کر رہی ہوں۔

فائقہ نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔

اور تمہاری کل والی وہ پوشاک کہاں ہے جسے پہن کر جادوگر بنے پھر رہے تھے؟

یہ وائٹ ٹی شرٹ ءبلیک جینز اور گلے میں یہ چین پہن کر تم سمجھتے ہو کہ میں تمہیں پہچانوں گی نہی؟

یہ تمہاری غلط فہمی ہے ءاچھی طرح واقف ہوں میں تمہاری ان آنکھوں سے۔

اتنی آسانی سے نہی بھول سکتی تمہیں میں۔

بولو اب کچھ بولتے کیوں نہی؟

بیٹا کیوں بول بول کر اپنا سر کھپا رہی ہو؟

یہ تمہیں جواب نہی دے سکتا۔

کیوں؟

گونگا ءبہرا ہے کیا؟؟؟؟

ہاں یہ نہ تو سن سکتا ہے اور نہ ہی بول سکتا ہے۔

exponovels

تب ہی تو چپ چاپ تمہاری طرف دیکھ رہا ہے۔

کیا؟؟؟؟

وہ تقریباً چلائی۔

ہاں بیٹا میں سچ کہہ رہا ہوں۔

میرے دوست کا بھانجا ہے کل رات کو ہی آیا ہے۔

انکل آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

یہ آپ کو بے وقوف بنا رہا ہے۔

آپ نہی جانتے اسے۔

یہ بہت بڑا جادوگر ہے۔

نہی نہی بیٹا تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے یہ تو بہت شریف لڑکا ہے۔

کسی کو تنگ نہی کرتا بس چپ چاپ اپنا کام کر رہا ہے۔

آو بیٹھو بیٹا تمہارے لیے چائے بھجواتا ہوں اور کچھ چاہیے ناشتہ وغیرہ؟

نہی انکل بس ایک کپ چائے بھیج دیں۔

exponovels

وہ چپ چاپ سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گئی اور اسے گھورنے لگی۔

کچھ دیر بعد وہ چائے کا کپ اٹھائے اس کی طرف آیا۔

چہرے پر اب بھی وہی سنجیدگی تھی آنکھوں میں گہری خاموشی۔

اس نے چائے کا کپ فائقہ کی طرف بڑھایا تو اس نے تھام لیا۔

جیسے ہی اس نے کپ اس کے ہاتھ سے لیا وہ چپ چاپ واپس چلا گیا اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے بھلا؟

کل جو اس نے کیا تھا وہ کوئی عام بات نہی تھی۔

مجھے اس پر نظر رکھنی ہو گی۔

کہی یہ کسی غلط ارادے سے تو نہی ہے یہاں؟

جو بھی ہو مجھے اس پر نظر رکھنی ہو گی۔

چائے پی کر پیمنٹ کی اور چپ چاپ وہاں سے آ گئی۔

کمرے میں واپس گئی اور شوز پہن کر ہائیکنگ کے لیے چل دی۔

exponovels

کافی دور اونچے پہاڑ پر جا کر تھک کر بیٹھ گئی اور مسکرا دی کیونکہ یہاں بہت دور سے وہ با آسانی اسے دیکھ پا رہی تھی۔

اب دیکھتی ہوں تم کیسے بچتے ہو مجھ سے ؟

کافی دیر یونہی بیٹھی رہی لیکن اس کی طرف سے کوئی حرکت سامنے نہی آئی وہ چپ چاپ اپنے کام میں مصروف تھا۔

شاید میں فضول میں ہی شک کر رہی تھی۔

چھوڑو دفع کرو مجھے کیا؟؟؟

وہ اٹھ گئی اور جیسے ہی وہ وہاں سے اٹھ کر درخت کی طرف بڑھی اس نے نظریں اٹھا کر فائقہ کی طرف دیکھا۔

اور فائقہ نے چپ چاپ وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت سمجھی مگر جیسے ہی وہ آگے بڑھی اس کا پاوں پھسلا۔ قریب ہی تھا کہ ہزاروں فٹ بلند چوٹی سے نیچے آ گرتی مگر کسی نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنی جانب کھینچا۔

exponovels

وہ اس کی شرٹ کو مٹھیوں میں جکڑے اس کے سینے میں منہ چھپائے خود کو زندہ ہونے کا احساس دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی۔

کچھ دیر بعد جب سانس بحال ہوا تو تیزی سے پیچھے ہٹی۔

شکریہ آپ نے میری جان بچالی ورنہ میں تو گئی تھی آج۔۔۔۔۔اس سے آگے مزید وہ کچھ نہی بول پائی۔

کیونکہ وہ کوئی اور نہی وہی تھا۔

وہ ڈر کر تیزی سے پیچھے ہٹی۔

تتتتم یہاں کسے ؟

تتتتم تو ابھی وہاں تھے ناں نیچے ؟

اس نے تھوڑا آگے بڑھ کر نیچے نظر ماری تو وہ وہی چپ چاپ اپنا کام کر رہا تھا۔

فائقہ کو اپنی طرف دیکھتے دیکھا تو مسکرا دیا۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے ؟

وہ حیرت زدہ سی اس کی طرف بڑھی۔

exponovels

تم یہاں بھی ہو اور وہاں بھی؟

جڑوا بھائی ہو کیا؟

اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے ہوئے بولی۔

وہ چپ چاپ آگے بڑھا اور اسے بازو سے کھینچتے ہوئے درخت کے ساتھ لگا دیا۔

خود اس کے ارد گرد دونوں بازوں سے اس فرار کا راستہ بند کرتے ہوئے اس کی طرف جھکا۔

وہ اس کے چہرے کے اتنے قریب تھا فائقہ اس کی سانسیں اپنے چہرے پر محسوس کر رہی تھی۔

اس کی نیلی آنکھیں فائقہ کو پاگل کر رہی تھیں۔

اتنی گہری آنکھیں کہ جیسے وہ ان آنکھوں میں کہی کھو سی گئی ہو۔

اس کے کیچر ٹوٹ کر گر چکا تھا اور بال ہوا میں لہرانے لگے۔

چند پل وہ غور سے اس حسن کی مورت کو دیکھتا رہا مگر پھر ہوش میں آیا۔

ہماری سچائی جاننے کے باوجود بھی ہمارا پیچھا کیوں کر رہی ہو؟

ہم آگ ہیں اور آگے کی چھونے کی کوشش کرو گی تو جل جاو گی۔

وہ بول رہا تھا مگر وہ تو جیسے سن ہی نہی رہی تھی ءاس کی مدھم سی آواز کے سحر میں جیسے قید سی ہو گئی۔

exponovels

ایسے کیا دیکھ رہی ہو ہمیں؟

جواب دو!

اب کی بار اس کا لہجہ تھوڑا سخت تھا۔

مجھے پتہ تھا تم بول سکتے ہو اور سن بھی سکتے ہو۔

سب ایکٹنگ کر رہے تھے تم بھی اور تمہارا بھائی بھی۔

میں بے وقوف بننے والوں میں سے نہی ہوں ہٹو پیچھے۔

اسے دھکا دینے کی ناکام کوشش کی۔

کہاناں ہم ایک ہیں۔۔۔وہ جو نیچے موجود ہے تو بس ہماری پرچھائی ہے۔

اچھا پرچھائی ہے؟

تو زرا غائب کر کے دکھاو اپنی پرچھائی کو۔

یہ ہم نہی کر سکتے۔۔۔۔۔۔

کیوں نہی کر سکتے؟

کیونکہ ایسا کرنے سے وہاں ہلچل مچ سکتی ہے لوگ ڈر جائیں گے۔

exponovels

اچھا تو تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری اس بات پر یقین کر لوں؟

ہاں۔۔۔ کیونکہ ہم سچ بول رہے ہیں۔

رہنے دو سچ جھوٹ مجھے مت سکھاو اور جانے دو مجھے یہاں سے۔

یہ جس سیچوایشن میں تم مجھ پر جھکے کھڑے ہو ایسے رومانس کہتے ہیں اور اگر کسی نے ہمیں ایسے دیکھ لیا تو کیا عزت رہ جائے گی میری؟

یہ سوچا ہے تم نے؟

وہ سب ہم نہی جانتے۔۔۔

ہم تو بس تمہیں اتنا سمجھانا چاہتے ہیں کہ ہمارے راستے کا کانٹا مت بنو ورنہ اچھا نہی ہو گا۔

اب تم یہاں سے جا سکتی ہو۔

وہ وہاں سے پیچھے ہٹ گیا۔

تم اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہی ہو پاو گے مسٹر۔

وہ اس کے پیچھے بھاگی اور راستہ روکے کھڑی ہو گئی۔

میرے سوالوں کے جواب دیے بغیر تم یہاں سے نہی جا سکتے۔

exponovels

بتاو کون ہو تم ؟

"ہم پرنس آریان ہیں"

مل گیا جواب ؟

اب جاو یہاں سے۔۔۔۔

اس کی بات پر فائقہ کی ہنسی چھوٹ گئی۔

پرنس اور وہ بھی تم ؟

مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے کیا؟

اچھا چلو مان لیتی ہوں تم پرنس ہو مگر کہاں کے ؟

ان پہاڑوں کے ؟؟؟

وہ اپنی ہنسی نہی روک پا رہی تھی۔

وہ غصے سے اس کی جانب بڑھا اور اسے پہاڑ سے دھکا دے دیا۔

یہ سب اتنی تیزی سے ہوا کہ فائقہ کو سنبھلنے کا موقع تک نا ملا اور وہ پلک جھپکنے کی دیر میں ہزاروں فٹ گہری کھائی میں جا گری۔

exponovels

مگر اس سے پہلے کہ وہ نیچے گرتی کسی نے اسے بازووں میں تھام لیا اور آہستہ سے پاوں زمین پر رکھ دیے۔

فائقہ پھر سے اس کی گردن کو دونوں بازووں سے زور سے تھامے آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔

جب کچھ دیر بعد خوف ختم ہوا تو سر اوپر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا۔

اب نیچے اترو گی یا بس ہمیں گھورتی رہو گی؟

وہ تیزی سے نیچے اتر گئی۔

اب یقین آیا کہ ہم "پرنس آریان" ہیں اور کچھ بھی کر سکتے ہیں؟

اگر ہم چاہتے تو تمہاری جان بھی لے سکتے تھے مگر کسی بے گناہ کی جان لینا ہمارے لیے گناہ ہے۔

یہ کہاں آ گئے ہم؟

اب یہاں سے اوپر کیسے جائیں گے وہ اب رو رہی تھی؟

اگر ہم تمہیں نیچے گرا سکتے ہیں تو واپس اوپر بھی پہنچا سکتے ہیں۔

یہ آنسو بہانہ بند کرو۔

ہم اتنے کمزور نہی ہیں جو تمہارے ان آنسوں پر پگھل جائیں گے اور تمہیں معاف کر دیں گے۔

بولو کیا دشمنی ہے تمہاری ہمارے ساتھ؟

exponovels

کہی ایسا تو نہی تمہیں پریستان سے ہمارے پچھے بھیجا گیا ہے؟

وہ اس کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولا۔

اتنی خوبصورتی تو صرف پریوں کے پاس ہی ہوتی ہے۔

تم ہمیں کوئی عام انسان تو نہی لگتی۔

نہی نہی۔۔۔میں کوئی پری نہی ہوں ءیہ خوبصورتی تو اللہ کی دی ہوئی ہے۔

میرا اس میں کوئی قصور نہی ہے۔

میں مانتی ہوں مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔

مجھے کر دو پلیز۔

وہ اس کے سامنے دونوں ہاتھ جوڑے کھڑی تھی۔

ہمیں تم کہہ کر مخاطب مت کرو۔

ہم "پرنس" ہیں اور پرنس کو عزت دینا تمہارا فرض ہے۔

ٹھیک ہے "پرنس آریان" آپ مجھے معاف کر دیں۔

مجھ سے غلطی ہوئی جو آپ کے راستے میں آئی ءوہ سچ میں خوفزدہ ہو چکی تھی۔

exponovels

ٹھیک ہے مگر ہماری ایک شرط ہے کہ دوبارہ کسی سے ہمارا ذکر نہی کرو گی ء منظور ہے ؟

جی جی منظور ہے مجھے !

آپ جیسا کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی بس آپ مجھے واپس اوپر چھوڑ دیں۔

صرف اوپر کیوں ؟

تمہارے کمرے میں چھوڑ دیتا ہوں۔

وہ تیزی سے آگے بڑھا اور اس کی کمر میں بازو رکھ کر اسے اپنی جانب کھینچا اور ہوا میں اڑنے لگا۔

ناچاہتے ہوئے بھی فائقہ نے اس کی گردن کے گرد بازو پھیلا دیے اور مظبوطی سے تھام لیا۔

ڈرو نہی۔۔۔ہم نے تھام رکھا ہے تمہیں۔

اس کی اتنی مدھم اور خوبصورت آواز پر وہ اس کی طرف دیکھے بنا نہ رہ سکی۔

ہمیں ایسے مت دیکھو۔

اس کی بات وہ مسکرا دی اور نظریں جھکائے اوپر پہنچنے کا انتظار کر رہی تھی۔

ناجانے کو دل میں ایک عجیب سی خواہش ابھری کہ کاش یہ لمحے کبھی ختم نہ ہو۔

وہ پوری طرح اس کے حصار میں کھو چکی تھی۔

exponovels

وہ اوپر پہنچے تو آریان نے اسے خود سے الگ نہی ہونے دیا بلکہ اسے آنکھیں بند کرنے کو بولا۔

فائقہ نے بنا کوئی سوال کیے آنکھیں بند کر لی کیونکہ وہ سمجھ چکی تھی اسے انکار کرنے کا مطلب موت کو دعوت دینے جیسا ہے۔

اب تم آنکھیں کھول سکتی ہو۔

اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں وہ اپنے کمرے میں تھی۔

وہ حیرت زدہ سی اس سے دور ہٹی اور مسکرا دی۔

یاررر رتم تو۔۔۔۔میرا مطلب آپ تو کمال ہیں۔

تعریف کے لیے شکریہ مگر اب ہمیں جانا ہو گا اور جانے سے پہلے وہ اس کی جانب بڑھا اور دایاں ہاتھ ہوا میں اٹھایا۔

نننننہی۔۔۔۔مجھے بے ہوش مت کریں آپ۔

میں وعدہ کرتی ہوں اس بات کا ذکر کسی سے نہی کروں گی۔

ٹھیک ہے لیکن اگر یہ وعدہ ٹوٹا تو نقصان کی زمہ دار تم خود ہو گی۔

جی جی مجھے اپنا وعدہ یاد ہے آپ بے فکر ہو کر جائیں۔

exponovels

ٹھیک ہے اپنی آنکھیں بند کرو۔

ایک منٹ!!

جانے سے پہلے ایک سوال کا جواب دیتے جائیں۔

آپ جن ہیں یا انسان یہ تو بتا دیں؟

وہ غصے سے آگے بڑھا اور اس کی کمر میں بازو ڈال کر اپنی جانب کھینچا اور دایاں ہاتھ ہوا میں اٹھایا اور اسے بے ہوش کرنے کے بعد بیڈ پر لٹا دیا اور خود وہاں سے غائب ہو گیا۔

مگر فائقہ کو بے ہوش کرنے سے پہلے اس کے کان میں کچھ بول گیا۔

کچھ دیر بعد اسے ہوش آیا تو تیزی سے باہر کی طرف دوڑ لگائی ءبالکونی میں گئی لیکن وہ وہاں نہی تھا۔

چپ چاپ واپس آ گئی اور عالیہ کو کال ملائی۔

نیٹ ورک پرابلم کی وجہ سے کال نہی ہو رہی تھی۔

کافی دیر بعد کال مل ہی گئی۔

ہیلو عالیہ میری بات سنو!

ہاں فائقہ بولو میں سن رہی ہوں۔

exponovels

عالی میری بات غور سے سننا۔

مجھے ایک ایمرجنسی ہے اور میں ابھی لاہور واپس جا رہی ہوں۔

میں ایک ہفتہ یہاں نہی رک سکتی ءجب تم واپس آجاو تو مجھے کال کر دینا میں گھر ڈراپ کر دوں گی تمہیں۔

عالیہ اسے دوبارہ کال کرتی رہی مگر وہ اپنا فون بند کر چکی تھی اور جلدی جلدی اپنا بیگ بند کرتی ہوئی کمرے سے باہر چل دی۔

مگر جیسے ہی کمرے سے باہر جانے لگی اس کی نظر اپنے بالوں پر چمکتی کسی چیز پے پڑی۔

وہ شیشے کے سامنے آئی اور اس چیز کو بالوں سے اتارا تو وہ پرنس آریان کی چین تھی جو اس نے گلے میں پہن رکھی تھی۔

اس چین میں ایک انگوٹھی بھی تھی جس کی چمک سے اس کی آنکھوں میں لگ رہی تھی۔

Ohhh Shitttt.....

اب ان کا کیا کروں میں ؟

waooo What a Beautifull Ring

exponovels

اس نے انگوٹھی انگلی میں پہن لی مگر جلدی سے اتار دی۔

نہی مجھے یہ دونوں چیزیں اسے۔۔۔ نہی میرا مطلب "پرنس آریان" کو واپس کرنی ہو گی۔

لیکن کیسے؟؟؟

اب وہ مجھے ملے گا کہاں؟

وہ تو یہاں سے جا چکا ہے۔

خیر میں شاپ والے انکل سے پوچھتی ہوں۔

اپنا بیگ اٹھائے دوازہ اچھی طرح لاک کیا اور چابی ریسیپشن پے جمع کروادی اور عالیہ کا نمبر انہیں دے دیا۔

شاپ پر پہنچی۔

انکل وہ کچھ دیر پہلے جو لڑکا یہاں تھا وہ کہاں گیا؟

پتہ نہی بیٹا اچانک بنا بتائے چلا گیا۔

ہو سکتا ہے کچھ دیر تک آجائے۔

ہمم۔۔۔اب اس کا انتظار کرنا پڑے گا۔

exponovels

وہ گاڑی میں بیٹھے دو گھنٹے اس کا انتظار کرتی رہی مگر وہ نہی آیا۔

اب مجھے چلنا چاہیے یہاں سے مزید انتظار نہی کر سکتی میں "پرنس آریان" کا۔

wait a minute....

کیوں ناں یہ سامان انکل کے پاس رکھوا دوں؟

ہمممم نہی۔۔۔۔یہ دونوں چیزیں بہت قیمتی ہیں اگر انکل نے اسے واپس نہی کیں تو میری جان خرے خطرے میں پڑ سکتی ہے۔

تو کیا مجھے یہ انہیں اپنے پاس رکھنا ہو گا؟

افففف دماغ خراب کر دیا ہے اس لڑکے نے۔

بہت بڑی غلطی ہو گئی مجھ سے جو اس کی مدد کی۔

میں یہاں مزید نہی رک سکتی مجھے اپنی جان بہت پیاری ہے۔

اس نے گاڑی اسٹارٹ کی اور واپسی کے راستے پے موڑ دی۔

آج پہلے دفعہ میں اپنی خوبصورتی کی وجہ سے مرنے ہی والی تھی۔

اسے لگ رہا تھا شاید میں کوئی پری ہوں۔

exponovels

حد ہی کر دی آج اس نے۔

اگر یہ چیزیں اس کے لیے ضروری ہوئیں تو ڈھونڈ تا پھرے گا مگر یہ اس کا قصور ہے میرا نہی۔

اسے دھیان رکھنا چاہیے تھا کیا ضرورت تھی میرے اتنے قریب آنے کی؟

ایک تو ویسے ہی جب وہ میرے قریب آتا تھا مجھے بھی خود کا ہوش نہی رہتا تھا۔

شاید اس کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہو گا اور بے خیالی میں یہ لاکٹ میرے بالوں میں اٹک کر کھل گیا۔

نئ مصیبت ہے یہ۔۔۔۔۔ خیر اگر اسے چاہیے ہو گی تو خود ہی ڈھونڈ لے گا مجھے ویسے بھی وہ "پرنس آریان "ہیں کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

کچھ کھالوں پہلے بھوک سے برا حال ہو رہا کل سے کچھ نہی کھایا اس نے گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے روک دی اور کھانا کھانے کے بعد دوبارہ سفر پر روانہ ہو ہو گئ۔

ایک مہینے بعد۔۔۔۔

وہ ابھی گھر آئی ہی تھی کہ پھوپھو نے اسے روک لیا۔

کبھی دو پل ہمارے ساتھ بھی بیٹھ جایا کرو فائقہ کیا ہر وقت اکھڑی اکھڑی سی رہتی ہو؟

پھوپھو۔۔۔یار تھکی ہوئی آتی ہوں ءسو کام ہوتے ہیں مجھے۔

exponovels

دوسرے کے مسائل حل کرنا آسان نہی ہوتا۔

بول بول کر گلا بیٹھ جاتا ہے۔

ادھر آو ضروری بات کرنی ہے تم سے۔

وہ اسے بازو سے کھینچتی ہوئیں ٹی وی لاونج کے صوفے پر لے گئیں۔

بیٹھو یہاں۔

آخر کب تک یونہی زندگی گزارنے کا ارادہ ہے؟

کیوں خود کو ہلکان کر رہی ہو؟

چھوڑ دو یہ نوکری اور شادی کر لو اب۔

what????

آپ ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہیں؟

میں آپ کو پہلے بھی صاف صاف بتا چکی ہوں کہ میں شادی نہی کر سکتی۔

مجھے زندگی میں کچھ کرنا ہے۔

یہ گھر داری مجھ سے نہی ہو گی۔

exponovels

ویسے بھی میں آپ کو چھوڑ کر نہی جانا چاہتی۔

تو نہ جاو مجھے چھوڑ کر یہی رہو اس گھر میں ہمیشہ ءعدیل سے شادی کر لو۔

آپ ہوش میں تو ہیں پھو پھو؟

بھائی سمجھتی ہوں میں اسے۔

ہاں تو شادی سے پہلے کزن بھائی ہی ہوتا ہے۔

رشتہ تو نکاح کے بعد بدلتا ہے۔

تمہارے انکل بھی یہی چاہتے ہیں اور عدیل کی بھی یہی خواہش ہے۔

آج کے دور میں اتنا اچھا لڑکا کہاں ملتا ہے؟

بچپن سے ایک دوسرے کے ساتھ ہو تم دونوں اور اچھی طرح جانتے بھی ہو ایک دوسرے کو تو پھر شادی کرنے میں کیا حرج ہے؟

حرج ہے!!!!

میں شادی میں دلچسپی ہی نہی رکھتی۔

شادی کرو ءبچے پیدا کرو ءلڑو جھگڑو ءبوڑھے ہو جاو اور پھر مر جاو۔

exponovels

یہ بھی کوئی زندگی ہے؟؟؟

اب آپ خود کو ہی دیکھ لیں بچپن سے دیکھتی آرہی ہوں آپ کو اور انکل کو اگر آپ کے ہاں ایک ہی اولاد پیدا ہوئی تو اس میں آپ کا کیا قصور تھا؟

دن رات ساس کی طرف سے طلاق کی دھمکیاں ،نندوں کے ظلم اور انکل کی بے رخی۔

کیا کیا برداشت نہی کیا آپ نے؟

اور آج جب آپ کا اکلوتا بیٹا کڑورپتی بن گیا ہے تو وہی نندیں آپ کے گھر کے چکر لگاتی نہی تھکتیں۔

جانتی ہیں کیوں؟

تاکہ ان کی کوئی ایک بیٹی اس گھر کی بہو بن جائے۔

ہاں ہاں میں سب سمجھتی ہوں میری بچی۔

اسی لیے تو چاہتی ہوں کہ تم میری بہو بن جاو۔

کم از کم بڑھاپے میں ہمیں گھر سے تو نہی نکالو گی۔

ان کی بھانجیاں بہت چالاق ہیں وہ تو ہم تینوں کو بیچ کر کھا جائیں۔

exponovels

بہت مشکل سے پچھلے ایک سال سے تمہارے انکل کو اس رشتے کے لیے راضی کر رہی ہوں اور آج اگر تم انکار کر دو گی تو میری کیا عزت رہ جائے گی؟

کیا پھوپھو یار۔۔۔۔۔؟

آپ مجھ سے تو پوچھ لیتی ایک بار۔

فائقہ تم میرے مرحوم بھائی اور بھابی کی آخری نشانی ہو۔

میں تمہیں خود سے دور نہی کرنا چاہتی۔

بلکہ یوں کہہ لو میرا پورا مائیکہ ہی تم ہو۔

میرا دل مت توڑنا پلیز۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے پھوپھو جیسا آپ سب کو بہتر لگے مگر ایک بات یاد رکھئے گا اب آپ کے بیٹے کی زندگی کے برے دن شروع ہونے والے ہیں۔

وہ مسکراتی ہوئی عدیل کے کمرے کی طرف بھاگی۔

اسے جاتے دیکھ وہ مسکرا دیں۔

وہ تیار ہے اپنی زندگی تمہارے ساتھ برباد کرنے کے لیے۔۔۔۔ہنستی ہوئی بولیں۔

exponovels

کیامسئلہ ہے تمہارا؟

وہ بنادروازہ ناک کیے عدیل کے کمرے میں گھس گئی۔

وہ فون کان سے لگائے کوئی ضروری کال کرنے سننے میں مصروف تھا۔

سمجھتے کیاہو خود کو؟

میں آپ سے بعد میں بات کرتاہوں ءایک ایمر جنسی ہے۔

خداحافظ۔

اس نے جلدی سے کال بند کی اور حیرانگی سے فائقہ کی طرف بڑھا۔

دروازہ ناک کرکے نہی آسکتی؟

دیکھ بھی رہی ہو کہ میں کال پر بات کر رہاہوں پھر بھی بولی جارہی ہو؟

زرامینرز نہی ہیں تمہیں۔

مینرز کی بات تم نہ ہی کرو تواچھاہے،،،بڑاشوق ہے تمہیں مجھ سے شادی کرنے کا؟

اب دیکھناتمہارایہ شوق میں کتنی اچھی طرح پورا کرتی ہوں۔

تمہاری زندگی کو جہنم بنانے کے لیے آرہی ہوں میں۔

exponovels

Be ready

اوہ اچھا تو ماما نے بتا دیا تمہیں سب۔

ویسے میرا ارادہ تو تمہیں نکاح ارینج کر کے اسی دن سرپرائز ڈ کرنے کا تھا مگر پلان فلاپ ہو گیا۔

Shitttt...

خیر کوئی بات نہی اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہے تو اور مزہ آئے گا۔

You know what?

تم ایک فضول ضد کے پیچھے بھاگ رہے ہو۔

لیکن ایک بات میں تمہیں آج صاف صاف بتا دیتی ہوں تمہاری زندگی برباد ہونے والی ہے۔

I am Ready..

وہ فون میز پر رکھتے ہوئے اس کے سامنے دونوں بازو سینے پے فولڈ کیے سر جھکائے بولا۔

میں جاب نہی چھوڑوں گی۔

Done

کوئی کومپرومائز نہی کروں گی۔

exponovels

Done

کوئی روک ٹوک برداشت نہی کروں گی۔

Done

میرا جب دل چاہے گا سو جاوں گی اور جب دل چاہے گا اٹھوں گی۔

Done

تمہاری کوئی بات نہی مانوں گی۔

Done

گھر کا کوئی کام نہی کروں گی۔

Done

میرے گھر آنے سے پہلے کھانا تم بناو گے۔

Done

میرے چیمبر جانے سے پہلے میرا ناشتہ تم بناو گے۔

Done

exponovels

گھر دیر سے آنے پر جھگڑا نہی کرو گے۔

Done

فرینڈز سے ملنے سے نہی روکو گے۔

Done

اس کی ہر بات کو سر جھکائے وہ قبول کر رہا تھا۔

کسی بات پر تو انکار کر دو۔

ہر بات پر Done Done بولتے جا رہے ہو۔

آخر کون سی مخلوق ہو تم؟

وہ مسکرا دیا فائقہ کے سوال پر۔

میں کوئی جن نہی ہوں ءبس اس پری کا شہزادہ بننا چاہتا ہوں۔

"ہم نہی جانتے ہم کون ہیں؟'جن یا انسان۔۔۔؟ہم تو بس اتنا جانتے ہیں کہ ہم ایک پری کے پرنس ہیں"

عدیل کے اس جواب پر اس کے کانوں میں "پرنس آریان" کے وہ الفاظ گونجے جو اس نے اسے بے ہوش کرنے سے پہلے فائقہ کے کان میں بولے تھے۔

exponovels

وہ اپنا سر تھامے ایک دم پیچھے ہٹی۔

کیا ہوا؟

عدیل تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔

کچھ نہی بس سر میں زرا درد ہے۔

شاید تھکن سی ہو گئی ہے۔

ہاں جاو کمرے میں آرام کرو۔

میں ماما سے کہتا ہوں تمہارا کھانا وہی بھجوا دیں اور دوائی بھی لیکن اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔

نہی میں ٹھیک ہوں۔

تم بیٹھو۔۔۔میں چلتی ہوں۔

وہ تیزی سے اپنے کمرے میں بھاگی اور دروازہ بند کیے بیٹھ گئی۔

پچھلے ایک مہینے سے وہ یہ سوچ رہی تھی کہ آخر "پرنس آریان" نے اس سے کیا بولا تھا؟

مگر یاد ہی نہی آ رہا تھا۔

exponovels

لیکن آج اچانک کیسے یاد آ گیا؟

پتہ نہی کیوں میں "پرنس آریان" کو بھول نہی پا رہی؟

میں اس کی سوچوں سے جتنی دور جانے کی کوشش کرتی ہوں وہ اتنا ہی میرے دل و دماغ پر حاوی ہوتا چلا جا رہا ہے۔

رات بھر اس کی وہ نیلی جھیل سی گہری آوازیں مجھے سونے نہی دیتیں اور اس کی وہ مدھم سی آواز میرے کانوں میں گونجتی رہتی ہے۔

میں پاگل ہو جاوں گی۔۔۔۔ سر تھامے بیڈ پر گر گئی۔

کسی کو بتا بھی نہی سکتی اس بارے میں وعدہ جو کیا تھا۔

ہر وقت اسی کا خیال کیوں چھایا رہتا ہے دماغ پر؟

کہی مجھے اس سے محبت؟

نہی یہ نہی ہو سکتا۔۔۔۔ عالیہ ضرور یہ تمہاری اس دعا کا نتیجہ ہے ءشاید وہ قبولیت کی گھڑی تھی۔

اگر یہ سچ ہوا تو میں تو برباد ہو جاوں گی۔

Shut up Faiqa...

exponovels

تم ایک ایجوکیٹڈ لڑکی ہو کیوں فضول سوچ رہی ہو؟

اس نے خود کو ڈانٹا اور فریش ہونے چلی گئی اور کھانا کھانے کے لیے نیچے چلی گئی۔

پھوپھو اور عدیل پہلے سے ہی ڈائینگ ٹیبل پر موجود تھے۔

اسے آتے دیکھ عدیل مسکرا دیا۔

ماما کچھ میٹھا کھلائیں اپنی ہونے والی بہو کو۔

فائقہ نے اسے گھورا اور کرسی کھینچتے ہوئے بیٹھ گئی۔

زہر کھلا دیں مجھے۔

کچھ کہا تم نے؟

اس کے بڑبڑاہٹ وہ سن چکا تھا۔

نہی کچھ نہی۔۔۔انتہائی غصے سے جواب دیا گیا۔

پھوپھو اپنے بیٹے کو بھی کچھ میٹھا کھلائیں کیونکہ اب اس کی زندگی سے مٹھاس ختم ہونے والی ہے۔

ہاں اتنی کڑوی بیوی جو ملنے والی ہے مجھے ء اس کی بات پر وہ ہنس دیا۔

کڑوی نہی زہریلی بولو۔۔۔کیونکہ کڑواہٹ تو بہت چھوٹی بات ہے۔

exponovels

چلوزہریلی بول دیتاہوں جیسے تمہاری خوشی۔

پھوپھوان دونوں کو لڑتے دیکھ مسکرادیں۔

اچھااب چپ چاپ کھانا کھاودونوں۔

کب تک ایسے جھگڑتے رہو گے ؟

میں کب کر رہی ہوں جھگڑا پھوپھو؟

اسی نے لڑائی شروع کی ہے۔

میرا کام تو لڑائی ختم کروانا ہے بڑھانا نہی۔

ہاں وہ تو نظر آرہاہے مجھے۔

دفع ہو تم۔۔۔۔پھوپھو آپ مجھے یہ بتائیں انکل کہاں ہیں ؟

وہ آئے نہی ابھی تک آفس سے ؟

ڈیڈ آفس سے آچکے ہیں اور پھوپھو کی طرف گئے ہیں۔

ان کا بی پی تھوڑاہائی تھا۔

کمال ہے دوسروں کا بی پی ہائی کرنے والوں کا اپنا بی پی بھی ہائی ہوتا ہے آج پہلی بار سنا ہے۔

exponovels

اس کی بات پر پھوپھو اور عدیل دونوں مسکرا دیے۔

ہر وقت اتنی جلی ہوئی کیوں رہتی ہو تم؟

کیونکہ تم ہر وقت مجھے جلانے میں لگے رہتے ہو۔

آپ جانتی ہیں پھوپھو یہ مجھے دن میں کتنی کالز کرتا ہے؟

میں کلائینڈز ڈیل کر رہی ہوتی ہوں اور اس کی کال آتی ہے فائقہ تم نے کھانا کھایا؟

تم نے پانی پیا؟

دن میں آٹھ لیٹر پانی پینا بہت ضروری ہے۔

ایسے یاد دلاتا ہے مجھے جیسے یہ میرا پرسنل ڈاکٹر ہو۔

اور اگر میں دس سے بیس منٹ اس کی کال اٹینڈ نا کروں تو یہ چیمبر پہنچ جاتا ہے۔

کیا یہ سچ ہے عدیل؟

وہ حیرت سے فائقہ کو گھور رہا تھا کہ چپ ہو جاو مگر وہ بولتی ہی جا رہی تھی۔

جی امی۔۔۔ ممم میرا مطلب ہے نہی یہ جھوٹ بول رہی ہے۔

میں اتنا فری تھوڑی ہوتا ہوں جو پورا دن اس کے پیچھے پیچھے بھاگتا رہوں۔

exponovels

اچھا؟؟؟؟

میں جھوٹ بول رہی ہوں؟

اگر میں جھوٹ بول رہی ہوں تو یہ کیا ہے؟

اس نے فون اس کے سامنے لہرایا جس پر تیس مس کالز شو ہو رہی تھیں۔

پھوپھو یہ ابھی کی ہیں میرے گھر آنے سے پہلے کی۔

یہ مجھے ہر منٹ کال کرتا ہے۔

ہاں تو فکر کرتا ہوں تمہاری۔

ماما آپ کو پتہ ہے یہ وہاں کیا کرتی ہے؟

زرا زرا سی بات پر لوگوں کو گن سے ڈراتی ہے ءاسی لیے میرا دل ہر وقت ڈرا رہتا ہے کہ کہی کچھ ہونا جائے۔

کچھ نہی ہوتا مجھے تمہیں میری فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

ناں ناں ناں ناں۔۔۔۔مجھے تمہاری نہی دوسروں کی فکر ہوتی ہے کہ کہی تم کسی پر گولی نہ چلا دو۔

کیسے چلے گی گولی؟

exponovels

ریوالور خالی ہوتا ہے اور کبھی کبھی بھر بھی لیتی ہوں کچھ لوگوں کو راستے پر لانے کے لیے۔

یہ کونسا راستہ ہے لوگوں کو راستہ دکھانے کا؟

اگر کسی دن پھنس گئی تو پھر بچانے تو میں ہی آوں گا ناں۔

ماما یہ وہاں لیڈی ڈیانا بنی گھومتی ہے۔

ہر کوئی ڈرتا ہے اس سے۔

یہ مت بھولو سب سے زیادہ کیس بھی میں ہی حل کرتی ہوں۔

لوگ میری کتنی تعریفیں کرتے ہیں یہ بھی تو بتاو۔

دیکھا نہی پچھلے ماہ جس لڑکی کا شوہر اسے خرچا تک نہی دیتا تھا مرتا پیٹتا تھا۔

کل وہ آئی تھی۔ تم بھی تو تھے وہاں دیکھا نہی کتنا پیار تھا کل دونوں میں؟

ان جیسوں کو سیدھا کرنے کے لیے یہ سب کرنا پڑتا ہے۔

ماما سن رہی ہیں آپ؟

اس کے پاس چار غنڈوں کا گینگ بھی ہے جو لوگوں کو گھر سے اٹھا کر چھترول کرتے ہیں اور پھر واپس چھوڑ آتے ہیں۔

exponovels

وہ کوئی غنڈے نہی ہیں میرے گارڈز ہیں اور ان کو بھاری تنخواہ ادا کرتی ہوں میں۔

سب جانتا ہوں میں۔۔۔۔۔

تو تم چاہتے ہو میں روز کسی نا کسی کو خلا دلوا کر ان کا گھر تباہ کر دوں؟

اگر معاملہ اس طرح سے ٹھیک ہوتا ہے تو کوئی حرج نہی۔

ہر کسی کا کام کرنے کا اپنا اپنا اسٹائل ہوتا ہے۔

تمہارا مقصد ٹھیک ہے مگر طریقہ غلط ہے۔

ٹھیک کر لو اسے ورنہ کسی غلط آدمی سے پنگا پڑ گیا ناں تو ہم سب کا اللہ حافظ ہو جانا ہے۔

عدیل سہی کہہ رہا ہے بیٹا۔۔۔اس کی بات مان لو۔

میں نے کھا لیا کھانا شکریہ آپ دونوں کا۔

وہ غصے سے اپنا فون اٹھائے اوپر چلی گئی اور پھوپھو آوازیں دیتی رہ گئیں۔

ماما آپ فکر مت کریں۔

میں جانتا ہوں اسے کیسے سنبھالنا ہے۔

تمہیں کیا ضرورت تھی ابھی یہ سب بولنے کی؟

exponovels

ناراض کر دیا اسے۔

اب جاو اسے منا کر نیچے لاو۔

اچھا ٹھیک ہے بابا جا رہا ہوں۔

وہ چپ چاپ اس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

وہ کھڑکی کے پاس کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔

Oh Come On

تم کب سے رونے لگی؟

چپ ہو جاو پلیز۔۔۔اگر تم اسی طرح آنسو بہاتی رہی تو مجھے ڈر ہے کہی ہمارے گھر میں سیلاب نہ آ جائے۔

Sorry.....

ٹھیک ہے میں ہار مانتا ہوں۔

تمہیں جیسے کام کرنا ہے کرو۔

مجھے کوئی اعتراض نہی۔

exponovels

ادھر دیکھو میری طرف۔۔۔۔دونوں کندھوں سے تھام کر اس کا چہرہ اپنی طرف موڑا۔

مگر فائقہ پھر سے منہ دوسری طرف موڑ گئی۔

عدیل کے چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اس نے محبت بھری نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پھر سے چہرہ اپنی طرف موڑا اور آنسو پونچھنے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔

مگر ایک جھٹکے سے دور جا گرا جیسے کسی نے دھکا دیا ہو اسے۔

ارے یہ کیا ہوا تمہیں؟؟؟؟

فائقہ تیزی سے اس کی جانب بڑھی اور اسے سہارا دینے کے لیے ہاتھ بڑھایا۔

کیا کرتے ہو تم عدیل؟

نہی میں ٹھیک ہوں وہ تیزی سے اٹھ گیا۔

مگر یہ ہوا کیا تھا؟

کیا ہوا تھا؟

تم کیا کہہ رہے ہو مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا؟

مجھے ایسے لگا جیسے کسی نے مجھے دھکا دیا ہو۔

exponovels

کیا؟؟؟

ہاں میں تو تمہارے آنسو پونچھنا چاہ رہا تھا مگر جیسے ہی میں نے تمہاری طرف ہاتھ بڑھایا کسی نے مجھے زور سے دھکا دیا اور کچھ روشنی سی بھی تھی ساتھ۔

تو تمہارا مطلب کوئی جادوئی طاقت ہے جو تمہیں میرے قریب آنے سے روک رہی ہے؟

وہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔

ہاں شاید۔۔۔۔پتہ نہی۔

وہ کچھ حیران و پریشان سا بولا۔

ایسا کچھ نہی ہے لو اب لگاو ہاتھ مجھے۔

عدیل نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا تو کچھ نہی ہوا۔

شاید میرا ہی وہم تھا۔

مسکراتے ہوئے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

سوچ لو ابھی بھی موقع ہے تمہارے پاس۔

ہو سکتا ہے یہ وہم تمہارے بھلے کے لیے ہی آیا ہو اور آنے والی زندگی کا ایک چھوٹا سا ٹریلر ہو۔

exponovels

اگر یہ ٹریلر تھا بھی تو کوئی بات نہی مجھے پسند آیاء میں ہر حال میں تمہاری غلامی کرنے کے لیے تیار ہوں۔

فائقہ مسکرادی۔

بہت ہی ڈھیٹ ہو تم۔

آجاو اب جلدی نیچے ماما ہمارا ہی انتظار کر رہی ہیں۔

ہاں چلتے ہیں۔۔۔۔وہ اس کے ساتھ دروازے کی طرف بڑھی ہی تھی کہ عالیہ کی کال آگئی۔

تم چلو میں آتی ہوں عالیہ کی کال ہے۔

Ok

وہ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

کیسے یاد آگئی آج میری ایک مہینے بعد؟

اتنے دن سے کال کر رہی ہوں تمہیں مگر مجھے بلاک کیا ہوا تھا تم نے۔

فائقہ میری بات غور سے سنو پہلے یہ سب باتیں ہم بعد میں کریں گے۔

تمہیں یاد ہے وہ لڑکا جو ہمیں؟

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ عالیہ کی پوری بات سنتی کمرے کا دروازہ بند ہونے کی آواز پر پلٹی اور وہ فائقہ کی طرف پلٹا۔

اس کے ہاتھ سے فون گر گیا اور منہ پر ہاتھ رکھے پیچھے ہٹی اور سر نفی میں ہلایا۔

نہی نہی یہ نہی ہو سکتا۔

آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے سر نفی میں ہلاتی ہوئی بولی۔

بھول تو نہی گئی ہمیں؟

وہ سنجیدہ انداز میں بولتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

اگر بھول گئی ہو تم ہم یاد دلا دیتے ہیں۔

"ہم ہیں پرنس آریان"

نہی بھولی میں مجھے یاد ہے آپ "پرنس آریان" ہیں۔

لیکن یہ کوئی طریقہ ہے ککککسی کے گھر میں گھسنے کا؟

اور یہاں بند ہوتی ہے بولی دوسروں کی بولتی بند کرنے والی کی اگر عدیل اس وقت یہاں ہوتا تو یقینا انجوائے کرتا فائقہ کی اس حالت کو۔

exponovels

تیس دن اور تیس راتیں۔۔۔۔بہت ساری مشکلات سے گزر کر پہنچیں ہیں ہم یہاں۔

تم ہمارا سامان چوری کر کے وہاں سے بھاگ آئی اور ابھی بھی ہمیں سکھا رہی ہو کہ ہمارا یہاں آنے کا طریقہ غلط ہے۔

Wait a Minute

میں آپ کا سامان چوری کر کے بلکل نہی بھاگی تھی۔

بلکہ آپ اپنا سامان میرے پاس بھول گئے تھے۔

اگر چوری نہی کی تھی تو ہمارا انتظار کرنا چاہیے تھا ناں؟

جب تک ہم واپس نہ آتے وہاں سے آنا نہی چاہیے تھا تمہیں۔

میں پورے دو گھنٹے وہاں گاڑی میں بیٹھی آپ کا انتظار کرتی رہی مگر آپ آئے ہی نہی۔

مجھے بھی ہزار کام تھے۔

اب کیا میں وہی بیٹھی رہتی؟

جی بلکل ایسا ہی کرنا چاہیے تھا تمہیں مگر تم وہاں سے بھاگ آئی ہمارا قیمتی سامان چرا کر۔

پیپیچھے۔۔۔پیچھے رہ کر بات کریں۔

exponovels

میرے زیادہ قریب آنے کی ضرورت نہی ہے۔

مجھے وہاں سے بھی آپ کی آواز صاف سنائی دے رہی ہے۔

وہ غصے سے فائقہ کی طرف بڑھا ہی تھا کہ فائقہ نے اسے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

مگر وہ رکنے کی بجائے غصے سے اس کی جانب بڑھا اور گردن پر ہاتھ رکھتے ہوئے دیوار سے لگا دیا۔

اگر ہم چاہیں تو ابھی تمہاری سانس روک سکتے ہیں۔

اچانک سے لائٹ چلی گئی اور اس کی نیلی آنکھیں اندھیرے میں جگمگانے لگیں۔

خوف سے فائقہ کا گلا خشک ہو گیا۔

چچچچھوڑیں مجھے۔

ڈر لگ رہا ہے مجھے آپ سے۔

میں نے کہا چھوڑیں مجھے درد ہو رہا ہے۔

وہ رو رہی تھی مگر پرنس آریان پر اس کے آنسوؤں کا بھی کچھ اثر نہی ہوا۔

اس کا ہاتھ اتنا مظبوط تھا کہ وہ دونوں ہاتھوں سے بھی اس کے ہاتھ کو زرا سا بھی ناں ہلا سکی۔

exponovels

لائٹ آئی تو اس نے فائقہ کا گلا چھوڑ دیا مگر اس کی فرار کی راہ بند کیے دونوں بازو اس کے ارد گرد دیوار پر جمائے کھڑا رہا۔

ہمیں ہمارا سامان واپس چاہیے وہ بھی ابھی۔

فائقہ اپنی گردن پر ہاتھ رکھے سانس بحال کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

جب حالت کچھ بہتر ہوئی تو غصے سے اس کی طرف دیکھا۔

یہ کوئی طریقہ ہے بات کرنے کا؟

یہی بات آپ آرام سے بھی کہہ سکتے تھے۔

کہی نہی بھاگ رہی میں یہ دیوار بن کر میرے سامنے مت رکیں۔

ہم نہی ہٹیں گے جب تک تم ہمیں ہمارا سامان واپس نہی کر دیتی۔

ایسا کیا خاص ہے اس سامان میں جو آپ اتنے غصے میں ہیں؟

وہ انگوٹھی ہماری پرنسس کی ہے اور چین ہماری پری ماں نے ہمیں تحفے میں دیا ہے۔

اوہ اچھا۔۔۔۔تو اپنی پرنسس کی اتنی فکر ہے آپ کو مگر کسی دوسرے کی پرنسس کا زرا خیال نہی ہے۔

کیا مطلب ہم سمجھے نہی؟

exponovels

مطلب میں سمجھاتی ہوں آپ کو۔

یہ جتنے قریب آپ میرے کھڑے ہیں اگر کوئی آپ کی پرنسس کے اتنے قریب کھڑا ہو تو کیا کریں گے آپ؟

ہم گردن دبا دیں گے اس کی اور تمہاری بھی جو تم نے ایسے الفاظ بولے۔

ہممممم۔۔۔۔ سہی ہے۔

تو "پرنس آریان" ایک بات میں آپ کو صاف صاف بتا دیتی ہوں۔

اس گھر میں بھی ایک پرنس ہے جس کی پرنسس میں ہوں۔

اگر اس پرنس نے آپ کو میرے اتنے قریب دیکھا تو وہ بھی آپ کی گردن دبا سکتا ہے۔

کسی میں اتنی ہمت نہی ہے جو ہماری گردن دبا سکے۔

وہ فائقہ کی گردن پے جمے اپنی انگلیوں کے سرخ نشان دیکھتے ہوئے پیچھے ہٹا۔

Wait wait wait....

ابھی کچھ دیر پہلے اس کمرے میں جو کچھ ہوا آپ سب دیکھ رہے تھے ناں؟

عدیل کے ساتھ وہ سب آپ نے کیا ناں؟

exponovels

Oh God

مجھے تب ہی سمجھ جانا چاہیے تھا۔

ہاں کیونکہ وہ یہاں سے جانے کا نام ہی نہی لے رہا تھا تو مجبوراً ہمیں وہ سب کرنا پڑا۔

وہ تو ٹھیک ہے مگر اس کے مجھے چھونے سے آپ کو کیا مسئلہ تھا؟

آپ نے اس بیچارے کو اتنی زور سے پیچھے کیوں دھکیلا؟

کیونکہ وہ تمہیں چھونا چاہ رہا تھا جو ہم سے برداشت نہی ہوا۔

آپ سے برداشت نہی ہوا کیوں؟

آپ کو کوئی حق نہی تھا اس کے ساتھ یہ سب کرنے کا اگر اسے چوٹ لگ جاتی تو؟

اسے چوٹ لگ جاتی تو لگ جاتی ہمیں کوئی فرق نہی پڑتا ء بس ہمیں اچھا نہی لگا اس کا تمہارے اتنے قریب آنا تو دور کر دیا اور کیوں کیا؟

اس کیوں کا جواب نہی ہے ہمارے پاس۔

فائقہ کو پھر سے دیوار سے لگائے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا اور وہ تو بس حیران رہ گئی اس کے جواب پر۔

exponovels

ہم نہی جانتے ہم نے ایسا کیوں کیا؟

اور ہم یہ بھی نہی جانتے کہ ہم بار بار تمہاری جانب کیوں کھینچے چلے آتے ہیں۔

پتہ نہی کیوں قسمت ہمیں بار بار تمہارے قریب لے آتی ہے۔

ہم چاہ کر بھی خود کو تمہارے قریب آنے سے نہی روک پاتے۔

ہم جب جب تم سے دور جاتے ہیں تمہارا یہ چہرہ ہمیں پاگل کر دیتا ہے اور دل خواہش کرتا ہے کہ یہ چہرہ ہمیشہ ہماری آنکھوں کے سامنے رہے۔

پتہ نہی کیوں؟؟؟

کیا تمہارے پاس کوئی جواب ہے اس کیوں کا؟

ننننہی۔۔۔۔اس نے ڈرتے ڈرتے سر نفی میں ہلایا۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ہمیں جواب چاہیے بھی نہی۔

تم ہمیں ہمارا سامان واپس کرو تا کہ ہم یہاں سے جائیں اور دوبارہ کبھی تم سے سامنا نہ ہو۔

آپ پیچھے ہٹیں گے تو ہی جاوں گی ناں میں۔

ٹھیک ہے جائیں۔

exponovels

وہ ڈرتی ڈرتی الماری کی طرف بڑھی ہی تھی کہ دروازہ ناک ہوا اور عدیل کمرے میں داخل ہوا۔

کیا یار؟

کب سے انتظار کر رہا ہوں تمہارا؟

کہاں رہ گئی تھی تم؟

میں یہی لے آیا ہوں کھانا آؤ مل کر کھاتے ہیں۔

وہ کھانے کی ٹرے میز پر رکھے صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ فائقہ حیرت زدہ سی پورے کمرے کو گھور رہی تھی۔

پرنس آریان کہی نہی تھا۔

اس نے سکھ کا سانس لیا اور عدیل کی طرف بڑھی۔

تتتم کھا لیتے کھانا میرا انتظار کیوں کر رہے تھے؟

مجھے ایک ضروری کال آگئی تھی تو وہی سننے میں مصروف تھی۔

کیا ہوا اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے تمہیں؟

نہی۔۔۔۔میں بلکل ٹھیک ہوں عدیل۔

ایسی کوئی بات نہی شاید اے سی ٹھیک سے کام نہی کر رہا۔

exponovels

وہ اس کے ماتھے کو چھونے ہی والا تھا کہ فائقہ ایک دم پیچھے ہٹی۔

وہ نہی چاہتی تھی کہ پھر سے عدیل کے ساتھ کچھ ہو کیونکہ بظاہر تو پرنس آریان یہاں سے غائب ہو چکا تھا مگر حقیقت میں وہ یہی تھا۔

فائقہ اس کی خوشبو محسوس کر پا رہی تھی۔

تم کھاو مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے میں کھانا وہی کھالوں گی۔

عالیہ کی امی کی برتھ ڈے پارٹی ہے اور وہ سب میرا ہی انتظار کر رہے ہیں۔

وہ تیزی سے الماری کی طرف بڑھی۔

وہ چین اور انگوٹھی نکالے۔

چین گلے میں پہن لی اور انگوٹھی ہاتھ میں پہن کر اپنا فون اور بیگ اٹھائے تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

برتھ ڈے پارٹی میں جا رہی ہے اور وہ بھی اس حلیے میں ؟

عدیل کو اس کا یہ بہانہ کچھ سمجھ نہی آیا۔

کہی وہ کسی مصیبت میں تو نہی ؟

exponovels

مجھے اس کے پیچھے جانا چاہیے۔

ایک منٹ پہلے اس کی دوست عالیہ کو فون کرتا ہوں۔

اس نے عالیہ کا نمبر ڈائل کیا۔

جی عدیل بھائی۔۔۔اس نے کال پک کر لی۔

ہمم کسی ہو عالیہ؟

میں ٹھیک بھائی آپ کیسے ہیں؟

اور فائقہ کہاں ہے وہ میری کال پک نہی کر رہی؟

وہ تو راستے میں آپ کی امی کی برتھ پارٹی پر آ رہی ہے۔

برتھ پارٹی؟؟؟

عالیہ کو حیرت ہوئی۔

ہاں آپ کی امی کی برتھ ڈے پارٹی فائقہ نے تو یہی بتایا تھا وہ ابھی ابھی گھر سے نکلی ہے۔

ہاں برتھ ڈے پارٹی میری امی کی۔۔۔ہم اسی کا تو انتظار کر رہے ہیں کب سے۔

مگر وہ ابھی تک نہی پہنچی۔

exponovels

اچھا۔۔۔ٹھیک ہے وہ راستے میں ہو گی۔

جی ٹھیک ہے وہ پہنچتی ہے تو اس سے کہتی ہوں آپ کو کال کرے۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔۔۔عدیل نے کال کاٹ دی مگر اس کی پریشانی ابھی بھی ختم نہی ہوئی۔

ضرور یہ دونوں مجھ سے کچھ چھپا رہی ہیں۔

عالیہ کے گھر جاتا ہوں ءابھی سچ سامنے آجائے گا۔

کھانے کی ٹرے اٹھائے کمرے سے باہر نکل گیا۔

ارے یہ کیا؟

تم نے بھی کھانا نہی کھایا اور فائقہ بھی جلدی میں گھر سے نکل گئی؟

آخر چل کیا رہا ہے تم دونوں میں؟

ماما مجھے ایک ضروری کام سے جانا ہے جلدی آجاوں گا۔

گھر آکر کھانا کھاتا ہوں آپ فکر نا کریں۔

وہ تیزی سے کی رینک سے اپنی گاڑی کی چابی کھینچتے ہوئے باہر نکل گیا۔

Ohhh God

exponovels

اس کا مطلب وہ لڑکا وہاں پہنچ چکا ہے اور فائقہ اس کے قبضے میں ہے۔

میں یہی تو بتانا چاہ رہی تھی اس کو کہ وہ تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہے مگر اس نے کال کاٹ دی۔

کس مصیبت میں پھنس گئی ہیں ہم دونوں؟

عجیب انسان ہے پتہ نہی کیا کہہ رہا تھا کہ تیس دن سے ڈھونڈ رہا ہوں تمہاری دوست کو۔

عجیب پاگل انسان ہے ناران کاغان سے پیدل یہاں آ گیا۔

مجھے تو یہ کوئی پاگل لگتا ہے یا پھر یہ ہمیں پاگل بنا رہا ہے۔

کچھ تو ہے جو ہم سمجھ نہی پا رہی۔

مجھے عدیل کو سب بتا دینا چاہیے۔

لیکن ڈر لگ رہا کہی میں خود ہی کسی مصیبت میں نہ پھنس جاوں۔

کیا کروں کچھ سمجھ نہی آ رہا؟

وہ گھر سے گاڑی بھگا کر گھر سے بہت دور لے گئی اور سڑک کنارے گاڑی روک دی۔

exponovels

جیسے ہی اس نے گاڑی روکی اس کی نظر پچھلی سیٹ پر پڑی جہاں وہ بڑے سکون سے بیٹھا اسے ہی گھور رہا تھا۔

فائقہ گاڑی سے باہر نکلی اور گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر اس کے پاس آئی۔

وہ گاڑی سے باہر نکلا اور حیرت سے گاڑی کو گھورنے لگا۔

یہ کس طرح کا جادو ہے؟

کیا یہ گاڑی؟

فائقہ کو اس کا سوال تھوڑا عجیب لگا۔

ظاہری سی بات ہے ہم نے اس کی طرف دیکھ کر سوال کیا تو اسی کا پوچھ رہے ہیں۔

اوہ اچھا۔۔۔یہ کار ہے۔

جیسے آپ کی دنیا میں جادوئی قالین ہوگے یا پھر گھوڑے ہوتے ہوگے جن پر آپ سفر کرتے ہوگے۔

بلکل اسی طرح ہماری دنیا میں یہ کار، بس، بائیک اور بھی بہت ساری مشینیں ہیں جو سفر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔

اچھا تو یہ بات پہلے کیوں نہی بتائی تم نے ہمیں؟

exponovels

ہم تیس دن سے اتنی دور سے تمہیں ڈھونتے ہوئے یہاں تک پہنچے ہیں اور تھکن سے ہمارا برا حال ہے۔

ویسے آپ اتنی دور سے پیدل آئے ہیں یہ تو بے وقوفی ہے۔

کسی سے پوچھ لیتے تو اتنا خوار نہ ہونا پڑتا آپ کو۔

پرنس تو ہیں پر عقل کی کمی ہے آپ میں،،،،منہ میں بڑبڑائی۔

کچھ کہا تم نے؟

پرنس آریان نے فائقہ کو گھورا۔

ننننہی۔۔۔کچھ بھی نہی۔

یہ تو بڑی کمال کی چیز ہے۔

ہم اس دنیا میں پہلی بار آئے ہیں ناں تو اسی لیے اس بارے میں زیادہ نہی جانتے۔

ویسے آپ تو پرنس ہیں اور آنکھیں بند کر کے کہی بھی جا سکتے ہیں تو پھر یہاں پہنچنے کے لیے اپنی پاورز کا استعمال کیوں نہی کیا؟

کیونکہ اس کے لیے ہمارے شاہی سوٹ کا آس پاس ہونا بہت ضروری ہے۔

تمہاری تلاش میں ہم اپنے شاہی سوٹ سے بہت دور آ چکے تھے اور واپسی کا راستہ ہم چن نہی سکتے تھے۔

exponovels

کیونکہ ایک بار جب ہم منزل کی طرف قدم بڑھالیں تو منزل حاصل کیے بغیر قدم واپس نہی موڑتے۔

اوہ۔۔۔مطلب عقل سے پیدل ہیں آپ!

مطلب؟؟؟؟

ککککچھ نہی۔۔۔۔میرا مطلب تھا بہت مشکل ہوئی ہو گی آپ کو اتنے لمبے سفر میں۔

اور پھر کھانے کی فکر اور جگہ جگہ سے کپڑے چوری کرنے میں۔

کیا تم نے ہمیں چور بولا؟

نہی نہی میرا مطلب تھا حاصل کرنے میں۔

نہی زیادہ مشکل نہی ہوئی۔

ہم اپنا شاہی سوٹ پہن کر نہی رہ سکتے تھے کیونکہ لوگ ہمیں عجیب نظروں سے دیکھتے ہیں تو اسی لیے ہم نے یہاں کے لوگوں جیسا لباس تلاش کرنا شروع کر دیا۔

یہ کیا؟؟؟؟

وہ غصے سے فائقہ کی طرف بڑھا کیونکہ اس کے گلے میں اپنی چین دیکھ چکا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہماری چین اپنے گلے میں پہننے کی؟

exponovels

وہ میں یہاں آرہی تھی تو جلدی میں تھی سوچا بھول نہ جاوں۔

یہ لیں اپنی چین اور یہ انگوٹھی بھی۔

تم نے ہماری پرنسس کی انگوٹھی کیوں پہنی ؟

اس کے لیے ہم تمہاری جان بھی لے سکتے ہیں۔

جان لینی ہے تو لے لیں میری ایک ہی بار کم از کم آپ سے پیچھا تو چھوٹے گا میرا۔

وہ غصے سے پھنکاری۔

"ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ تم سے دوبارہ کبھی سامنا نہ ہو"

وہ غصے میں سڑک کی دوسری طرف چل دیا۔

کمال ہے؟؟؟؟

شکریہ ادا کرنے کی بجائے غصہ دکھا رہا ہے۔

I Dont care!

Go to The Hell prince Aryaan

exponovels

exponovels

وہ اتنی زور سے چلائی کہ آس پاس سے گزرتے لوگ مڑ مڑ کر اسے دیکھنے لگے مگر "پرنس آریان" نے مڑ کر نہی دیکھا۔

کچھ دیر افسوس سے اسے جاتے دیکھتی رہی مگر جب نظروں سے اوجھل ہوا تو گاڑی میں بیٹھ گئی۔

ایک گہری سانس لی اور گاڑی عالیہ کے گھر کے راستے پر ڈال دی۔

اس سے پہلے کہ عدیل وہاں پہنچتا وہ پہنچ چکی تھی کیونکہ عدیل ٹریفک میں پھنس چکا تھا۔

عالیہ اسے جلدی سے اپنے کمرے میں لے گئی اور ساری بات بتادی کہ پرنس آریان نے اسے ہی اس کے گھر کے باہر چھوڑا تھا۔

اور عدیل کی کال کا بھی بتادیا۔

عالی یہ چیپٹر آج ہمیشہ کے لیے کلوز ہو چکا ہے دوبارہ ہم کبھی پرنس آریان کے بارے میں بات نہی کریں گے۔

ہاں سہی کہہ رہی ہو شکر ہے اس سے جان چھوٹ گئی۔

اچھا اب میں چلتی ہوں پھوپھو اور عدیل پریشان ہو رہے ہو گے۔

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔سوری تم سے ناراض رہی میں کیونکہ حقیقت نہی جانتی تھی۔

exponovels

کوئی بات نہی عالی اب انبلاک کر دینا مجھے۔

ٹھیک ہے۔۔۔دونوں مسکرا دیں۔

جیسے ہی فائقہ گھر سے باہر نکلی اس کی نظر عدیل کی گاڑی پے پڑی مگر اس نے نظر انداز کیا اور گاڑی گھر کی طرف موڑ دی۔

جیسے ہی فائقہ نے گاڑی اسٹارٹ کی عدیل نے بھی گاڑی اسٹارٹ کر دی اور دونوں ایک ساتھ گھر پہنچے۔

شاید میں کچھ زیادہ ہی سوچ رہا تھا۔

یہ سچ کہہ رہی تھی۔

وہ جیسے ہی گاڑی پارک کر کے اندر آیا فائقہ اندرونی دروازے کے پاس کھڑی اسی کا انتظار کر رہی تھی۔

میرا پیچھا کیوں کر رہے تھے؟

تمہارا پیچھا' کون میں؟

وہ انجان بنتے ہوئے آگے بڑھا مگر فائقہ نے اس کا راستہ روک لیا۔

میں نے دیکھا تھا تمہیں عالیہ کے گھر کے باہر گاڑی میں چھپے بیٹھے میرا انتظار کر رہے تھے۔

پوچھ سکتی ہوں کیوں؟

exponovels

ہاں میں کر رہا تھا تمہارا پیچھا کیونکہ میں ڈر گیا تھا۔

تم اچانک سے ایسے حلیے میں گھر سے باہر گئی وہ بھی جلد بازی میں تو مجھے لگا شاید تم جھوٹ۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ تم کسی مصیبت میں نہ ہو اسی لیے تمہارے پیچھے چلا آیا۔

میرے خیال میں جس رشتے میں یقین نہ ہو وہ رشتے کبھی کامیاب نہی ہو سکتے ء تم چاہو تو اپنا فیصلہ بدل سکتے ہو مجھے کوئی اعتراض نہی۔

وہ غصے میں وہاں سے چل دی اور چپ چاپ کھانا نکال کر کھانے بیٹھ گئی۔

عدیل شرمندہ سا کرسی کھینچتے ہوئے اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

شاید بولنے کی ہمت ہی نہی رہی۔

یہ لو تم بھی کھانا کھالو اب جلدی سے۔

Thanks Mama...

وہ مسکرا دیا۔

کیا ہوا کوئی جھگڑا ہوا تم دونوں میں پھر سے ؟

نہی ماما ایسی کوئی بات نہی۔

exponovels

آپ فکر مت کریں۔

آپ آرام کریں جا کر تھک گئی ہو گی۔

نہی میں ٹھیک ہوں۔

وہ کرسی کھینچ کر بیٹھ گئیں۔

فائقہ ؟

میری جان کیا ہوا ہے ؟

کچھ نہی ہوا پھوپھو آپ اتنی فکر مت کیا کریں۔

وہ مختصر جواب دیتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

میں ابھی آیا۔۔۔عدیل اس کے پیچھے کمرے میں چل دیا۔

کیا ہم بات کر سکتے ہیں ؟

وہ شرمندگی سے سر جھکائے دروازے میں ہی کھڑے بولا۔

بولو کیا کہنا ہے میں سن رہی ہوں۔

وہ الماری کھولے بلاوجہ غصہ کپڑوں پر نکالتی ہوئی بولی۔

exponovels

وہ مسکراتے ہوئے اندر آیا اور اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہوئے رخ اپنی طرف موڑا۔

I am sorry

مجھے پتہ ہے میری غلطی ہے۔

میں تم پر شک نہی کر رہا تھا بس فکر کرتا ہوں تمہاری۔

تم مجھے سمجھنے کی کوشش کیوں نہی کرتی؟

کیونکہ میں کوئی دس سال کی لڑکی نہی جو تم میری اتنی فکر کرتے ہو۔

چاہے تم ساٹھ سال کی بھی ہو جاو فائقہ۔

میں تب بھی تمہاری اتنی ہی فکر کروں گا جتنی اب کرتا ہوں۔

تمہارے لیے میرے جزبات سچے ہیں۔

تم ایک بار دل سے سمجھنے کی کوشش تو کرو میں کیا چاہتا ہوں۔

تمہاری فکر کرنا میری ضد نہی محبت ہے۔

رہنے دو بڑے آئے محبت کرنے والے وہ اپنے ہاتھ واپس کھینچتی ہوئی پھر سے کپڑے الٹ پلٹ کرنے لگی۔

exponovels

ادھر دیکھ میری طرف وہ عدیل پھر سے آگے بڑھا اور اسے کندھوں سے تھام کر رخ اپنی جانب کیا۔

یہ کیا تم بار بار مجھے ہاتھ لگا رہے ہو؟

شادی ہوئی نہی ہے ابھی ہماری اور تمہاری ان حرکتوں پر میں تم پر کیس بھی کر سکتی ہوں۔

why not

میں تو خود یہی چاہتا ہوں کہ تم مجھے اپنی محبت کی جیل میں قید کر لو۔

بندہ حاضر ہے۔

سینے پر ہاتھ رکھے ادب سے جھکتے ہوئے بولا۔

فائقہ اس کی حرکت پر مسکرائے بنا نہ رہ سکی۔

اسی طرح ہنستی رہا کرو اچھی لگتی ہو نا کہ ہر وقت سرخ مرچ بنی رہو۔

تم نے مجھے سرخ مرچ بولا؟

رک جاو زرا۔۔۔عدیل کمرے سے باہر بھاگ چکا تھا اور وہ اس کے پیچھے مگر پھر رک گئی اور کھڑکی کے سامنے اڑتے پردے کو سمیٹ کر کھڑکی بند کرنے ہی والی تھی کہ پھر رک گئی۔

لگتا ہے بارش آنے والی ہے۔

exponovels

بارش آنی والی ہے۔۔۔۔مطلب "پرنس آریان" بارش میں کہا جائیں گے ؟

Ohhh No

مجھے انہیں اکیلے نہی چھوڑنا چاہیے تھا۔

پہلے ہی وہ اتنی مشکلات سہہ کر یہاں پہنچے تھے اور اب واپس کیسے جائیں گے ؟

خیر میں نے بتا تو دیا بس کے بارے میں۔

بس کا تو بتا دیا مگر جگہ کا نہی بتایا اور پیسے ؟؟؟

پیسے تو ہیں ہی نہی ان کے پاس۔۔۔۔افففف۔

اب میں کیا کر سکتی ہوں ؟

میں کیوں سوچ رہی ہوں اس کے بارے میں اتنا؟

یہ قصہ اب ختم ہو چکا ہے۔

"پرنس آریان" صاحب نے خود بولا تھا کہ اب وہ دوبارہ مجھے نہی دیکھنا چاہتے۔

میں کیوں اتنی پریشان ہو رہی ہوں اس کے لیے ؟

گردن پے ہلکا درد محسوس ہوا تو گردن پر ہاتھ رکھ کر مسکرا دی۔

exponovels

آج مرتے مرتے بچی ہوں۔

دوبارہ اس کے پیچھے جا کر موت کو دعوت دینے کے برابر ہے۔

نہی میں یہ نہی کر سکتی۔

مجھے سونا چاہیے اب صبح آفس جانا ہے اور کیس حل کرنا ہے۔

وہ جیسے ہی پلٹی ایک دم چیخی۔

کیا مسئلہ ہے تمہارا؟

تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا تھا عدیل۔

تم کب سے ڈرنے لگی؟

اور وہ بھی مجھ سے؟

تم چپ چاپ پیچھے کھڑے تھے تو میں ڈر گئی۔

اور اوپر اتنی تیز آندھی آ رہی ہے۔

سنا نہی تم نے بچپن میں کہ چڑیلیں وغیرہ آجاتی ہیں اس موسم میں۔

ہاں سنا تو ہے مگر میں سنی سنائی باتوں پر یقین نہی رکھتا۔

exponovels

لیکن تم فکر مت کرو اگر کوئی جن تم پر عاشق ہو بھی گیا تو ہاتھ جوڑ کر بھاگ جائے گا۔

اس بات کے لیے ہم تمہاری جان بھی لے سکتے ہیں۔

اچانک سے اس نے "پرنس آریان" کی بات دہرائی۔

hahahaha Really?

لے لو میری جان ءیہ جان تو پہلے سے ہی تمہاری ہے۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کا ہاتھ تھامے کمرے سے باہر نکل گیا۔

کہاں لے کر جا رہے ہو مجھے ؟

نیند آ رہی ہے مجھے،،،

سو جانا مگر پہلے میرے ساتھ کھانا ختم کرو۔

لیکن میں نے ابھی تو کھایا تھا۔

دیکھا تھا میں نے تم نے کیسے کھایا تھا۔

چپ چاپ بیٹھو یہاں۔

پھوپھو دیکھیں ناں یہ مجھے تنگ کر رہا ہے۔

exponovels

سہی کر رہا ہے تم اپنا زرا خیال نہی رکھتی۔

کھاو کھانا چپ چاپ اور کھیر بھی بنائی ہے وہ بھی لا رہی ہوں میں۔

پھوپھو یار نہ کیا کرو اتنی محنت۔

کیوں ناں کروں؟

تم دونوں ہی تو میرا سب کچھ ہو۔

تمہارے لیے نہی کرنا تو اور کس کے لیے کرنا ہے؟

آپ بھی بیٹھیں ہمارے ساتھ۔

ہاں ہاں بیٹھ رہی ہوں بس کھیر لے آوں زرا۔

کھانا کھانے کے بعد تینوں اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

وہ بہت دیر تک کروٹیں بدلتی رہی مگر نیند ہی نہی آ رہی تھی۔

اٹھ کر کھڑکی میں کھڑی ہو گئی۔

بارش شروع ہو چکی تھی۔

دوسری طرف "پرنس آریان" بارش کی پرواہ کیے بغیر چلتا ہی جا رہا تھا منزل کی طرف رواں دواں۔

exponovels

دونوں ہی ایک دوسرے کے خیالوں میں گم تھے مگر ماننے کو تیار نہی تھے۔

ہمیں اس کی پرواہ نہی ہے وہ کیا کہہ رہی تھی۔

ہمیں بس اپنے دیس پہنچنا ہے جلد از جلد۔

ہم راستہ بھٹک چکے ہیں پھر بھی ہمیں پرواہ نہیء ہم واپس نہی پلٹ سکتے۔

وہ چلتے چلتے اچانک رکا کیونکہ وہ اس کے سامنے کھڑی تھی اتنی تیز بارش میں تنہا۔

یہ یہاں کیوں کھڑی ہے جبکہ ہم نے اسے کہا تھا کہ دوبارہ ہمارے سامنے نہ آئے۔

ہم جتنا اس سے دور بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں یہ ہمارے اتنے ہی پاس آجاتی ہے۔

آخر چاہتی کیا ہو تم؟

غصے سے اس کی جانب بڑھا اور جیسے ہی ہاتھ اس کی طرف بڑھایا وہ وہاں سے غائب ہو چکی تھی۔

نہہہی۔۔۔۔یہ نہی ہو سکتا۔

وہ ہمارے دل و دماغ میں چھا رہی ہے۔

ہمیں اپنا دیوانہ بنا رہی ہے۔

ہم پاگل ہو جائیں گے۔۔۔۔دونوں ہاتھوں سر تھامے سڑک پر بیٹھ گیا اور زور سے چلایا۔

exponovels

نہی نہی یہ نہی ہو سکتا۔۔۔۔۔اتنی زور سے چلایا کہ سڑک کنارے لگا ایک درخت اس کے سامنے آ گرا۔

اگر وہ دوبارہ ہمیں ملی تو ہم اس کی جان لیں لے گے۔

"پرنس آریان" اگر آپ دوبارہ ہمارے سامنے آئے تو میں آپ کی طرف دیکھوں گی بھی نہی۔

دسری طرف فائقہ کھڑکی میں کھڑی آنسو بہا رہی تھی بلاوجہ۔

پتہ نہی کیوں؟

وہ خود بھی نہی سمجھ پا رہی تھی۔

اگلی صبح فائقہ اٹھی فریش ہو کر نماز پڑھی اور تیار ہو کر نیچے آ گئی۔

سب کے ساتھ ناشتہ کیا اور آفس کے لیے نکل گئی۔

آج پورا دن کوئی کام نہی تھا۔

اکیلی بیٹھے بیٹھے بور ہو رہی تھی تو سوچا دوپہر کا کھانا کہی باہر کھا لیتی ہوں۔

گاڑی ریسٹورنٹ کے باہر روک دی اور جیسے ہی گاڑی سے باہر نکلی سڑک کی دوسری طرف لوگوں کا رش دکھائی دیا۔

یہاں کیا ہو گیا؟

exponovels

دیکھتی ہوں۔۔۔۔ سڑک پار کرتی ہوئی دوسری طرف پہنچی۔

ارے اچھلا بھلا ہے شکل سے تو پھر کیوں چوری کر رہا تھا؟

یہ آج کل کے نوجوان لڑکے نشے کی لت میں خود کو برباد کر رہے ہیں۔

یہ سارا تماشہ نشے کے لیے ہے۔

کچھ اس طرح کے جملے سنتی ہوئی وہ بھیڑ کو پیچھے دھکیلتی ہوئی آگے بڑھی۔

اور جب اس کی نظر سامنے کھڑے شخص پے پڑی حیرت سے منہ کھلا رہ گیا۔

"پرنس آریان"؟

نہی میں اس کی مدد نہی کروں گی۔

غصے میں وہاں سے پلٹ گئی۔

مارو اسے۔۔۔۔ یہ جوتوں کے لائق ہے۔

آجکل لوگ پیسوں کے لیے کتنا گر جاتے ہیں ءاس نے تو حد ہی کر دی۔

شکل سے تو کسی اچھے گھر کا لگ رہا ہے مگر کرتوت دیکھو۔

پولیس کو فون لگاو کوئی ءچار دن حوالات کی سیر کرے گا تو عقل ٹھکانے آجائے گی۔

exponovels

پولیس کے نام پر چونک گئی اور تیزی سے الٹے پاوں دوڑ لگا دی۔

خبر دار جو کسی نے ہاتھ بھی لگایا اسے۔۔۔۔

بھیڑ کو چیرتی ہوئی اس کے سامنے ڈھال بن کر کھڑی ہو گئی۔

یہ میرا کزن ہے کوئی چور نہی ہے۔

اس کی طبیعت کچھ خراب تھی اور بنا بتائے گھر سے باہر نکل آیا۔

ارے بیٹا ہم نے خود دیکھا ہے اسے گاڑی چوری کرتے ہوئے اس نے گاڑی کے مالک کو گاڑی سے باہر پھینکا اور اسے بے ہوش کر دیا۔

یہ گاڑی چرا کر بھاگنے ہی والا تھا کہ ہم نے اسے دیکھ لیا۔

دیکھیں میں مانتی ہوں آپ لوگوں نے جو دیکھا وہ سہی ہو گا مگر اس کی دماغی حالت تھوڑی خراب ہے۔

یہ خود نہی جانتا یہ کیا کر رہا ہے؟

آپ لوگ میرا یقین کریں۔

اس کی طرف سے میں آپ سب سے معافی مانگتی ہوں۔

اچھا چلو ٹھیک ہے ہم مان لیتے ہیں بیٹا مگر اسے گھر میں ہی رکھو اس طرح تو یہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔

exponovels

کسی بھی جان لے سکتا ہے۔

جی انکل ہم آئیندہ دھیان رکھیں گے۔

آہستہ آہستہ سب وہاں سے چلے گئے تو وہ اس کی طرف پلٹی۔

وہ انگارے برستی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

اگر مدد ہی چاہیے تھی تو مجھ سے مانگ لیتے آپ ءاس طرح چوری کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

ہم چور نہی ہیں۔۔۔۔وہ غصے میں فائقہ کی طرف پلٹا۔

تم نے ہی تو کہا تھا یہ کار ہے اور اور سفر کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

ہاں مگر یہ کار اپنی ہونی چاہیے کسی دوسرے کی چھینی ہوئی نہی۔

آپ میری بات پوری سنتے ہی نہی۔

اگر آپ نے میری بات مکمل سنی ہوتی تو ایسا کچھ نہی ہوتا۔

آپ کو کہاں جانا ہے مجھے بتائیں میں چھوڑ دیتی ہوں۔

ہمیں تمہاری مدد کی ضرورت نہی ہے۔

ہمارا پیچھا چھوڑ دو!

exponovels

میں آپ کا پیچھا کر رہی ہوں؟

حیرت ہے مجھے آپ کی سوچ پر۔۔۔۔شکریہ ادا کرنا تو شاید سیکھا ہی نہی آپ نے۔

وہ تیز تیز وہاں سے چلتا جا رہا تھا اور فائقہ اس کے ساتھ ساتھ چلنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بول رہی تھی۔

دیکھیں آپ ایک بار سکون سے ایک جگہ رک کر میری بات سن لیں۔

یہ دنیا آپ کی دنیا جیسی نہی ہے۔۔۔یہاں قدم قدم پر دھوکا اور فریب ہے۔

یہاں لوگ ہمدرد کم اور درد دینے والے زیادہ ہیں۔

یہاں پر کسی کو کسی کا احساس نہی ہے۔

اگر آپ ایسے ہی چلتے رہے تو اپنی دنیا میں واپس کبھی نہی پہنچ پائیں گے۔

مجھے آپ کا احساس ہے اسی لیے آپ کے پیچھے پیچھے بھاگ رہی ہوں پاگلوں کی طرح۔

آپ اس دنیا کے لوگوں کی نسبت بہت معصوم ہیں۔

تو کیا تم ہم پر ترس کھا رہی ہو؟

آخر کار وہ رک ہی گیا۔

exponovels

نہی ترس نہی کھا رہی میں۔

مجھے لگتا ہے آپ کی اس حالت کی زمہ دار میں ہی ہوں۔

ناں میں آپ کا سامان لے کر یہاں آتی اور نہ ہی آپ مجھے ڈھونڈنے کے لیے یہاں تک آتے۔

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔

بس اس غلطی کا ازالہ چاہتی ہوں۔

آپ مجھے بتائیں کہاں جانا چاہتے ہیں آپ؟

میں وعدہ کرتی ہوں آپ کو آپ کی منزل تک ضرور پہنچاوں گی۔

ٹھیک ہے مگر ہم سے ایک وعدہ کرنا پڑے گا کہ جس جگہ تم ہمیں چھوڑو گی وہاں کا پتہ کسی کو نہی دو گی۔

وعدہ۔۔۔اس نے ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

"پرنس آریان" نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

ٹھیک ہے ہمیں لگتا ہے کہ ہمارا تم پر بھروسہ کرنا درست ثابت ہو گا۔

میں آپ کا بھروسہ کبھی نہی توڑوں گی۔

یہ میرا وعدہ ہے آپ سے۔

exponovels

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔۔ ہمیں وہاں جانا ہے جہاں پر ہم تمہیں ملے تھے پہلی بار ءوہی ہماری واپس کا راستہ ہے۔

یاد ہے وہ جگہ تمہیں؟

جی اچھی طرح یاد ہے آپ فکر مت کریں میں لے کر جاوں گی آپ کو وہاں مگر اس سے پہلے آپ خود کو تھوڑا سنوار لیں۔

پہلے ہم آپ کے لیے کچھ کپڑے خریدیں گے اس کے بعد کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھائیں گے اور پھر اسلام آباد کے لیے نکلیں گے۔

چھ سے سات گھنٹے کا سفر طے کر کے ہم آپ کی مطلوبہ جگہ پر پہنچ جائیں گے۔

ٹھیک ہے جیسا تمہیں ٹھیک لگے ءہمیں بس اپنی منزل پر پہنچنا ہے۔

آئیں میرے ساتھ میری گاڑی وہاں کھڑی ہے۔

فائقہ اسے ساتھ لیے گاڑی تک آئی اور اس کے لیے دروازہ کھولا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

سب سے پہلے اس کے لیے ڈریس خریدا اور سیلون میں لے گئی۔

Now you looking like a Gentelman

exponovels

وہ شیشے کے سامنے کھڑا خود کو دیکھ رہا تھا۔

اس دنیا میں آکر تو ہماری حالت ہی بدل گئی تھی۔

اب لگ رہے ہیں ہم "پرنس آریان"

جی بلکل۔۔۔فائقہ مسکرا دی اور پیمنٹ کرنے چلی گئی۔

اب ہم کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں کھانا کھائیں گے اور اس کے بعد منزل کی طرف رواں دواں ہو گے۔

وہ اسے ریسٹورنٹ میں لے گئی اور کھانا آرڈر کیا۔

وہ حیران تھی اس کے کھانے کھانے کے انداز پر۔

اب فائقہ کو واقعی یقین ہو گیا تھا کہ یہ اپنی دنیا میں واقعی پرنس ہے۔

چلیں؟

وہ ہاتھ ٹشو سے صاف کرتے ہوئے بولا۔

جی چلیں۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی باہر کی طرف بڑھ گئی۔

گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی سٹارٹ کرنے ہی والی تھی کہ یاد آیا پھوپھو کو کال کر دوں۔

exponovels

کہی وہ پریشان ناں ہو جائیں۔

فون اٹھایا اور پھوپھو کا نمبر ڈائل کیا مگر وہ دوسری کال پے مصروف تھیں۔

عدیل کو کال کر دیتی ہوں۔

عدیل کا نمبر ڈائل کیا۔

میں ایک ضروری کیس کے سلسلے میں اسلام آباد جس رہی ہوں۔

پھوپھو کو کال کر رہی تھی مگر وہ کال پک ہی نہی کر رہی تو میں نے سوچا تمہیں بتادوں۔

ہاں ہاں کل تک واپس آجاوں گی۔

رکھوں گی اپنا خیال۔۔۔۔اب جاوں میں؟

گاڑی میں بیٹھی ہوں اور گاڑی سٹارٹ کرنی ہے مجھے۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔

مسکراتے ہوئے کال کاٹ دی اور فون ڈیش بورڈ پر رکھ دیا۔

نظر "پرنس آریان" پر پڑی تو گھبرا گئی۔

وہ ممیرا کزن ہے عدیل۔

exponovels

گھر بتانا ضروری تھا۔

ٹھیک ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ء انتہائی سنجیدگی اور افسوس بھرے لہجے میں بولا۔

فائقہ کو تھوڑا عجیب لگا مگر پھر اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دی اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

بہت فکر کرتے ہیں پھر گھر والے میری۔

اب میرا کام ہی ایسا ہے شہر سے باہر آنا جانا میرا روز کا کام ہے تو انہیں میری فکر ہونے لگتی ہے۔

میں وکیل ہوں اور لوگوں کے مسائل کا حل نکالتی ہوں ء حقدار کو اس کا حق دلاتی ہوں اور اس کام کے مجھے پیسے ملتے ہیں جن سے میں اپنی ضروریات پوری کرتی ہوں۔

ویسے پھوپھو اور عدیل تو مجھے بہت منع کرتے ہیں کہ میں جاب چھوڑ دوں مگر میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔

میرے ماں باپ تو اس دنیا میں ہیں نہیں اب یہی میرا سب کچھ ہیں۔

بابا کی ایک کار ایکسڈنٹ میں ڈیتھ ہو گئی تھی اور ماما ان کے جانے کا صدمہ برداشت نہیں کر پائیں۔

دن بدن ان کی حالت بگڑتی چلی گئی اور مرنے سے کچھ دن پہلے مجھے پھوپھو کو سونپ گئیں۔

اس وقت میری عمر تین سال تھی ء تب سے میں انہی کے ساتھ ہوں۔

exponovels

یہی میرے اپنے ہیں ءمیرا سب کچھ۔

اب انکل اور پھوپھو چاہتے ہیں کہ میری شادی عدیل سے ہو جائے تا کہ میں ان سے دور نہ جا سکوں اور ہمیشہ ان کے پاس رہوں۔

میرا دل نہی مانتا مگر پھوپھو کی وجہ سے مجور ہوں۔

یہ بہت سر کھاتا ہے میرا۔

لیکن میں نے بھی پکا ارادہ کر لیا ہے اس سے شادی کر کے اس کو برباد کر دینا ہے۔

آخری جملے پر خود ہی مسکرا دی مگر "پرنس آریان" کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی۔

آپ بھی کچھ بتائیں اپنے بارے میں؟

میرا مطلب آپ یہاں کیسے پہنچے؟

آپ کے ساتھ کوئی حادثہ ہوا تھا کیا؟

ہم اپنی پری ماں کے ساتھ رہتے ہیں اور اپنے بابا کے اکلوتے بیٹے ہیں مگر بابا ہمارے ساتھ نہی رہتے بلکہ چھوٹی ماں کے ساتھ رہتے ہیں۔

ان کا بھی ایک بیٹا ہے پرنس برھان۔

exponovels

بابا وہاں کے کنگ ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بعد ان کی جگہ ہم سنبھالیں مگر ہماری چھوٹی رانی ماں کو یہ بات بلکل پسند نہی آئی۔

وہ چاہتی ہیں کہ پرنس برھان وہ تخت سنبھالیں۔

اسی لیے ہمارے ساتھ یہ سب کچھ ہوا۔

ہمیں دھوکے سے اس دنیا میں پھینک دیا گیا تا کہ ہم دوبارہ کبھی واپس نہ آسکیں وہاں اور پرنس برھان ہماری جگہ لے لیں۔

Ohhh sad

اور آپ کی پرنسس؟

وہ کہاں ہیں؟

ہم نہی جانتے وہ کہاں ہیں۔۔۔یہ انگوٹھی ہمیں ہماری پری ماں نے دی ہے ہماری پرنسس کے لے لیے مگر ہم اسے ڈھونڈنے میں اب تک ناکام ہیں۔

ان کا نام "پرنسس بنفشہ" ہے۔

میں کچھ سمجھی نہی آپ کی بات۔۔۔وہ آپ کی پرنسس ہیں مگر آپ یہ نہی جانتے وہ کہاں ہیں؟

exponovels

وہ ہماری رانی ماں کی بہن کی بیٹی تھیں ۔جب وہ پیدا ہوئی تو کچھ دن بعد محل میں حملے ہوا تھا اور وہ اپنی جان بچاتی ہوئیں وہاں سے بھاگ آئی تھیں۔

اس دن کے بعد سے ان دونوں کا کچھ پتہ نہی چلا۔

مگر پری ماں یہ بات ماننے کو تیار ہی نہی ہیں ۔وہ یہی سمجھتی ہیں کہ وہ دونوں زندہ ہیں اور ایک دن ہمیں ضرور ملیں گی۔

ہم نے ہر جگہ تلاش کیا مگر وہ ہمیں کہی نہی ملیں۔

ہمیں کسی اجنبی نے اطلاع دی کہ وہ جانتے ہیں ان کے بارے میں۔

ہمیں دھوکے سے وہاں بلایا گیا اور ہم پر پیچھے سے وار کیا گیا۔

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ ہم سنبھل ہی نہی پائے۔

ہمیں پورا یقین ہے اس کے پیچھے پرنس برھان کی سازش ہے۔

مگر ہم ان کی یہ سازش کامیاب نہی ہونے دیں گے اور ان کا اصل چہرہ بابا کے سامنے لائیں گے۔

ہمیں بس جلد از جلد پری ماں کے پاس پہنچنا ہے وہ ہماری فکر میں نڈھال ہو رہی ہو گی۔

exponovels

بہت دکھ بھری کہانی ہے آپ کی۔۔۔خیر آپ فکر نہی کریں آج اپنی پری ماں سے ضرور ملیں گے میرا وعدہ ہے آپ سے۔

ہماری اتنی فکر کیوں ہے تمہیں؟

اس کے سوال پر فائقہ چونک گئی۔

کچھ دیر خاموش رہی اور پھر مسکرادی۔

انسانیت کے ناطے میرا فرض بنتا ہے آپ کی مدد کرنا اور ویسے بھی یہ جو کچھ بھی آپ کے ساتھ ہو رہا ہے سب میری وجہ سے ہی تو ہو رہا ہے۔

اس لیے میرا بھی فرض بنتا ہے کہ میں آپ کی مدد کروں۔

ہمم وہ تو بنتا ہے۔

ہم نے کل تمہارے ساتھ جو کیا اس کے لیے ہم معافی چاہتے ہیں۔

دراصل ہم پریشان تھے تمہیں تلاش کرنے میں بہت مشکل ہوئی ہمیں۔

فائقہ مسکرادی۔۔۔کوئی بات نہی میں ناراض نہی ہوں۔

اگر تم چاہو تو ہم یہ گاڑی چلا سکتے ہیں۔

exponovels

نہی نہی ہر گز نہی۔۔۔۔مجھے مرنے کا بلکل شوق نہی ہے۔

وہ مسکرائے بنا نہ رہ سکا۔

وہ لڑکا اچھا ہے۔

بہت فکر کرتا ہے تمہاری ءاس کی آنکھوں میں تمہارے لیے محبت دیکھی ہے ہم نے۔

ہاں جانتی ہوں۔۔۔بس وہ کچھ زیادہ ہی پریشان رہتا ہے میرے لیے اور مجھے اس کا پریشان ہونا پسند نہی۔

خوش قسمت ہے وہ جو اسے تمہارا ساتھ ملا۔

جی خوش قسمت تو وہ ہے۔۔۔۔وہ ہنس دی۔

اگر تم انسان نہ ہوتی تو ہم تمہیں اپنی قسمت بنا لیتے۔

what???

فائقہ چونکی اس کی بات پر۔

یہ کیا بولا تم نے؟

ہمیں تمہاری کچھ کچھ باتیں سمجھ نہی آتیں۔

آسان الفاظ بولا کرو۔

exponovels

میرا مطلب تھا کیا کہہ رہے ہیں آپ میں کچھ سمجھی نہی؟

ہم کہہ رہے تھے کہ کاش تم پری ہوتی اور ہم تمہیں اپنے ساتھ لے جاتے ہماری پرنسس بنا کر۔

جب سے تمہیں دیکھا ہے ہم تمہیں بھول ہی نہی پا رہے۔

ہر وقت تمہارا چہرہ ہماری آنکھوں کے سامنے رہتا ہے۔

دل چاہتا ہے بس ہر وقت تم ہمارے سامنے ہی رہو اور کبھی دور نہ جاو۔

پتہ نہی کیوں ہم خود کو روک نہی پاتے تمہیں یاد کرنے سے۔

ہر وقت تم ہمارے دل و دماغ پر چھائی رہتی ہو اور بس اسی لیے اس دن ہم سے اس لڑکے کا تمہارے قریب آنا اچھا نہی لگا۔

ایک ہی سانس میں وہ سب بول چکا تھا اور فائقہ گاڑی کو بریک لگائے حیرت زدہ سی اس کو بولتے ہوئے دیکھ رہی تھی۔

مگر پھر ہمیں یاد آیا کہ تم انسان ہو اور ہمارا ملنا ممکن نہی۔

اب وہ اس کی طرف دیکھ رہا تھا اور فائقہ پھر سے اس کی نیلی آنکھوں میں کھو چکی تھی۔

ہم چاہ کر بھی تمہیں حاصل نہی کر سکتے کیونکہ ہماری قسمت تو ہماری پرنسس سے جڑی ہے۔

exponovels

ایک ناں ایک دن ہم انہیں ڈھونڈ ہی لیں گے۔

یہ سب تو میرے ساتھ بھی ہوتا رہا ہے اس کا مطلب مجھے "پرنس آریان" سے محبت ہو چکی ہے۔

نننہی یہ نہی ہو سکتا اس نے اپنے خیالات کو جھٹکا اور گاڑی اسٹارٹ کر دی۔

سہی کہا آپ نے جو چیز قسمت میں نہی ہے اس کے پیچھے بھاگنے کا بھی کوئی فائدہ نہی۔

آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔۔ آپ کو آپ کی پرنسس ضرور ملے گی ءمیری دعا ہے۔

آپ چاہیں تو کچھ دیر آرام کر لیں کیونکہ سفر بہت لمبا ہے آپ تو جانتے ہی ہیں۔

کیا ہم سورج غروب ہونے سے پہلے پہنچ جائیں گے؟

لگتا تو نہی۔۔۔۔ چار یہی بج چکے ہیں اور ہم نے ابھی تک موٹروے کراس نہی کی۔

چار سے چھ گھنٹے لگ سکتے ہیں ہمیں وہاں پہنچنے میں۔

پھر تو ہمیں صبح کا انتظار کرنا پڑے گا۔

کیونکہ سورج کی روشنی میں ہی ہم واپسی کا راستہ نہی ڈھونڈ پائیں گے۔

کوئی بات نہی ہم رات کسی ہوٹل میں گزار لیں گے اور صبح وہاں چلے جائیں گے۔

کیا ہمارا ساتھ رہنا ٹھیک ہو گا؟

exponovels

جی مجھے بھروسہ ہے آپ پر آپ میری جان تو لے سکتے ہیں مگر میرے ساتھ کچھ غلط نہی کر سکتے۔

فائقہ کے جواب پر وہ مسکرا دیا۔

تو پھر ٹھیک ہے اگر تمہیں ہم پر بھروسہ ہے تو ہمیں بھی کوئی اعتراض نہی ہے۔

پانچ گھنٹے مسلسل ڈرائیونگ کے بعد آخر کار فائقہ نے گاڑی ایک ہوٹل کے سامنے روک دی۔

یہاں سے تقریباً بیس کلو میٹر کا سفر ہے جہاں آپ نے پہنچنا ہے۔

باقی کا سفر ہم صبح فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد شروع کریں گے۔

ابھی میں ہوٹل میں کمرہ بک کروانے جا رہی ہوں۔

آپ یہی ٹھہریں گے جب تک میں واپس نہی آ جاتی۔

کمرہ مل گیا تو میں گاڑی پارک کر دوں اور آپ اپنی پاورز کا استعمال کر کے کمرے میں آ جانا۔

کیونکہ آپ کے پاس کوئی آئی ڈی نہی ہے تو میں ایسے ڈائریکٹ ساتھ لے کر نہی جا سکتی آپ کو۔

ٹھیک ہے ہم یہی انتظار کر رہے ہیں ء تم جاو۔

چہرے پر مسکراہٹ سجائے فائقہ خوشی خوشی ہوٹل میں داخل ہو گئی۔

ریسپشن پر گئی اور کمرہ کرایہ پر لیا ء چابی لے کر واپس آئی۔

exponovels

گاڑی محفوظ مقام پر پارک کی اور اپنا بیگ اٹھائے کمرے میں چلی گئی۔

کمرے میں آ کر بیٹھ گئی دس منٹ تک انتظار کرتی رہی مگر "پرنس آریان" نہی آئے۔

اب اسے فکر ہونا شروع ہو گئی کہ کہی وہ پھر سے کسی مصیبت میں تو نہی پھنس گیا۔

تیزی سے کمرے کے دروازے کی طرف بڑھی۔

جیسے ہی دروازہ کھلا کسی سے ٹکرائی مگر گرتے گرتے بچ گئی۔

کیونکہ "پرنس آریان" نے اسے گرنے سے بچالیا۔

چند پل اس کی آنکھوں میں دیکھتی رہی مگر پھر تیزی سے پیچھے ہٹ گئی۔

کہاں رہ گئے تھے آپ؟

میں پریشان ہو گئی تھی اور آپ کو دیکھنے ہی باہر آ رہی تھی۔

نماز پڑھنے گئے تھے ہم مگر یہاں قریب کوئی مسجد ہی نہی ہے تو واپس آ گئے۔

اچھا۔۔۔۔میں تو ڈر ہی گئی تھی۔

آپ یہاں پڑھ لیں نماز۔

جائے نماز ہو گی الماری میں۔

exponovels

ٹھیک ہے۔۔۔وہ نظریں چرائے واش روم کی طرف بڑھ گیا۔

واپس آکر جائے نماز بچھا کر نماز ادا کی۔

تو یہ مسلمان ہے۔۔۔۔ ہمم فائقہ حیرت زدہ سی اسے نماز پڑھتے دیکھ رہی تھی۔

"بے شک ہم جن ہو یا انسان ہم سب کا خدا بس ایک ہے"

دل ہی دل میں مسکرائی اور وضو کرنے چل دی۔

جب وہ نماز پڑھ چکا تو وہ بھی نماز پڑھ کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

کھانا کیا کھائیں گے آپ؟

جو بھی ملے گا ہم کھالیں گے۔

ویسے آپ اچھے والے جن ہو گے ءتب ہی تو کھانا کھاتے ہیں ورنہ اب تک تو میرا خون پی چکے ہوتے۔

فائقہ کی بات پر "پرنس آریان" کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

اوہ۔۔۔تو آپ مسکراتے بھی ہیں؟

پچھلی بار آپ کو ایک مہینہ پہلے مسکراتے دیکھا تھا لیکن اس وقت بہت دور تھی میں لیکن آج قریب سے دیکھ رہی ہوں۔

exponovels

آپ مسکراتے ہوئے بہت پیارے لگتے ہیں۔

اس کی تعریف پر وہ پھر سے مسکرا دیا۔

آپ کی یہ نیلی جھیل سی گہری آنکھیں بھی بہت خوبصورت ہیں۔

وہ کسی خوبصورت احساس میں ڈوبی مدھم سی آواز سے اس کے چہرے کا غور سے جائزہ لے رہی تھی۔

کیا کوئی جن اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا ہے؟

ہم کوئی جن نہی ہیں۔۔۔اب کی بار وہ تھوڑا سا ہنس دیا۔

ہماری یہ آنکھیں ہماری پری ماں جیسی ہیں۔

ہم بھی تمہاری طرح کے انسان ہی ہیں مگر ہمیں خاص بناتی ہے ہماری کچھ طاقتیں۔

وہ طاقتیں جو عام انسانوں کی پہنچ سے بہت دور ہیں۔

جیسے کہ ہمارا شاہی لباس۔۔۔یہ انگوٹھی، اس نے ایک نیلے رنگ کے نگینے والی انگوٹھی کی طرف اشارہ کیا جو ہاتھ میں پہن رکھی تھی۔

اور ہماری یہ آنکھیں۔۔۔یہ کچھ طاقتیں ہمیں وراثت میں ملتی ہیں ورنہ ان کے بغیر تو ہم بھی تم جیسے انسان ہی ہوتے ہیں۔

exponovels

اور آپ کا خون سنہری کیوں ہے؟

سنہری؟

مطلب ہم سمجھے نہی؟

مطب۔۔۔۔میں ابھی سمجاتی ہوں آپ کو۔

وہ تیزی سے اپنے بیگ کی طرف بڑھی اور ایک چھوٹا سا چاقو نکال کر اپنی انگلی پر ہلکا سا کٹ لگایا۔

جس کے بعد انگلی سے خون بہنا شروع ہو گیا۔

"پرنس آریان" فائقہ کی اس حرکت پر حیران رہ گیا اور تیزی سے اس کی جانب بڑھا۔

یہ کیا کر دیا؟

ہوش میں تو ہو؟

اس کا ہاتھ تھام کر اپنی ہاتھوں میں دبایا اور جیسے ہاتھ پیچھے ہٹایا خون تو دور کی بات تھی زخم کا نام و نشان تک نہی تھا۔

اس نے حیرت سے اپنی انگلی کو دیکھا اور تیزی سے اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

دیکھا آپ نے میرے خون کا رنگ لال تھا؟

exponovels

ہم سمجھ گئے ہیں جو تم ہمیں سمجھانا چاہ رہی ہو مگر اس طرح خود کو نقصان پہنچانے کی کیا ضرورت تھی۔

یہ سب ہمیں وراثت میں ملا ہے جیسے باقی ساری طاقتیں ملی ہیں ویسے ہی۔

فکر نہی کرو ءڈرنے کی ضرورت نہی ہے ہم سے۔

ویسے تم نے ہمیں اپنا نام نہی بتایا؟

وہ فائقہ کو ڈرتے دیکھ سنجیدگی سے بولا اور واپس صوفے پر ٹانگ پے ٹانگ جمائے بیٹھ گیا۔

فائقہ۔۔۔۔فائقہ نام ہے میرا۔

فائقہ فائقہ ؟؟؟

یہ کیسا نام ہے ؟

نہی میرا مطلب تھا فائقہ۔۔۔وہ اپنی گھبراہٹ پر مسکرا دی۔

دراصل میں تھوڑی ڈر گئی تھی تو گھبراہٹ میں دوبار بول دیا۔

اچھا۔۔۔بہت اچھا نام ہے ءہمیں اچھا لگا۔

تو اب سے ہم تمہیں فائقہ ہی بلائیں گے۔

یا پھر یوں بھی کہہ سکتے ہیں ء"پرنسس فائقہ"۔

exponovels

نہی نہی آپ مجھے انسان ہی رہنے دیں۔

وہ ہنستی ہوئی بولی۔

ٹھیک ہے جیسے تمہیں اچھا لگے۔

ایک بات پر ہم تھوڑے حیران ہیں۔

کس بات پر "پرنس آریان"؟

یہی کہ تم اتنی خوبصورت کیوں ہو؟

دل چاہتا ہے بس نظر تمہارے چہرے پر ہی ٹھہر جائے جب ہم تمہارا چہرہ دیکھتے ہیں تو اور کچھ نظر آتا ہی نہی ہے ہمیں۔

ہمممم۔۔۔۔اس کا جواب تو نہی ہے میرے پاس۔

ہاں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہو سکتا ہے مجھے بھی یہ خوبصورتی وراثت میں ملی ہو بلکل ویسے ہی جیسے آپ کو پاوورز ملی ہیں۔

ہاں ہو سکتا ہے لیکن جو بھی ہو اگر تم ہمارے دیس میں ہوتی تو پری ہوتی کیونکہ اتنی خوبصورتی تو صرف پریوں کے پاس ہی ہوتی ہے۔

exponovels

ہم نے اس دنیا میں تمہارے جیسی کوئی اور نہی دیکھی۔

تم کچھ الگ ہو سب سے،،، کچھ ہے جو ہمیں تمہاری جانب کھینچتا ہے۔

گھمگیر لہجہ اور مدھم سی آواز فائقہ کے دل کی ڈھڑکن تیز ہو چکی تھی۔

وہ پھر سے اس کی نیلی آنکھوں کے جادو میں کھو رہی تھی۔

کیا ہوا؟

کہاں کھو گئی؟

ہم تم سے ہی بات کر رہے ہیں۔

"پرنس آریان" نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا تو ہوش میں آئی۔

ججججی۔۔۔وہ میں کھانا منگوانے کا سوچ رہی تھی۔

تیزی سے اٹھی اور فون پر نمبر ڈائل کر کے کھانا آرڈر کیا۔

یہ کیا چیز ہے؟

"پرنس آریان" کا اشارہ موبائل کی طرف تھا۔

یہ موبائل ہے۔۔۔اس کے زریعے ہم ہم ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

exponovels

جیسے ہم خط لکھ کر اپنا پیغام کسی دوسرے تک پہنچاتے ہیں بلکل ویسے ہی۔۔۔اس میں ہم بول کر اپنا پیغام دوسرے تک پہنچاتے ہیں۔

اچھی چیز ہے۔۔۔کیا ہمیں ایک مل سکتا ہے؟

آپ اس کا کیا کریں گے؟

اس کو استعمال کرنے کے لیے نیٹ ورک کا ہونا بہت ضروری ہے جو آپ کی دنیا میں تو ہو گا نہی۔

وہ کیا ہوتا ہے؟

وہ۔۔۔۔فائقہ کو سمجھ نہی آرہی تھی کہ اب کیسے سمجھائے اسے۔

وہ ایک خاص قسم کا درخت ہوتا ہے جو صرف اس دنیا میں پایا جاتا ہے۔

اپنی مثال پر خود ہی ہنس دی جبکہ "پرنس آریان" نے حیرانگی سے اسے ہنستے ہوئے دیکھا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا دروازہ ناک ہوا۔

فائقہ کھانا لے کر آئی اور دروازہ بند کر دیا۔

کھانا کھانے کے بعد فائقہ صوفے پر ہی بیٹھی بیٹھی سونے لگی کیونکہ تھکن سے برا حال تھا۔

تم چاہو تو بستر پر آرام کر سکتی ہو،ہم وہاں سو جائیں گے۔

exponovels

نہی نہی آپ آرام سے بیڈ پر سو جائیں دراصل مجھے صوفے پر زیادہ اچھی نیند آتی ہے۔

بے تکا بہانہ بنا کر چادر میں منہ چھپائے لیٹ گئی۔

"پرنس آریان" مسکرا دیا اور بیڈ سے ٹیک لگائے آنکھیں بند کر لی۔

کتنے ہی دن گزر گئے ہم اپنے مخملی بستر پر سو نہی پائے لیکن لگتا ہے کل کی رات ہم سکون سے اپنے بستر پر سو سکیں گے۔

ہمیں پوری امید ہے یہ لڑکی ہمیں ہماری منزل تک ضرور پہنچائے گی۔

صبح فائقہ کی آنکھ کھلی تو وہ بیڈ پر تھی۔

میں یہاں کیسے آئی؟

حیرت زدہ سی اٹھ کر بیٹھ گئی اور کھڑی کے پاس کھڑے باہر کا جائزہ لیتے ہوئے "پرنس آریان" پر نظر پڑی۔

اگر ہم تمہیں یہاں نہی لاتے تو تم نیچے گر جاتی۔

بنا پلٹے ہی جواب دیا۔

سورج کی کرنیں شیشے کو چیرتی ہوئی کمرے میں جھانک رہی تھیں۔

exponovels

نماز کے لیے دیر ہو گئی مجھے۔۔۔افففف تیزی سے واش روم کی طرف بھاگی اور وضو کر کے نماز ادا کی۔

چلیں؟

"پرنس آریان" اسے دعا مانگ کر جائے نماز سمیٹ کر الماری میں واپس رکھتے دیکھ کر بولے۔

جی۔۔۔بس میں چینج کر لوں۔

ہاں ٹھیک ہے ہم انتظار کر لیں گے۔

یہاں نہی باہر جا کر انتظار کرنا پڑے گا آپ کو۔

وہ کیوں؟

اب کیا یہ بات بھی مجھے سمجھانی پڑے گی آپ کو؟

اس نے بیگ سے اپنے کپڑے نکال کر سامنے رکھ دیے۔

مجھے تیار ہونا ہے۔

سہی۔۔۔تو ایسے بولو ناں ہمیں سمجھ نہی آئی پہلے۔

چپ چاپ کمرے سے غائب ہو گیا۔

اس نے تیزی سے اپنے کپڑے اٹھائے اور واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

نہا کر باہر آئی اور بال کنگھی کیے۔

بلیو جینز کے ساتھ لائٹ بلیو شرٹ اور بال ایک سائیڈ سے کندھے پر گرائے براون سینڈل پہنی۔

لائٹ پنک لپ گلوز ءمسکارا اور کاجل لگا کر اپنا سامان سمیٹتی ہوئی بیگ اٹھائے کمرے سے باہر آگئی۔

کمرے کی چابی ریسپشن پر چھوڑی اور گاڑی کی چابی انگلی پر گھماتی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھی۔

جیسے ہی گاڑی اسٹارٹ کی "پرنس آریان" گاڑی میں موجود تھے۔

وہ مسکرادی اور گاڑی منزل کی جانب بڑھادی۔

یہ کیسا لباس پہنا ہے؟

ہمارے جیسا۔۔۔یہ تو مردانہ لباس ہے۔

نہی یہ لڑکیوں کے لیے بھی ہوتا ہے اور میں کبھی کبھار پہن لیتی ہوں ورنہ شلوار قمیض ہی پہنتی ہوں۔

کبھی کبھار مگر کیوں؟

وہ اس لیے کہ میرا دل چاہتا ہے۔

اس طرح سوال کرتے ہوئے آپ مجھے عدیل کی یاد دلا رہے ہیں۔

ہم بس ایسے ہی پوچھ رہے تھے۔

exponovels

ہمممم کوئی بات نہی۔۔۔۔وہ مسکرادی۔

ٹھیک ایک گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد وہ مطلوبہ مقام پر پہنچ گئی۔

یہ لیں جی آگئی آپ کی منزل۔۔۔۔سیٹ بیلٹ کھول کر گاڑی سے باہر نکلی۔

یہی ہے وہ مقام جہاں سے ہمارے سفر کا آغاز ہوا تھا۔

میرا مطلب آپ آسمان سے سیدھے میری گاڑی پر آگرے تھے۔

وہ گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے آسمان پر غور سے دیکھ رہا تھا اور پھر اچانک غائب ہو کر دور کسی پہاڑی پر نظر آیا۔

فائقہ تو حیرت سے اس منظر کو دیکھ رہی تھی اندر سے ڈر بھی لگ رہا تھا مگر ظاہر نہی کر رہی تھی۔

چند منٹ بعد وہ واپس فائقہ کے قریب آرکا۔

اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر فائقہ کو تھوڑی خوشی محسوس ہوئی۔

مل گیا واپسی کا راستہ؟

ہاں مل گیا۔۔۔۔وہ رہا۔

اس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا مگر فائقہ نے سر نفی میں ہلا دیا۔

exponovels

مجھے کچھ نظر نہی آیا۔

نظر آئے گا بھی نہی کیونکہ کسی انسان کے بس کی بات ہی نہی۔

میں ابھی آیا۔۔۔میرا انتظار کرنا۔

ابھی چندپل ہی گزرے تھے کہ وہ پھر سے غائب ہو کر سامنے آیا مگر اپنا شاہی سوٹ پہن کر۔

Waaoooo....

اب لگ رہے ہیں آپ اصل پرنس۔

تعریف کے لیے شکریہ۔

اب ہمیں جانا ہو گا۔

ہم بہت شکر گزار ہیں تم نے ہماری مدد کی۔

نہی شکریہ کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔وہ تو میرا فرض تھا۔

چندپل دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو دیکھتے رہے۔

خدا حافظ۔۔۔۔فائقہ مسکراتی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھ گئی کیونکہ "پرنس آریان" میں بائے کہنے کی ہمت ہی نہی تھی شاید تو وہ خود ہی نظریں چراتی ہوئی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

exponovels

"پرنس آریان" نے مڑ کر اس کی طرف دیکھا اور ہاتھ ہلا کر وہاں سے غائب ہو گیا۔

وہ اداس سی گاڑی سے ٹیک لگائے کچھ دیر کھڑی رہی۔

پتہ نہی میں اداس کیوں ہو رہی ہو؟

اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دی۔

گاڑی کا دروازہ کھولنے کے لیے جیسے ہی پلٹی چونک کر مسکرا دی کیونکہ گاڑی کی دوسری جانب کھڑا وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مسکراتے ہوئے فائقہ کی طرف بڑھا۔

تم نے ہماری اتنی مدد کی اور ہمارے لیے گھر سے اتنی دور آئی تو ہمارا بھی کچھ فرض بنتا ہے۔

اچھا؟

کیا فرض بنتا ہے آپ کا؟

ہمارا فرض یہ بنتا ہے کہ تمہیں اپنے دیس کی سیر کروائی جائے۔

اور پری ماں بھی تم سے مل کر بہت خوش ہو گی۔

تو کیا تم چلو گی ہمارے ساتھ؟

exponovels

اس نے اپنا ہاتھ فائقہ کی طرف بڑھایا۔

میں کیسے ؟

میرا مطلب میری گاڑی کوئی چرا لے گا۔

اس کی فکر مت کرو۔

وہ گاڑی کی طرف پلٹا۔۔۔ہاتھ ہوا میں لہرایا اور گاڑی کی طرف اشارہ کیا تو گاڑی منظر سے ہی غائب ہو چکی تھی۔

فائقہ حیران رہ گئی۔۔۔میری گاڑی ؟

یہی پر ہے بس کسی کو نظر نہی آئے گی۔

ہم پر بھروسہ رکھو۔۔۔ہاتھ پھر سے فائقہ کی طرف بڑھایا۔

وہ کسی سحر میں قید سی اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھے آگے بڑھی اور دونوں بازو اس کے کندھے پر رکھ دیے۔

"پرنس آریان" نے دونوں بازو اس کی کمر پر رکھے اور آنکھیں بند کرنے کو بولا۔

فائقہ نے جلدی سے آنکھیں بند کر لیں۔

exponovels

چند پل گزرنے کے بعد "پرنس آریان" نے اسے آنکھیں کھولنے کو بولا۔

جیسے ہی اس نے آنکھیں کھولیں حیران رہ گئی اور اپنے ہاتھ واپس کھینچ کر حیرت زدہ سی ادھر ادھر دیکھنے لگی۔

ہر طرف رنگ برنگ پھول اور سنہری تتلیاں اڑ رہی تھیں۔

ہر چیز سونے کی طرح چمک رہی تھی۔

شفاف پانی کے آبشار اور اس میں سنہری مچھلیاں۔

یہ سب کسی خواب کی طرح لگ رہا تھا۔

یہ ہے ہمارا محل۔

"پرنس آریان" کی آواز پر وہ تیزی سے پلٹی۔

So Beautifull.....

میرا مطلب یہاں کی ہر چیز قابل دید ہے۔

اتنی خوبصورتی میں نے آج تک کہی نہی دیکھی۔

مگر ہمیں تو یہاں سب سے زیادہ خوبصورت یہ چہرہ لگ رہا وہ دل ہی دل میں مسکراتے ہوئے بولا۔ بولا۔

exponovels

اندر چلیں؟

جی۔۔۔ چلیں۔

فائقہ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتی ہر ایک راستے کو حیرت سے دیکھتی آگے بڑھتی چلی گئی۔

ہوا میں لہراتے اپنے سنہری بال جوڑے میں سمیٹ لیے کیونکہ وہ اسے پریشان کر رہے تھے۔

جیسے ہی وہ لوگ محل میں داخل ہوئے راستے میں کھڑے دربان سر جھکائے سلام کرنے لگے۔

"پرنس آریان" شان و شوکت سے چلتے ہوئے آگے بڑھتے چلے گئے۔

فائقہ کو یہ سب کسی فلم کے سین جیسا لگ رہا تھا۔

وہ بہت حیران تھی۔

آخر کار وہ محل کے بلکل درمیان میں بنے بہت بڑے حال میں پہنچ گئے۔

جہاں رانی صاحبہ اپنے تخت پر براجمان کسی گہری سوچ میں گم بیٹھی تھیں۔

"پری ماں"؟

"پرنس آریان" کی آواز پر نظریں اوپر اٹھائیں اور تیزی سے ان کی جانب بڑھیں۔

"آریان"۔۔۔۔ کہاں چلے گئے تھے آپ؟

exponovels

وہ ماں کو سینے سے لگائے خود میں سکون اترتا ہوا محوس کر رہا تھا۔

فائقہ حیرت زدہ سی پری ماں کو دیکھ رہی تھی ءوہ واقعی بہت خوبصورت تھیں۔

ان کے چہرے پر بیٹے سے ملنے کی چمک ان کو مزید نکھار رہی تھی۔

ان کی لمبی سفید پوشاک اور دوخوبصورت چمکدار پر۔۔۔فائقہ کو یقین نہی آرہا تھا کہ وہ واقعی ایک پری کو دیکھ رہی ہے۔

جب بیٹے سے مل چکی تو نظر فائقہ پر پڑی۔

یہ کون ہے آریان؟

وہ فائقہ کی طرف پلٹا اور مسکرا دیا۔

پری ماں یہ فائقہ ہیں۔

دشمن کے اچانک وار پر ہم انسانوں کی دنیا میں پہنچ گئے تھے۔

یہ ہمیں وہی ملی ہیں اور انہوں نے ہماری بہت مدد کی ہے۔

آج اگر ہم آپ کے سامنے ہیں تو صرف اور صرف ان کی وجہ سے۔

وہ مسکراتی ہوئی فائقہ کی طرف بڑھیں اور اس کا ہاتھ کر ہونٹوں سے لگالیا۔

exponovels

ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔

نہی پری ماں یہ تو میرا فرض تھا۔

آپ مجھے شرمندہ مت کریں۔

پری ماں یہ آج کا دن ہمارے ساتھ گزاریں گی اور سورج غروب ہونے سے پہلے انہیں واپس جانا ہو گا تا کہ ان کے گھر والے پریشان نہ ہو۔

ہاں کیوں نہی؟

یہ ہماری خاص مہمان ہیں ء آپ فکر مت کریں۔

آپ انہیں لے جائیں اور ایک شاہی پوشاک پہنا کر تیار کر دیں تا کہ آج کا دن یہ ایک شاہی مہمان کی طرح گزاریں۔

پاس کھڑی داسیوں کو حکم دیا گیا۔

جی رانی صاحبہ جیسے آپ کا حکم۔۔۔۔وہ سر جھکائے فائقہ کی طرف بڑھیں۔

نہی پری ماں میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔اس نے کچھ کہنا چاہا مگر جیسے ہی نظر "پرنس آریان" پر پڑی مسکرا دی اور ان کے ساتھ چل دی۔

exponovels

وہ کسی ہال نما بڑا سا کمرہ تھا۔

اس کے سامنے ایک خوبصورت سفید میکسی رکھ دی جس کی لمبی ٹیل تھی۔

اسے پہن کر وہ کسی پرنسس سے کم نہی لگ رہی تھی۔

ان میں سے ایک داسی آگے بڑھی اور اس کے بالوں کا ایک خوبصورت سا ہیئر اسٹائل بنا دیا۔

چلیں۔۔۔۔وہ اس کی پوشاک سنبھالتی ہوئیں کمرے سے باہر جانے کو بولیں۔

فائقہ ناچاہتے ہوئے بھی باہر جانے کے لیے اٹھ گئی۔

یہ سب کچھ کسی خواب سا لگ رہا ہے۔

وہ چلتی ہوئی واپس اسی ہال میں آگئی جہاں پری ماں اور "پرنس آریان" موجود تھے۔

فائقہ کو آتے دیکھ "پرنس آریان" اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کی جانب بڑھے۔

وہ واقعی اس پوشاک میں پرنسس لگ رہی تھی۔

وہ حیرت زدہ سا اسے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

ہم آتے ہیں ء آپ بیٹھیں پری ماں کے ساتھ۔

جی۔۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی ان کی طرف بڑھ گئی اور ان کے دائیں جانب رکھی ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

exponovels

آپ کے لیے کھانے کا انتظام کر دیا گیا ہے۔

شکریہ۔۔۔۔وہ انتہائی ادب سے بولی۔

ہم سمجھ نہی پا رہے آپ کا احسان کیسے چکائیں گے ؟

آپ نے ہمارے بیٹے کو ہم تک پہنچا کر ہم پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

نہی پری ماں ایسا مت بولیں۔

بلکہ میں آپ کی شکر گزار ہوں جو آپ نے مجھے اتنی عزت بخشی ہے۔

آپ اس کی حقدار ہیں۔

ہم آپ کے ساتھ وقت گزارنا چاہتی ہیں مگر مجبوراً ہمیں دسرے محل جانا پڑ رہا ہے۔

آپ "پرنس آریان" کے ساتھ محل کی اور ہمارے دیس کی تفریح کریں اگر واپسی تک پہنچ گئے تو ٹھیک ہے ورنہ اللہ نگہبان۔

وہ مسکراتی ہوئیں اپنی داسیوں کے ساتھ وہاں سے چلی گئیں۔

اب میں یہی اکیلی بیٹھی رہوں گی کیا؟

اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی تو کوئی نہی تھا یہاں۔

exponovels

اپنی پوشاک گھسیٹتی ہوئی چل دی۔

اب اتنے بڑے محل میں "پرنس آریان" کو کہاں ڈھونڈوں گی میں ؟

اپنی ہی پریشانی میں گم چلتی جارہی تھی کہ اچانک کسی نے اس کا بازو تھام کر کمرے میں کھینچا اور کمرے کا دروازہ بند کر دیا۔

فائقہ کے ہاتھ پاوں فریز ہو چکے تھے اور وہ کچھ بول بھی نہی پارہی تھی۔

کون ہیں آپ ؟

وہ تلوار کی ناک فائقہ کے ماتھے پر رکھتے ہوئے بولا۔

فائقہ کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ اب سانس نہی لے سکے گی۔

اس کی نظریں اپنے ماتھے پر رکھی تلوار پر جم چکی تھیں۔

سنا نہی آپ نے ؟

ہم نے پوچھا کون ہیں آپ ؟

کس مقصد سے آئی ہیں یہاں ؟

اوہ۔۔۔ہماری غلطی ہے اس نے چٹکی بجائی تو فائقہ کی آواز واپس آئی۔

exponovels

دیکھیں آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں۔

میں کسی غلط ارادے سے نہی آئی یہاں۔

چالاقی اور وہ بھی پرنس برھان کے ساتھ ؟

اب اس نے تلوار فائقہ کی گردن پے رکھ دی۔

اگر سچ نہی بولا تو ایک جھٹکے میں آپ کی گردن اڑادوں گا۔

مممیں سچ کہہ رہی ہوں۔

میرا یقین کریں۔

مجھے "پرنس آریان" خود لائے ہیں یہاں۔

اس کے جواب پر وہ مسکرادیا اور یہ سمجھتے ہوئے کہ فائقہ سے کوئی خطرہ نہی۔۔۔۔ تلوار واپس رکھ دی۔

یہ "پرنس آریان" کب سے تتلیوں کا شوق رکھنے لگے ہیں ؟

حیرت زدہ انداز میں فائقہ کو سر تا پاوں دیکھتے ہوئے بولا۔

میں کوئی تتلی نہی ہوں پرنس برھان۔

فائقہ کو اس کی بات پر بہت غصہ آیا۔

exponovels

اچھا تتلی نہی تو کیا جل پری ہیں آپ؟

ناں تو میں جل پری ہوں اور ناں ہی تتلی۔۔۔میں ایک انسان ہو۔

انسان؟؟؟

انسان اور وہ بھی ہماری دنیا میں؟

یہ بات ہمیں کچھ سمجھ نہی آئی۔

"پرنس آریان" سے بولیں۔وہ آپ کو اچھی طرح سمجھا دیں گے۔

اب مجھے جانے دیں یہاں سے۔

ایسے کیسے جانے دیں۔۔۔جی بھر کر دیکھ تو لینے دیں۔

دیکھیں تو سہی ایسا کیا ہے آپ میں جو "پرنس آریان" پر جادو کر دیا آپ نے۔

خوبصورتی۔۔۔۔؟؟

نہی نہی۔۔۔۔"پرنس آریان" جو بصورتی کے پچھے بھاگنے والوں میں سے نہی ہیں۔

یہ کام تو ہمارا ہے۔۔۔ آنکھ دباتے ہوئے فائقہ کی طرف بڑھا اور اسے دونوں کندھوں سے تھام کر جھنجوڑا۔

exponovels

اس کی انگلیاں فائقہ کو ہڈیوں تک دھنستی ہوئی محسوس ہوئی۔

سچ سچ بتائیں کون ہیں آپ؟

ہمیں بے وقوف سمجھ رکھا ہے کیا؟

مجھے چھوڑیں پرنس برھان ءمجھے درد ہو رہا ہے۔

میں سچ کہہ رہی ہوں۔

"پرنس آریان "خود مجھے یہاں لائے ہیں۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔وہ ہاتھ پیر ہلانے کی کوشش کر رہی تھی مگر کچھ حاصل نہی ہوا۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے رسیوں سے ہاتھ پیر باندھ دیے ہو۔

پرنس برھان؟؟؟؟؟

آپ کی ہمت بھی کیسے ہوئی انہیں ہاتھ لگانے کی؟

آریان کی آواز پر فائقہ کی جان میں جان آئی۔

وہ دروازہ کھولتے ہوئے غصے سے کمرے میں داخل ہوا۔

exponovels

آریان کو سامنے دیکھ کر پرنس برھان کے ہاتھوں کی گرفت ڈھیلی پڑی اور وہ مسکراتے ہوئے آریان کی طرف بڑھا۔

کیسے ہیں آپ "پرنس آریان"؟

ایک ایک لفظ غصے اور نفرت سے بھرا تھا۔

اگر آپ ہمارے بھائی ناں ہوتے تو ابھی آپ کا سر تن سے جدا کر دیتے ہم۔۔۔۔پرنس برھان کو نفرت سے دیکھتے ہوئے فائقہ کی طرف بڑھا اور اسے جادو کے اس وار سے آزاد کیا۔

ہم نے کچھ غلط تو نہی کیا پرنس آریان؟

یہ محل میں اجنبی ہیں اور ان سے سوال کرنا ہمارا حق ہے۔

حق ہوتا پرنس برھان۔۔۔۔لیکن اگر یہ آپ کے محل میں ہوتیں۔

لیکن شاید آپ بھول رہے ہیں کہ آپ اس وقت محل کے جس حصے میں کھڑے ہیں وہ ہمارا ہے۔

کیا فرق پڑتا ہے پرنس آریان؟

وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے مسکرایا۔

exponovels

یہ وراثت ہمارے ماں باپ نے بانٹی ہے لیکن آپ یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہم دونوں ایک ہی باپ کی اولاد ہیں اور بھائی ہیں؟

ہم یہ نہی بھولے پرنس برھان کہ بد قسمتی سے آپ ہمارے بھائی ہیں۔

آپ جیسے بھائی ہو تو دشمن کی کیا ضرورت پڑے گی؟

ہم اچھی طرح سمجھتے ہیں آپ کی محبت۔۔۔اب یہاں سے جاسکتے ہیں آپ ہم مصروف ہیں۔

ہم تو ماں کے کہنے پر یہاں آئے تھے پری ماں کو بلانے تو پتہ چلا آپ واپس آچکے ہیں تو سوچا آپ سے بھی ملتے جائیں۔

لیکن آپ کے لیے ہم سے زیادہ اہمیت اس معمولی لڑکی کی ہے۔

ہمیں یہاں سے جانے کے لیے بول رہے ہیں؟

پرنس برھان کو؟

وہ بھی ایک معمولی سی لڑکی کے لیے۔۔۔۔؟

یہ کوئی معمولی لڑکی نہی ہے۔۔۔ہماری دوست ہیں ء اور اپنوں سے کئی گنا اچھی اور مخلص ہیں۔

ہماری اتنی بے عزتی؟

exponovels

وہ بھی اس لڑکی کے لیے پرنس آریان؟؟؟؟

فائقہ چپ چاپ دور کھڑی ساری باتیں سن رہی تھی مگر بولی کچھ نہی۔

خیر کوئی بات نہی۔۔۔۔آپ کی تو عادت بن چکی ہیں ہمارے بے عزتی کرنے کی۔

یہ کونسی نئی بات ہے۔

غصے سے دروازے کی طرف بڑھ گیا مگر پھر واپس پلٹ آیا۔

ہمیں تو لگا تھا شاید آپ "پرنسس بنفشہ" کو ساتھ لائے ہیں۔

طنزیہ مسکرایا۔

مگر آپ تو ایک انسان کو ساتھ لے آئے ہیں۔

راجا صاحب سنیں گے تو کیا سوچیں گے؟

ہمیں تو سوچ سوچ کر ہی ہنسی آرہی ہے۔

آپ کے بس کی بات نہی ہے انہیں ڈھونڈنا۔۔۔۔ہماری بات مانیں بابا سے معزرت کرلیں اور کسی اور سے بیاہ رچالیں۔

نہی نہی فکر مت کریں۔۔۔۔اگر کوئی دوسری پرنسس نا ملے تو ہمیں بتا دیجیے گا۔

exponovels

بہت ساری پرنسس دوست ہیں ہماری۔۔۔ان میں سے کوئی ایک آپ کو دے دیں گے۔

آنکھ دبا کر مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا۔

آپ ٹھیک ہیں؟؟؟

"پرنس آریان فکر مندی سے فائقہ کی طرف بڑھتے ہوئے بولا۔

جی میں ٹھیک ہوں ء آپ فکر مت کریں۔

یہ پرنس برھان تو بہت بد تمیز ہیں۔

ان کی حرکتیں پرنس والی تو بلکل نہی ہیں ءلو فر کہی کا۔

فائقہ کی بات پر "پرنس آریان "ہنس دیے۔

سہی کہہ رہی ہیں آپ۔

کیا کہا آپ نے زرا دوبارہ کہیے گاء آپ نے شاید مجھے آپ کہا؟

شاید نہی یقیناً ہم نے آپ ہی کہا ہے۔

کیونکہ آپ اس کی حقدار ہیں۔

پرنس برھان نے جو کیا اس کے لیے ہم معزرت خواہ ہیں۔

exponovels

نہی نہی آپ معافی مت مانگیں۔

اس میں آپ کا کوئی قصور نہی ہے۔

میں تو یہ سوچ کر حیران ہوں کہ آپ اتنے سیدھے سادھے اور آپ کے بھائی اتنے چالاک۔۔۔پتہ نہی کیسے گزارا ہوتا ہو گا آپ کا ان کے ساتھ؟

بس ہو جاتا ہے مجبوری ہے کیا کریں؟

کہی ایسا تو نہی پری ماں کی بہن اور آپ کی پرنسس کے غائب ہونے کے پیچھے آپ کی چھوٹی ماں کا ہاتھ ہو؟

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پری ماں نے بتایا تھا ہمیں کہ وہ اپنی اور اپنی بیٹی کی جان بچاتی ہوئی خود یہاں سے بھاگی تھیں۔

بھاگی تھیں تو گئی کہاں؟

اس دیس نہی تو کسی اور دیس؟

کبھی سوچا آپ نے؟

اور کس دیس جا سکتی ہیں وہ؟

exponovels

تو پھر ہو سکتا ہے وہ اس دیس سے باہر گئی ہی نہ ہوء کسی نے قید کر لیا ہوا نہیں۔

لیکن کوئی انہیں قید کیوں کرے گا؟

دھیان سے سوچیں "پرنس آریان"،،،جو انہیں مارنے کی کوشش کر سکتا ہے وہ انہیں اغوا بھی تو کر سکتا ہے۔

یہ تو ہم نے کبھی سوچا ہی نہی۔۔۔وہ سوچ میں پڑ گیا۔

میں بتاتی ہوں آپ کو۔۔۔۔پرنس برھان نے یہ سوال اس لیے کیا کیونکہ وہ جانتے ہیں ان کو ڈھونڈنا آپ کی کمزوری ہے۔

کیونکہ آپ کامیاب نہی ہو رہے۔

یہی بات ان کو خوشی فراہم کر رہی ہے۔

مجھے ایسا لگتا ہے کہ اس کام کے پیچھے آپ کی چھوٹی ماں کا ہی ہاتھ ہے۔

لیکن وہ ایسا کیوں کریں گی؟

اس بات کا جواب تو آپ کو پری ماں ہی دے سکتی ہیں۔

اگر وجہ معلوم ہو جائے کہ دشمن ان کو کیوں مارنا چاہتے تھے تو یہ معاملہ حل ہو سکتا ہے۔

exponovels

کچھ کچھ سمجھ آ رہی ہے ہمیں۔۔۔۔ خیر ہم بات کریں گے پری ماں سے اس بارے میں۔

آپ چلیں کھانا لگ چکا ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔وہ مسکراتی ہوئی اپنی پوشاک سنبھالتی ہوئی اس کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئی۔

کھانا کھانے کے بعد پرنس آریان نے اسے پورے محل کی سیر کروائی۔

وہ جھیل کے پاس کھڑی کسی سوچ میں گم تھی کہ پرنس آریان مسکراتے ہوئے اس کے پاس آرکا۔

کچھ لائے ہیں آپ کے لیے۔۔۔۔

کیا؟؟؟

فائقہ مسکراتی ہوئی اس کی طرف مڑی تو اس کے ہاتھ میں رنگ برنگے پھولوں سے سجا ایک کراون تھا۔

میرے لیے؟

یہ تو بہت خوبصورت ہے۔

ہم پہنائیں؟

ہاں کیوں نہی۔۔۔

وہ کروان فائقہ کے سر پر رکھے مسکرا دیا۔

exponovels

بہت خوبصورت لگ رہی ہیں۔

بچپن میں پری ماں نے بنانا سکھایا تھا ہمیں۔

میں کیسے دیکھوں؟

وہاں۔۔۔پرنس آریان نے جھیل کے عکس میں دیکھنے کو کہا تو وہ خود کو دیکھتی ہوئی مسکرا دی اور جھیل کنارے اڑتیں تتلیوں کے پیچھے چل دی۔

پورا دن اسی طرح گزر گیا اور اب سورج غروب ہونے کے قریب تھا۔

جیسے جیسے وقت قریب آرہا تھا دونوں کے چہروں پر اداسی چھا رہی تھی۔

فائقہ وہ شاہی پوشاک چینج کر کے وہی جینز اور شرٹ پہن چکی تھی۔

ہیئر اسٹائل اور کروان ویسے ہی تھا۔

ایک بات کی مجھے سمجھ نہی آئی؟

آپ اپنے کپڑے ہمیشہ ساتھ رکھتی ہیں؟

جی۔۔۔ہمیشہ میری گاڑی میں ایک اضافی بیگ رہتا ہے جس میں میں اپنے ایک دو سوٹ تیار رکھتی ہوں کیا پتہ کب کہاں جانا پڑ جائے۔

exponovels

یہ تو اچھی بات ہے۔۔۔۔ آئیندہ ہم بھی جب آپ کی دنیا میں آئیں گے تو ایسا ہی کریں گے۔

آپ میری دنیا میں پھر سے آئیں گے؟

ہاں کیوں نہی۔۔۔ جب ہمارا دل چاہے گا ہم آپ سے ملنے آئیں گے۔

نہی "پرنس آریان"۔۔۔۔۔ آپ مجھ سے دوبارہ ملنے نہی آئیں گے۔

میری شادی۔۔۔ میرا مطلب میرا بیاہ ہونے والا ہے عدیل سے اور اگر آپ اسی طرح آتے جاتے رہے تو وہ کسی دن آپ کو دیکھ لے گا اور میں مصیبت میں پھنس جاوں گی۔

آپ سمجھ رہے ہیں ناں میں کیا کہنا چاہ رہی ہوں؟

ہاں ہم سمجھ رہے ہیں ء فکر نہی کرو۔

ہم دوبارہ کبھی نہی ملیں گے۔

وہ ظبط اور اداسی سے مسکراتے ہوئے بولا۔

فائقہ بھی ناچاہتے ہوئے مسکرا دی۔

ایک تحفہ دینا چاہتے ہیں آپ کو جانے سے پہلے قبول کریں گی؟

جی۔۔۔ وہ مسکرا دی۔

exponovels

"پرنس آریان" نے اپنے گلے میں پہنی چین کھول کر اس کے گلے میں پہنا دی۔

مگر یہ تو پری ماں کا تحفہ تھا ناں آپ کے لیے؟ وہ حیرت زدہ سی بولی۔

ہاں لیکن اب ہم آپ کو دے رہے ہیں ءاسے خود سے کبھی الگ مت کرنا۔

ہم چاہتے ہیں کہ جب بھی اسے دیکھو تو ہمیں یاد کیا کرنا۔

اس کے آواز بہت غمگیر لگی فائقہ کو۔

ٹھیک ہے۔۔۔ شکریہ وہ مسکرا دی۔

اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔

دونوں ہی بولنے کے لیے الفاظ ڈھونڈ رہے تھے آخر کار فائقہ نے جانے کو کہا۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

ہاتھ تھام کر اپنے قریب لایا اور دونوں بازو اس کی کمر میں رکھتے ہوئے اس کے ہونٹوں پر جھکا۔

فائقہ کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے کمرے میں تھی اپنے بیڈ پر۔

حیرت زدہ سی ایک ایک چیز کو دیکھنے لگی۔۔۔ اسے یقین نہی آ رہا تھا کہ وہ اپنے کمرے میں تھی۔

exponovels

آخری بار جو ہوا سوچ کر ہی گھبرا گئی اور سوچ میں پڑ گئی کہ آخر میں یہاں کیسے پہنچ گئی۔

سورج کی کرنیں آنکھوں میں پڑی تو اٹھ کر کھڑکی کی طرف بڑھ گئی۔

صبح ہو چکی ہے اس کا مطلب۔۔۔۔۔یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

میں کل شام سورج غروب ہونے کے بعد سے سو رہی ہوں؟

میری گاڑی؟؟؟

ٹیرس کی طرف بھاگی اور نیچے اپنی گاڑی دیکھی تو جان میں جان آئی۔

مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ؟

آخری بار میں "پرنس آریان" کے ساتھ تھی۔۔۔اور وہ۔۔۔اس کے بعد مجھے کچھ یاد نہی۔

وہ اسی سوچ میں گم تھی کہ عدیل غصے سے کمرے میں داخل ہوا۔

فائقہ کیا تھا یہ سب؟؟؟؟؟

وہ بہت غصے میں تھا اور فائقہ کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

وہ ڈر کر پیچھے ہٹی اور بیڈ پر بیٹھ گئی۔

میری بات کا جواب کیوں نہی دے رہی تم؟؟؟

exponovels

میں پاگل ہوں جو بولتا جا رہا ہوں؟

وہ غصے سے چلاتا جا رہا تھا اور فائقہ اپنے چکراتے ہوئے سر کو تھام کر وہی بیڈ پر گر گئی۔

فائقہ اٹھو کیا ہوا تمہیں؟

عدیل چلاتا رہا مگر وہ ہوش و حواس کھو بیٹھی تھی۔

ماما۔۔۔جلدی آئیں۔

ڈیڈ؟؟؟؟

وہ پاگلوں کی طرح چلا رہا تھا۔

وہ دونوں بھاگتے ہوئے کمرے میں آئے اور فائقہ کی طرف بڑھے۔

ماما دیکھیں ناں فائقہ کو کیا ہو گیا؟

جلدی سے ڈاکٹر کو بلائے کوئی۔۔۔عدیل حیران و پریشان اس کے ہاتھ پیر مسل رہا تھا مگر فائقہ ہوش میں آ ہی نہی رہی تھی۔

ارے یہ سب کیا ہو گیا میری بچی کو؟

پھوپھو بھی پریشان ہو گئیں۔

exponovels

پتہ نہی ماما اچانک بیڈ پر گر گئی اور بے ہوش ہو گئی۔

ایسا پہلے تو کبھی نہی ہوا اس کے ساتھ۔

فکر نہی کرو تم دونوں۔۔۔ڈاکٹر کو فون کر دیا ہے میں نے۔

کچھ ہی دیر میں ڈاکٹر آ جائے گا۔

دیکھیں تو سہی ہاتھ اور پیر کیسے ٹھنڈے پڑ رہے ہیں اس کے اور ہونٹ کیوں نیلے ہو رہے ہیں؟

پھوپھو رونا شروع ہو گئیں۔

عدیل اٹھاو اسے اور ہاسپٹل لے چلو بیٹا۔

ہم ڈاکٹر کا انتظار نہی کر سکتے۔

ٹھیک ہے ماما آپ لوگ آئیں جلدی سے میرے ساتھ۔

وہ اسے بازووں میں اٹھائے نیچے لے آیا اور گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لٹا دیا۔

پھوپھو اس کا سر گود میں رکھے پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی اور عدیل نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی اور اس کے ڈیڈ اپنی گاڑی میں گھر سے روانہ ہو گئے۔

exponovels

اسے آئی_سی_یو میں داخل کر لیا گیا اور باہر انتظار کرتے تینوں نفوس کے چہرے پریشانی سے نڈھال ہو چکے تھے۔

پھوپھو کا تو رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔

آخر ہوا کیا ہے میری بچی کو؟

مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا۔

ماما یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔

میں نے اس سے اتنے زیادہ سوال کیے کہ وہ پریشان ہو گئی اور اس حال میں پہنچ گئی۔

تم بھی تو چپ نہی رہ سکتے۔۔۔ کتنی بار سمجھایا ہے تمہیں کہ ناں اتنے سوال وجواب کیا کرو اس سے مگر تم سنتے ہی نہی۔

وہ تھکی ہاری رات کے نا جانے کون سے پہر گھر واپس لوٹی تھی اور صبح تم توپیں لے کر اس کے سر پر سوار ہو گئے۔

اچھا بیگم اب چپ ہو جاو سب دیکھ رہے ہیں ء کیا سوچیں گے ہمارے بارے میں؟

دیکھنے دیں سب کو کوئی فرق نہی پڑتا مجھے۔

exponovels

اگر آج اسے کچھ ہو گیا تو بروز قیامت کیا جواب دوں گی میں اس کے ماں باپ کو؟

کیا بتاوں گی انہیں؟

ماما آپ فکر مت کریں وہ ٹھیک ہو جائے گی اور میرا وعدہ ہے آپ سے آئیندہ اسے کچھ نہی کہوں گا۔

پلیز آپ چپ ہو جائیں کہی آپ کی طبیعت نہ بگڑ جائے۔

نہی بگڑتی میری طبیعت۔۔۔مجھے اس وقت بس فائقہ کی فکر ہے۔

پرنس آریان کہاں گم ہیں آپ؟

وہ کسی گہری سوچ میں گم کھڑکی کے پاس کھڑا تھا کہ پری ماں کمرے میں آئیں۔

چلی گئیں آپ کی وہ دوست؟

جی پری ماں میں کچھ دیر پہلے ہی انہیں ان کے دیس چھوڑ آیا ہوں۔

مگر وہ تو کل شام کو جانے والی تھیں ناں؟

جی پری ماں وہ کل شام جانے والی تھیں مگر ان کی طبیعت خراب ہو گئی تھی۔

پتہ نہی کیوں وہ ہوش کھو بیٹھی تھیں۔

exponovels

اس لیے دیر ہو گئی اور ہم شام کو نہی جا سکے۔

ہوش کیوں کھو بیٹھی تھیں وہ؟

پتہ نہی پری ماں ہم تو بس۔۔۔۔ہم تو بس انہیں چھوڑنے جانے ہی والے تھے کہ وہ بے حال ہو کر گر گئیں۔

اب وہ پری ماں کو کیا بتاتا کہ اس کے کس کرنے کہ وجہ سے وہ بے ہوش ہو گئی تھی؟

آپ انہیں ان کے دیس چھوڑ آئے اور وہ اب ٹھیک ہیں ء یہ تو اچھی بات ہے۔

نہی پری ماں۔۔۔۔وہ ابھی بھی بے حال تھیں۔

مجبوراً ہمیں انہیں وہاں چھوڑنا پڑا تا کہ ان کا علاج ہو سکے۔

یہ کیا کہہ رہے ہیں آپ؟

اس حال میں انہیں تنہا کیسے چھوڑ سکتے ہیں آپ؟

انہوں نے آپ کی اتنی مدد کی اور آپ نے کیا کیا؟

ہمیں آپ سے یہ امید نہی تھی۔

پری ماں ہمیں معاف کر دیں مگر ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہی تھا۔

exponovels

وہ انسان ہیں اور انسان کا علاج ایک انسان ہی کر سکتا ہے۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر آپ اپنی طاقت استعمال کر سکتے تھے ناں؟

ہماری پاوورز اس وقت کام نہی کر رہی تھیں۔

اس لیے ہم نے مزید انتظار کرنا مناسب نہی سمجھا۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

آپ کی پاوورز کو کیا ہوا؟

پتہ نہی پری ماں۔

ٹھیک ہے آپ فکر نہی کریں،ہم پتہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک بات ہمیں سمجھ نہی آئی۔۔۔اگر آپ کی پاوورز کام نہی کر رہی تھیں تو ان کے دیس کیسے پہنچے آپ؟

یہی تو ہم سمجھ نہی پا رہے پری ماں۔۔۔ہماری پاورز بس فائقہ پر ہی کام نہی کر رہی تھیں۔

ٹھیک ہے آپ پریشان نا ہو ہم کرتے ہیں کچھ۔۔۔وہ کمرے سے باہر نکل گئیں اور "پرنس آریان" پھر سے ان سوچوں میں گم ہو گئے۔

exponovels

آخر فائقہ بے ہوش کیوں ہوئی؟

ہم نے بس زرا سا چھوا ہی تھا اور وہ ہوش کھو بیٹھیں۔

ہمیں کچھ سمجھ نہی آرہا کیا ہو رہا ہے یہ سب؟

کہی انہیں کچھ ہو تو نہی گیا؟؟؟

نہی نہی ایسا نہی ہو سکتا۔

کہی ایسا تو نہی کہ اس وقت کوئی اور بھی تھا ہمارے کمرے میں جس نے ہم پر نظر رکھی ہوئی تھی۔

اگر ایک وقت میں دو پاورز ایک ساتھ استعمال ہو تو دوسرے کی پاورز ختم ہو جاتی ہیں۔

کون ہو سکتا ہے؟؟؟؟

ہم جانتے ہیں کون ہو سکتا ہے،،،،"پرنس برھان"۔

ہم سمجھ گئے۔۔۔۔پرنس برھان آپ نے ہماری پاورز کو کنٹرول کیا اور فائقہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

آپ کو اس کی سزا ضرور ملے گی۔

---

exponovels

کیسی ہیں آپ پری ماں؟

پرنس برھان صبح صبح ماں کے کمرے میں آئے۔

وہ اپنے بال سنوارتی ہوئی پلٹیں۔

ہم ٹھیک ہے۔۔۔آپ کیسے ہیں؟

ہم ٹھیک نہی ہیں ماں۔۔۔۔

کیوں کیا ہوا ہمارے پرنس کو؟

وہ اس لیے کیونکہ "پرنس آریان" واپس آچکے ہیں۔

آپ تو کہہ رہی تھیں کہ وہ کبھی واپس نہی آسکتے؟

تو پھر کیسے واپس آگئے وہ؟؟؟

وہ غصے سے سیخ پا ہو چکا تھا۔

اور وہ اکیلے نہی آئے ان کے ساتھ ایک انسان بھی ہے۔

وہ ایک لڑکی ہے۔

لڑکی؟؟؟؟

exponovels

کہی وہ۔۔۔۔

نہی ہم بھی یہی سمجھے تھے کہ شاید وہ پرنسس بنفشہ ہیں۔

اسی لیے اپنی پاورز کا استعمال کیا اس پر مگر کچھ نہی ہوا اگر اس کے پاس پاورز ہوتی تو ہماری پاورز کا کوئی اثر نا ہوتا۔

وہ بس ایک معمولی انسان تھی۔

اب کہاں ہے وہ؟؟؟

وہ جا چکی ہے یہاں سے۔

تو پھر کیا پریشانی ہے پرنس برھان؟

ہماری پریشانی ہے "پرنس آریان"۔۔۔۔۔

ان کی فکر مت کریں اس بار ہم انہیں ایسی دنیا میں پہنچائیں گے جہاں سے واپسی ممکن ہی نہی۔

آپ نے پچھلی مرتبہ بھی یہی کہا تھا پری ماں۔

لیکن اس بار ہمارا وعدہ ہے آپ سے۔۔۔اس سلطنت کے پرنس آپ ہی ہو گے۔

ہم پر بھروسہ رکھیں۔

exponovels

اب جائیں کھانا کھائیں جا کر۔

ہمیں بھوک نہی ہے۔۔۔۔وہ غصے سے کمرے سے غائب ہو گیا اور وہ قہقہ لگاتی ہوئیں کھڑکی کی طرف بڑھ گئیں۔

تیار ہو جائیں "پرنس آریان۔۔۔۔۔اپنے ہی بھائی کے ہاتھوں مرنے کے لیے۔۔۔۔

ایک گھنٹے بعد فائقہ کو ہوش آیا تو اسے دوسری وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا۔

اسے ہوش تو آ گیا مگر کسی سے بھی بات نہی کرنا چاہ رہی تھی۔

مزاج میں عجیب چڑچڑاپن تھا۔

عدیل ڈاکٹر سے اس کی کنڈیشن ڈسکس کرنے چلا گیا اور پھوپھو اور پھوپھا جی اس کے پاس کمرے میں بیٹھ گئے۔

ان کی حالت اب کافی بہتر ہے لیکن کچھ بھی ہو سکتا تھا۔۔۔برین ہیمبرج کا اٹیک بھی ہو سکتا تھا۔

اب انہیں کسی بھی قسم کا سٹریس نہ ملے۔

اگر دوبارہ انہوں نے دماغ پر زور ڈالا اور کچھ ہو گیا تو ان کی حالت کے زمہ دار آپ خود ہو گے۔

Thank you Dr

exponovels

آپ بے فکر ہو جائیں ءہم ان کا پورا خیال رکھیں گے۔

ان کو گھر کب لے جاسکتے ہیں ہم ؟

فی الحال تو نہی۔۔۔ آج کا دن ہم انہیں یہی رکھیں گے اگر شام تک ان کی طبیعت ٹھیک رہی تو ڈسچارج کر دیں گے۔

Ok....

وہ ڈاکٹر کے کمرے سے نکل وارڈ کی طرف بڑھ گیا۔

فائقہ پر نظر ڈالی جو آنکھیں بند کیے لیٹی تھی۔

ماما اب ٹھیک ہے یہ۔۔۔ اب تو چپ ہو جائیں۔

سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے عدیل۔

ماما پلیز۔۔۔ ابھی ایسا کچھ مت بولیں۔

ڈاکٹر نے سختی سے منع کیا ہے کہ فائقہ کے سامنے ایسی کوئی بات نہی کرنی جس سے اسے ٹینشن ہو۔

ڈیڈ آپ ماما کو گھر لے جائیں یار۔

میں ہوں یہاں۔۔۔ بے فکر ہو جائیں۔

exponovels

میں نہی جارہی کہی اسے تمہارے پاس اکیلا چھوڑ کر۔

مام پلیز۔۔۔بھروسہ رکھیں مجھ پر۔

وعدہ کرتا ہوں آپ سے۔۔۔اب سے کوئی سوال نہی کروں گا۔

اب آپ گھر جائیں فریش ہو اور ناشتہ کرنے کے بعد ہمارے لیے ناشتہ یہی لے آئیں اور پلیز میرے کپڑے بھی لے آیئے گا۔

ٹراوزر اور ٹی شرٹ پہن کر باہر آنا بہت عجیب لگ رہا ہے۔

اچھا ٹھیک ہے مگر وعدہ کرو مجھ سے کہ ایک پل کے لیے بھی اس سے دور نہی جاوگے۔

Promise My lovely Mom

اب جائیں دھیان سے گھر ء خدا حافظ۔

ٹھیک ہے خدا حافظ۔

وہ دونوں کمرے سے باہر نکل گئے۔

وہ چلتا ہوا بیڈ تک آیا اور فائقہ کا ہاتھ تھام لیا۔

"پرنس آریان"۔۔۔غنودگی میں اس کے منہ سے پرنس آریان کا نام نکلا۔

exponovels

عدیل نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

کیا ہوا کچھ کہا تم نے ؟

وہ ٹھیک سے سن نہی سکا پرنس آریان کا نام۔

فائقہ نے آنکھیں کھولیں تو سامنے عدیل کھڑا تھا۔

گھبرا کر اپنا ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

i am sorry

عدیل شرمندگی سے سر جھکائے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

میری وجہ سے تمہاری یہ حالت ہوئی۔

میں بہت شرمندہ ہوں تم سے فائقہ۔

وہ مسکرا دی اور اٹھ کر بیٹھ گئی۔

آرام سے۔۔عدیل تیزی سے آگے بڑھا اور اسے سہارا دیتے ہوئے بٹھا دیا۔

اب اتنی بھی کمزور نہی ہوں میں عدیل۔

وہ بولی تو عدیل کی جان میں جان آئی۔

exponovels

تم نے ڈرا دیا تھا مجھے فائقہ۔۔۔۔اس کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے ماتھے سے ماتھا جوڑا دکھی سا بولا۔

زیادہ فری ہونے کی کوشش مت کرو۔۔۔ابھی اپنے گارڈز کو فون لگاوں گی تو ہڈیاں توڑ دیں گے تمہاری تمہاری۔

مجھے منظور ہے۔۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے دور ہوا۔

آئیندہ کبھی تم پر غصہ نہی کروں گا وعدہ۔

رہنے دو یار ایسا وعدہ مت کرو ورنہ میں بگڑ جاوں گی۔

یہ پھول کہاں سے آیا تمہارے بالوں میں ؟

اس نے ہاتھ بڑھا کر سفید گلاب کی ایک پتی فائقہ کے بالوں سے نکالی۔

پتہ نہی۔۔۔۔وہ اس پتے کو ہاتھ پر رکھے دیکھ کر کسی گہری سوچ میں گم ہو چکی تھی۔

وہ اس کراون سے ٹوٹ کر بالوں میں رہ گیا تھا جو "پرنس آریان" نے اپنے ہاتھوں سے خود بنایا تھا اور اسے پہنایا بھی تھا۔

چلو چھوڑو۔۔۔ماما گئی ہیں گھر سے کھانا لانے۔

وہ آتی ہیں تو کھانا کھا لینا۔

exponovels

وہ سب تو ٹھیک ہے عدیل مگر یہ ڈرپ کب ختم ہو گی ؟

یہ اپنے وقت پر ہی ختم ہو گی تم لیٹ جاوء تھک جاو گی۔

نہی میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔مجھے گھر جانا ہے۔

ڈاکٹر نے کہا ہے کہ شام سے پہلے چھٹی نہی ملے گی۔۔۔تو تم چپ چاپ لیٹ جاو میڈم۔

کیا؟؟؟؟

مجھے تو چیمبر جانا تھا۔

آج اتوار ہے۔۔۔آج چیمبر جا کر کیا کرو گی ؟

حالت دیکھو زرا اپنی۔۔۔ابھی بھی کام کی پڑی ہے تمہیں۔

کیا آج سنڈے ہے ؟

ہاں آج سنڈے ہے۔۔۔۔عدیل نے فون اس کی طرف بڑھایا۔

فائقہ نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے فون کھینچ لیا۔

دکھاو زرا فون تمہارے کرتوت چیک کروں میں۔

نہی۔۔۔۔فون واپس کرو یار۔

exponovels

نہی دوں گی۔۔۔دیکھوں تو سہی کیا کیا رکھا ہے تم نے فون میں۔

وہ گیلری میں پہنچ گئی اور کیمرہ سیونگ دیکھی تو اس میں ساری تصویریں اسی کی تھیں۔

جو اسے پتہ بھی نہی عدیل نے کب کب بنائی تھیں۔

کسی تصویر میں وہ کھانا کھانے میں مصروف تھی تو کسی میں باتیں کرنے میں مصروف تھی۔

کچھ آفس کی تھیں اور کچھ گھر کی۔

ایک ایک تصویر سے عدیل کی محبت اس پر عیاں ہوتی جا رہی تھی۔

وہ حیران بھی تھی اور پریشان بھی۔

عدیل بت بنا اس کے سامنے چہرے پر پریشانی لیے کھڑا تھا۔

کیا ہے یہ سب؟؟؟

اس نے فون عدیل کی طرف لہرایا۔

اتنی بے کار تصویریں۔۔۔کیوں فون جلانا ہے اپنا؟

بے کار نہی بہت خاص ہیں میرے لیے یہ۔۔۔تمہاری چھوٹی چھوٹی شرارتیں،غصہ،نکھرے اور تمہاری مسکراہٹ قید ہے ان تصویروں میں۔

exponovels

اب اس کا میں کیا مطلب سمجوں؟

تم مجھ سے محبت کرتے ہو؟

نہی۔۔۔بس شوق ہے فوٹو گرافی کا۔

اچھا۔۔۔تو پھر کوئی ڈھنگ کی ماڈل ڈھونڈو۔

عدیل کے جواب پر بنا جھجکے بولی۔

Definatley stupid

یہ محبت ہی ہے۔۔۔مگر تم نہی سمجھو گی۔

کیونکہ تمہارا دماغ محبت سے خالی ہے۔

اگر دل کہتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔۔۔اس کی بات کا الٹا ہی جواب دے کر مسکرا دی۔

اور یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے تم نے؟

ایسے کوئی گھر سے باہر نکلتا ہے کیا؟

کوئی نہی نکلتا مگر میرے حلیے سے زیادہ اس وقت تمہاری جان قیمتی تھی۔

اچھا۔۔۔مطلب لیلی کے عشق میں مجنوں بنے پھر رہے ہو؟

exponovels

یہی سمجھ لو۔۔۔عدیل نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اچھا اب کچھ کرو میں پورا دن یہاں نہی بیٹھ سکتی۔

ڈاکٹر سے چھٹی کے لیے سفارش کرو لیکن اگر پھر بھی نہی مانتا تو آکر مجھے بتاو۔

ایک کال کروں گی پھر دیکھنا اس کے تو بڑے بھی مانیں گے۔

اچھا اچھا۔۔۔بس۔

یہ ڈرپ ختم ہونے والی ہے دس منٹ انتظار کرلو ءتب تک میں بات کر کے آتا ہوں ڈاکٹر سے۔

ٹھیک ہے جلدی آنا۔۔۔۔اس نے گردن پر ہاتھ لگایا تو چین ہاتھ میں آئی۔

وہی چین جو "پرنس آریان" نے اسے پہنائی تھی۔

ایک تو یہ بندہ مجھے چین سے جینے نہی دے گا۔

میں جتنا اس سے دور جانے کی کوشش کرتی ہوں یہ میرے اتنے ہی قریب چلا آتا ہے۔

اور کل تو حد ہی کر دی "پرنس آریان" صاحب نے۔

مطلب کوئی ایسے بھی کرتا ہے کیا؟

پرنس ہیں تو کیا؟؟؟

exponovels

جب دل چاہے گا کس کر لیں گے۔۔۔افففف۔

کیا سوچ رہی ہوں میں ؟

اپنی سوچ پر خود ہی مسکرا دی۔

"پرنس آریان" کا بھی قصور نہی ہے۔۔۔قصور تو میرا ہے جو میری خوبصورتی اسے میری جانب کھینچتی ہے۔

نہی خوبصورتی نہی۔۔یہی کہا تھا ان کے بھائی نے۔اگر خوبصورتی نہی پھر کیا؟؟؟

آخر ایسا کیا رشتہ ہے ہمارے درمیان جو ہم چاہ کر بھی ایک دوسرے سے دور نہی جا پاتے ؟

آخر کیوں؟؟؟

کیوں میں اتنا سوچ رہی "پرنس آریان" کے بارے میں ؟

میں انسان ہوں اور وہ پتہ نہی جن ہے دیو؟

جب ہمارا ملنا ممکن ہی نہی تو پھر قسمت کیوں ہمیں ایک دوسرے کے سامنے لا کھڑا کرتی ہے آخر کیوں ؟

انہی سوچوں میں گم آنکھیں بند کیے لیٹ گئی۔

---

exponovels

پرنس برھان؟؟؟؟؟

وہ ابھی ماں کے کمرے سے باہر نکلا ہی تھا کہ "پرنس آریان" کی آواز پر واپس پلٹا۔

اسے سامنے دیکھ کر رگیں غصے سے تن گئیں۔

قسمت کھل گئی ہماری۔۔۔جو آج آپ خود ہمارے محل تشریف لے آئے ہیں۔

غصہ کنٹرول کرتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولا۔

ہماری دوست سے کے ساتھ کیا کیا تھا کل آپ نے؟

کونسی دوست؟

اچھا اچھا وہ دوست۔۔۔ہم بھی کتنے پاگل ہیں۔

بھول گئے تھے کہ آپ کی بس ایک ہی دوست ہیں وہ بھی ایک معمولی انسان۔

چچچچچ۔۔۔۔دکھ ہوتا ہے آپ کو دیکھ کر۔

پرنس برھان ہم نے جو سوال کیا ہے اس کا جواب چاہیے ہمیں؟

ہاں ہم نے جادو کیا تھا ان پر۔۔۔بس آزما رہے تھے کہ کہی اس اجنبی سے کوئی خطرہ تو نہی۔

اگر انہیں کچھ ہو جاتا تو؟

exponovels

پرنس آریان اسے گردن سے دبوچ چکے تھے۔

کیاہو گیاہے آپ کو پرنس آریان؟

ایک معمولی انسان کے لیے اپنے بھائی کو جان سے مار دیں گے کیا؟

وہ خود کو چھڑاتے ہوئے پیچھے ہٹا۔

وہ کوئی معمولی انسان نہی ہیں بلکہ بہت خاص ہیں ہمارے لیے۔۔۔۔یہ بات آئیندہ یاد رکھنا آپ۔

اوہ۔۔۔ہم سمجھ گئے آپ کے لیے وہ کتنی خاص ہے وہ تو ہم کل دیکھ ہی چکے ہیں۔

آنکھ دباتے ہوئے مسکرایا۔

آپ کا بہت ہی خوبصورت لمحہ ہم نے خراب کر دیا کل۔

جب آپ انہیں بانہوں کے گھیرے میں قید کیے ان کے گلابی ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں سے چھو رہے تھے اور۔۔۔۔

زبان سنبھال کر پرنس برھان۔۔۔۔ورنہ ہم بھول جائیں گے کہ ہمارا آپ سے کیا رشتہ ہے۔

سچ کڑوا کیوں لگ رہاہے آپ کو پرنس آریان؟

ہم نے تو وہی کہا جو ہم نے کل دیکھا تھا۔

exponovels

ہم نے کچھ غلط بولا کیا؟

آپ یہ کیوں بھول گئے کہ وہ ایک انسان ہیں اور آپ دونوں کا ملن ممکن نہی؟

یہ آپ کا مسئلہ نہی ہے پرنس برھان۔۔۔بہتر ہو گا آپ ہم سے اور ہماری دوست سے سے دور رہیں۔

ناں تو ہم آپ کے معاملات میں دخل اندازی کرتے ہیں اور ناں ہی آپ کو کرنے دیں گے۔

یہ بات یاد رکھیئے گا۔۔اسے انگلی دکھاتے ہوئے وارن کرتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

ہمم۔۔۔۔ایک معمولی سی لڑکی آپ کے لیے اتنی خاص کیوں ہے "پرنس آریان"؟

ہم پتہ لگا کر ہی دم لیں گے۔

خوشخبری ہے تمہارے لیے۔۔۔۔چھٹی مل گئی۔

مگر ڈرپ ختم ہونے کے بعد۔۔۔۔عدیل مسکراتے ہوئے وارڈ میں آیا۔

میں ماما کو کال کر دیتا ہوں کہ وہ واپس نہ آئیں ء ہم گھر واپس آ رہے ہیں۔

Thank God

بس اب جلدی سے ڈرپ ختم ہو تو ہم گھر جاتے ہیں۔

exponovels

ٹھیک ہے۔۔۔۔یہاں سگنل نہی آرہے میں باہر جاکر کال کرتا ہوں۔

عدیل کمرے سے باہر گیا تو فائقہ چھت پر نظریں جمائے لیٹ گئی۔

کچھ دیر چھت کو گھورتی رہی مگر پھر جیسے ہی نظر دروازے پر پڑی تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

آنکھیں تو جیسے ساکت ہی ہو گئی اس پر۔

آآآآآپ یہاں؟؟؟

آپ یہاں کیسے؟

میرا مطلب کیوں آئے ہیں؟

جی ہم یہاں۔۔۔کیسے آئیں یہ بتانے کی شاید ہمیں ضرورت نہی ہے۔

آپ ایسے حیران کیوں ہو رہی ہیں جیسے ہم پہلی دفعہ مل رہے ہو؟

نہی "پرنس آریان" وہ عدیل ہے یہاں۔

اگر اس نے آپ کو دیکھ لیا تو سو سوال کرے گاء آپ کو بتایا تھا میں نے۔

جی یاد ہے ہمیں۔۔۔۔فکر نہی کریں۔

وہ یہاں آ بھی جائے تو ہمیں نہی دیکھ پائے گا۔

exponovels

لیکن۔۔۔ آپ نے وعدہ کیا تھا ہم دوبارہ نہی ملیں گے ؟

وعدہ کیا تھا مگر ضروری نہی کہ ہر وعدہ پورا بھی ہو۔

کل جو کچھ ہوا اس کے لیے معافی مانگنے آئے ہیں ہم۔

ہمیں وہ نہی کرنا چاہیے تھا۔

کوئی بات نہی۔۔۔ جو ہوا اسے بھول جائیں۔

بس میں حیران اس بات پر تھی کہ مجھے ہوش کیوں نہی تھا؟

جب میری آنکھ کھلی تو صبح ہو چکی تھی جبکہ آپ تو مجھے کل شام چھوڑنے والے تھے ناں ؟

وہ سب پرنس برھان نے کیا تھا۔

ان کی وجہ سے آپ کی طبیعت خراب ہو گئی تھی اور آپ پوری رات ہمارے کمرے میں بے حال پڑی رہی۔

پوری رات انتظار کرنے کے باوجود بھی جب آپ کی طبیعت نا سنبھلی تو ہم صبح ہوتے ہی آپ کو آپ کے دیس چھوڑ آئے۔

اس وقت ہماری پاورز کام نہی کر رہی تھیں کیونکہ پرنس برھان کی پاورز ہماری پاورز پر حاوی ہو گئی تھیں۔

exponovels

اب ٹھیک ہیں آپ؟

وہ دونوں ہاتھ بیڈ پر رکھتے ہوئے فائقہ کی طرف جھکا اور وہ پھر سے اس کی نیلی گہری آنکھوں کی گہرائی میں کہی کھو سی گئی۔

ہم نے پوچھا آپ ٹھیک ہیں اب؟

پرنس آریان نے اس کے سامنے ہاتھ لہرایا تو وہ ہوش میں آئی۔

جججیججی۔۔۔۔میں اب ٹھیک ہوں۔

گھر والے مجھے یہاں لے آئے تھے اور اب بہت بہتر محسوس کر رہی ہوں میں۔

وہ ابھی بات کر ہی رہی تھی کہ عدیل کمرے میں داخل ہوا اور فائقہ کو ایسے بات کرتے دیکھ کر چونک گیا۔

فائقہ بھی چونک گئی اسے اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر۔

کیا ہوا سب ٹھیک؟

کس سے بات کر رہی ہو؟

یہاں تو کوئی نہی ہے۔

exponovels

فائقہ نے گھبرا کر پرنس آریان کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا دیا۔

ہم نے کہاناں یہ ہمیں نہی دیکھ سکتے اور نہ ہی ہماری آواز ان تک پہنچ پائے گی۔

فائقہ نے گہری سانس لی۔

کسی سے بات نہی کر رہی میں۔۔۔۔خود کو ہی کہہ رہی تھی کہ شکر ہے گھر والے وقت پر مجھے ہاسپٹل لے آئے ورنہ پتہ نہی کیا ہو جاتا۔

میرے ہوتے ہوئے کچھ نہی ہو سکتا تمہیں۔

Dont worry

عدیل نے اس کے گال پر ہاتھ رکھا تو فائقہ نے گھبرا کر پرنس آریان کی طرف دیکھا جو نظریں جھکائے کسی گہری سوچ میں گم ہو چکا تھا۔

ہمیں چلنا چاہیے گھر۔۔۔۔پھوپھو انتظار کر رہی ہو گی ءعدیل کا ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹاتی ہوئی بولی۔

پرنس آریان نے نظریں اوپر اٹھا کر عدیل کی طرف دیکھا مگر فائقہ نے سر نفی میں ہلایا۔

ایسے کیسے جا سکتے ہیں ہم ابھی ڈرپ باقی ہے۔

exponovels

میرا دل بہت گھبرا رہا ہے عدیل پلیز اب میں مزید یہاں نہی بیٹھ سکتی تم ڈاکٹر سے پوچھ کر آو اور یہ ڈرپ اتارو۔

اچھا ٹھیک ہے تم ریلیکس ہو جاو۔۔۔۔میں پوچھ کر آتا ہوں ڈاکٹر سے۔

عدیل تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔

"پرنس آریان" پلیز۔۔۔۔۔آپ جائیں یہاں سے۔

اگر ہم ناں جائیں تو؟؟؟؟

اس کے جواب پر فائقہ گھبرا گئی۔

ہمیں بلکل اچھا نہی لگتا کوئی اور آپ کو چھوئے۔

اس سے کہہ دیں کہ یہ دوبارہ آپ کے قریب مت آئے ورنہ انجام اچھا نہی ہو گا۔

آج آپ کی وجہ سے چھوڑ دیا لیکن آئیندہ نہی چھوڑیں گے۔

فائقہ کا تو جیسے سر چکرانے لگا۔

آپ یہ سب کیا کہہ رہے ہیں پرنس آریان؟

وہ میرا ہونے والا شوہر ہے۔

exponovels

ہم وہ سب نہی جانتے۔۔۔ہم بس اتنا جانتے ہیں کہ ہم سے برداشت نہی ہو گا یہ سب۔

تو آپ چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔نہ رکیں یہاں۔

یہ بات ہم پہلے بھی کلئیر کر چکے ہیں۔

میں ایک انسان ہوں اور انسان سے ہی شادی کروں گی۔

آپ میری بجائے اپنی پرنسس کو ڈھونڈنے کی کوشش کریں تو بہت جلد منزل مل سکتی ہے آپ کو ءمیری فکر میں اپنا وقت ضائع نہ کریں۔

ہم اپنا وقت ضائع کیوں کر رہے ہیں یہ بات تو ہم خود بھی نہی جانتے۔

بس فکر ہو رہی تھی تو چلے آئے آپ کو دیکھنے۔

بہت شکریہ آپ میری تیمارداری کرنے آئے لیکن اب جائیں یہاں سے۔

ہمارا قصہ اب ختم ہو چکا ہے۔۔۔میری وجہ سے آپ مشکل میں پھنسے اور میں اس مشکل سے نکال چکی ہوں آپ کو۔

اب مجھے تنہا چھوڑ دیں پلیز۔۔۔۔فائقہ نے بے بسی سے ہاتھ جوڑ دیے۔

exponovels

پرنس آریان نے اس کے ہاتھ تھام لیے ہم وعدہ نہی کر سکتے مگر کوشش کریں گے کہ دوبارہ آپ کے سامنے کبھی نہ آئیں۔

درد بھرا لہجہ ء چہرے پے گہری سنجیدگی اور آنکھوں میں گہری خاموش لیے وہ پلک جھپکنے کی دیر میں غائب ہو گیا۔

فائقہ حیران و پریشان اپنے ہاتھوں کو دیکھتی رہ گئی جو چند لمحے پہلے پرنس آریان نے تھام رکھے تھے۔

عدیل کمرے میں داخل ہوا اور اس کے ہاتھ سے اتری ڈرپ دیکھ کر چونک گیا۔

فائقہ دھیان کہاں ہے ہے تمہارا؟

خون بہہ رہا ہے اور تم چپ چاپ دیکھ رہی ہو۔

وہ بولتا چلا گیا مگر اس پر کچھ اثر نہی پڑا۔

خاموشی سے سب سنتی چلی گئی۔

گھر آ کر ناشتہ کیا ء پھوپھو کی لمبی نصیحتیں سنی اور کمرے میں آ کر لیٹ گئی۔

کب شام ہوئی پتہ ہی نہی چلا۔

اٹھ کر واش روم کی طرف بڑھی۔

exponovels

فریش ہو کر باہر آئی اور ڈوپٹہ چہرے کے گرد اچھی طرح لپیٹ کر جائے نماز کے لیے الماری کی طرف بڑھی مگر چونک کر واپس پلٹی۔

کھڑکی کے باہر ٹیرس پر کوئی کھڑا تھا۔

ڈرتے ڈرتے کھڑکی کے پاس پہنچی مگر وہاں کوئی نہی۔

ایسے ہی میرا وہم تھا۔

جیسے ہی پلٹی چونک گئی اور ڈر کر کھڑکی سے جا لگی۔

پرنس برھان،،،، آپ؟

جی ہم۔۔۔۔ سہی پہچانا تم نے۔

بھول بھی کیسے سکتی تھیں؟

ہماری ملاقات تھی ہی اتنی یادگار۔۔۔ہے ناں؟

ویسے بھی ایک بار جو دوشیزہ ہم سے مل لے پھر زندگی بھر ہمیں بھول نہی پاتی ہم ہیں ہی ایسے۔

اپنی منہ آپ میاں مٹھو۔۔۔۔فائقہ منہ میں بڑبڑائی۔

آپ یہاں کیوں آئے ہیں؟

exponovels

ظاہری سی بات ہے تمہاری خیریت دریافت کرنے آئے ہیں۔

وہ کیا ہے ناں پرنس آریان کی آپ کے لیے فکر دیکھ کر ہم سے رہا نہی گیا اور ہم ان کا پیچھا کرتے کرتے پہنچ گئے یہاں۔

دیکھنے آئے ہیں کہ آخر ایسا کیا ہے تمہارے پاس جو ہمارے بھائی کو دیوانہ بنا رکھا ہے؟

یہ سوال آپ مجھ سے پوچھنے کی بجائے اگر پرنس آریان سے پوچھ لیتے تو وہ آپ کو بہتر جواب دے سکتے تھے۔

لیکن اب اتنی دور سے آپ ایک سوال کا جواب لینے آئیں ہیں تو بتا دیتی ہوں۔

پرنس آریان اور میں بس اچھے دوست ہیں اور کچھ نہی۔

نہی نہی نہی۔۔۔۔یہ دوستی تو نہی ہو سکتی کچھ اور ہی ہے۔

پرنس آریان کو ہم نے آج تک کسی پری کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھتے نہی دیکھا تو پھر ایک انسان میں اتنی دلچسپی کیوں ہے انہیں؟

کچھ تو ہے جو ہم سمجھ نہی پا رہے۔

نام بتاو اپنا۔

exponovels

فائقہ۔۔۔۔اس نے بے رخی سے جواب دیا۔

ہممم نام تو پریوں والا نہی ہے۔۔۔۔البتہ تم کوئی جادو گر بھی ہو سکتی ہو۔

اپنا جادو تھوڑا ہم پر بھی چلاوناں۔۔۔۔ آنکھ دباتے ہوئے فائقہ کی طرف بڑھا اور بے باقی سے اس کے چہرے کو ہاتھ سے چھوا۔

"پرنس آریان"،،،،فائقہ کے منہ سے یہ نام نکلا۔

پرنس آریان نہی۔۔۔۔پرنس برھان۔

دور رہیں مجھ سے۔۔۔اگر پرنس آریان کو پتہ چلا تو آپ کو زندہ نہی چھوڑیں گے۔

تمہاری اتنی ہمت کہ ہمیں پرنس آریان کے نام کی دھمکی دو۔۔۔وہ غصے سے فائقہ کے مزید قریب ہوا اور اس کی گردن پر ہاتھ رکھا مگر اس سے پہلے کہ وہ ہاتھ کا دباو بڑھاتا کسی نے اس کی گردن پر گہرا دباو ڈال کر دور دھکیلا اور وہ کھڑکی سے ٹکرا کر فرش پر گر گیا۔

سامنے کوئی اور نہی پرنس آریان تھا۔

جب تک پرنس برھان تھوڑا سنبھل کر اوپر اٹھا پرنس آریان ہوا سی تیزی سے اس کی طرف بڑھا اور وہ دونوں غائب ہو گئے۔

exponovels

ڈر کے مارفائقہ کے ہاتھ پاوں پھولنے لگے۔

پھوپھو۔۔۔۔۔عدیل۔۔۔۔۔وہ بہت ہمت کرتے ہوئے زور سے چلائی۔

اس کے چلانے کی آواز پر تینوں دوڑتے ہوئے اوپر آئے۔

جب تک وہ اوپر آئے وہ بے ہوش ہو چکی تھی۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے میری بچی کے ساتھ۔۔۔پھوپھو کا تو رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔

عدیل پانے کے چھینٹے اس کے چہرے پر مار رہا تھا کہ ہوش میں آئے مگر وہ مسلسل آنکھیں بند کیے بس یہی بول رہی تھی کہ مجھے مت ماریں۔

میں نے کچھ نہی کیا۔

کوئی نہی مارے گا تمہیں فائقہ میں ہوں تمہارے پاس۔

عدیل اسے تسلیاں دے رہا تھا مگر اس نے بس ایک ہی رٹ لگا رکھی تھی۔

آخر کار آدھے گھنٹے بعد اسے ہوش آیا تو ہکا بکا سی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

اس وقت عدیل اس کے پاس ہی بیٹھا تھا جبکہ پھوپھو اور پھوپھا جی کمرے سے باہر چلے گئے۔

فائقہ کیا ہوا تھا بتاو مجھے ؟

exponovels

اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی نظر پرنس آریان پے پڑی وہ کھڑکی کے پاس کھڑا اسے ہی دیکھنے میں مصروف تھا۔

فائقہ تیزی سے اٹھی اور عدیل کے سینے میں منہ چھپائے آنسو بہانے لگ گئی۔

ممجھے بچالو عدیل وہ مجھے مار ڈالے گا۔

عدیل چونک گیا اس کی حرکت پر۔

کون مار ڈالے گا فائقہ ؟

بتاو مجھے کون مارنا چاہتا ہے تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔

فائقہ نے تھوڑا سر اوپر اٹھا کر پرنس آریان کی طرف دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ نہی بلکہ خوف تھا ءایک ڈر تھا کچھ کھونے کا ڈر اور اندر ہی اندر کچھ ٹوٹنے کا درد۔

وہ پھر سے چہرہ جھکائے عدیل کی شرٹ کو مٹھیوں میں بھینچ کر کانپنے لگی۔

میں نے کہاناں فائقہ میں ہوں یہاں ڈرو نہی۔

وہ اسے خود سے الگ کرتے ہوئے پانی کا گلاس تھامے واپس پلٹا۔

ننہی عدیل تتتم یہاں سے ممت جانا۔

exponovels

میرے پاس ہی رہو مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔

وہ پرنس آریان کی طرف دیکھتی ہوئی بولی۔

عدیل اس کی نظروں کا زاویہ کسی اور طرف دیکھ کر اسی طرف متوجہ ہو گیا اور فائقہ کے پاس بیٹھ گیا۔

کون ہے وہاں فائقہ ؟

اس کے سوال پر فائقہ عدیل کی طرف دیکھنا شروع ہو گئی۔

ککککوئی ہے وہاں مگر میں تمہیں نہی بتا سکتی عدیل۔

کیا بچوں جیسی باتیں کر رہی ہو یار؟

ضرور تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہے۔

یہ پانی پیو جلدی۔

اس سے پہلے کہ وہ پانی کا گلاس فائقہ کی طرف بڑھاتا گلاس چکنا چور ہو گیا۔

عدیل کا ہاتھ زخمی ہو گیا اور وہ خوف سے ادھر ادھر دیکھنے لگا مگر وہاں کوئی نہی تھا۔

عدیل تمہارا ہاتھ۔۔۔فائقہ چیخنے لگی اور جیسے ہی اس نے عدیل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا کھڑی اور دروازے کے پردوں میں آگ بھڑک اٹھی۔

exponovels

خوف کے مارے فائقہ نڈھال ہو کر فرش پر بیٹھ گئی۔

عدیل بھی خوف سے پورے کمرے میں نظریں دوڑا رہا تھا مگر کوئی نہی تھا وہاں۔

کمرے میں ہر طرف دھواں پھیل رہا تھا۔

وہ تیزی سے واش روم کی طرف بڑھا اور بالٹی میں پانی لا کر آگ بجھانے کی کوشش کرنے لگا مگر آگ بھجنے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔

فائقہ بے بسی سے نڈھال پرنس آریان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

وہ فائقہ کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا اور اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

نہی چاہیے مجھے آپ کی مدد۔۔۔۔بس آپ چلے جائیں یہاں سے۔

ہم نے کہا تھا ناں کہ ہم سے برداشت نہی ہوتا۔

اگر آپ سے برداشت نہی ہوتا تو ہم کیا کریں پرنس آریان؟

آپ کو اچھا نہی لگتا تو کیا آپ عدیل کو مار دیں گے؟

سچ کہو تو اب مجھے آپ سے خوف آنے لگا ہے۔

آپ سے برداشت نہی ہوتا کوئی مجھے چھوئے؟

exponovels

تو ایسا کریں مجھے مار دیں۔

ختم کر دیں مجھے۔۔۔پھر کوئی ہاتھ نہی لگا سکے گا۔

ہم ایسا نہی کر سکتے۔۔۔۔ہم کسی کی غلط نگاہ برداشت نہی کر سکتے تو مارنا تو دور کی بات ہے۔

عدیل آتے جاتے فائقہ کو کسی سے باتیں کرنے میں مصروف دیکھ چکا تھا مگر اس وقت آگ بجھانا زیادہ ضروری تھا۔

تو پھر کیا کرنا چاہتے ہیں آپ میرے ساتھ؟؟؟

آج ایک ہی بار مجھے بتا دیں۔

ہم اپنے ساتھ لیجانا چاہتے ہیں تمہیں۔۔۔۔۔

لیکن میں آپ کے ساتھ نہی جاوں گی۔

مجھے نفرت ہو رہی ہے آپ سے۔

مگر ہمیں محبت ہو چکی ہے تم سے۔۔۔اور ہم اکیلے واپس نہی جائیں گے۔

میری نفرت آپ کی محبت کو جلا دے گی "پرنس آریان"۔۔۔

چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔میں عدیل سے محبت کرتی ہوں۔

exponovels

ہم زبان کھینچ لیں گے اگر دوبارہ اس کا نام زبان پے لائیں۔

اس کو تو ہم ابھی ختم کر دیتے ہیں۔

وہ عدیل کی طرف بڑھا مگر اس سے پہلے ہی فائقہ صوفے کے پاس گرا اپنا بیگ تھام کر اس میں سے چاقو نکال چکی تھی۔

اگر آپ نے عدیل کو ہاتھ لگانے کی کوشش بھی کی تو میں اپنی جان لے لوں گی۔

وہ چاقو کی تیز نوک گردن پے رکھتے ہوئے چلائی۔

عدیل جہاں تھا وہی رک گیا فائقہ یہ کیا کر رہی ہو تم؟

پرنس آریان غصے سے فائقہ کی طرف بڑھا اور ہوا سی تیزی سے اس کے ہاتھ سے چاقو کھینچ کر فرش پر پھینک دیا اور اسے سینے سے لگا لیا۔

اگر تم نے خود کو کچھ کرنے کی کوشش کی تو ہم پوری دنیا میں آگ لگا دیں گے۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔۔فائقہ اس سے دور ہٹ گئی مگر وہ پھر سے اس کی جانب بڑھا اور اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔

آج تو ہم جا رہے ہیں مگر واپس آئیں گے۔

exponovels

اس کی آنکھوں میں ایک جنون سا تھا۔۔۔فائقہ نے ڈر کر آنکھیں بند کر لیں اور پرنس آریان نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے۔

یہ ہماری محبت کی پہلی نشانی۔۔۔ تمہیں یاد رکھنا ہو گا کہ تم صرف ہماری ہو۔۔۔۔صرف اور صرف "پرنس آریان" کی۔

اس کے بعد کیا ہوا فائقہ کو کچھ یاد نہی۔

وہ اپنے بیڈ پر بے سدھ سی پڑی تھی۔

پھوپھو کچھ پڑھ کر اس پر پھونک رہی تھیں اور عدیل کھڑکی کے پاس کھڑا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

اس کے ہاتھ پر پٹی بندھی تھی مگر کمرے کی حالت بلکل نارمل تھی۔

ایسا لگ ہی نہی رہا تھا کہ یہاں آگ لگی ہو۔

عدیل۔۔۔۔جیسے ہی اس کی آنکھ کھلی اس نے عدیل کو پکارا۔

وہ تیزی سے اس کی جانب آیا۔

پھوپھو بھی اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔

فائقہ تم ٹھیک ہو ناں؟

exponovels

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔وہ زرا سا مسکرائی۔

وہ کون تھا فائقہ ؟

اور کیوں کر رہا ہے یہ سب تمہارے ساتھ ؟

مجھے لگتا ہے اب آپ سب سے یہ بات مجھے چھپانی نہی چاہیے۔

ہاں بیٹا بتاو کیا بات ہے ؟

ڈرنے کی ضرورت نہی ہے ء ہم ہیں تمہارے ساتھ۔

تمہارے انکل گئے ہیں قاری صاحب کو بلانے۔

وہ ابھی آکر پورے گھر میں دم کریں گے وہ جو کوئی بھی ہے بھاگ جائے گا۔

نہی پھوپھو وہ اتنی آسانی سے میرا پیچھا نہی چھوڑے گا۔

وہ عدیل کو مارنا چاہتا ہے مجھے نہی۔

مجھے مارنا چاہتا ہے لیکن کیوں ؟

فائقہ نے پھوپھو کی طرف دیکھا۔

ہاں بتاو میری جان وہ یہ سب کیوں کر رہا ہے ؟

exponovels

پھوپھو میں عدیل سے اکیلے میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

مگر بیٹا۔۔۔۔؟

ماما آپ بے فکر ہو جائیں اور مجھ پر بھروسہ رکھیں۔

وہ چپ چاپ کمرے کا دروازہ بند کرتی ہوئیں کمرے سے باہر نکل گئیں۔

اب بتاو کیا بات ہے؟

ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔میں ہوں تمہارے پاس۔

عدیل نے اس کا ہاتھ تھاما مگر فائقہ نے تیزی سے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

نننہی عدیل تم مجھے ہاتھ مت لگانا ورنہ وہ پھر سے یہاں آجائے گا۔

کیونکہ اسے بلکل پسند نہی کہ تم مجھے ہاتھ لگاو۔

لیکن کیوں؟

آخر وہ ہے کون؟

"پرنس آریان"،،،،،وہ پرنس آریان ہے۔

پرنس آریان؟؟؟

exponovels

یہ نام پہلے کبھی نہی سنا۔۔۔خیر تم بتاو آگے۔

تمہیں یاد ہو گا میں پانچ ہفتے پہلے اسلام آباد گئی تھی ایک کیس کے سلسلے میں ؟

ہاں یاد ہے مجھے۔

دراصل میں کیس کے سلسلے میں نہی گئی تھی بلکہ عالیہ لے کر گئی تھی مجھے زبردستی اپنے ساتھ۔

اس کے آفس کا ٹرپ جا رہا تھا مگر اس کے گھر والے اسے میرے بغیر جانے کی اجازت نہی دے رہے تھے تو مجبوراً مجھے اس کے ساتھ جانا پڑا۔

میں اسلام آباد کے پہاڑوں میں گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی کہ اچانک کوئی بھاری بھر کم چیز میری گاڑی پے آ گری۔

میں نے گاڑی کو بریک لگائی اور اسے ہاسپٹل پہنچایا۔

وہ پرنس آریان تھا۔

وہ میرے سامنے وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔

اور پھر وہ مجھے ایک شاپ پر دکھائی دیا۔

مجھے لگا یہ کوئی جادوگر ہے اور مجھے بے وقوف بنا رہا ہے۔

exponovels

جب میں وہاں پہنچی تو پتہ چلا کہ وہ گونگا ہے مگر میں سمجھ گئی کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔

میں دور پہاڑ کی چوٹی پر گئی تا کہ اس پر نظر رکھ سکوں مگر جیسے ہی میں واپس آنے لگی میرا پاوں پھسل گیا۔

میں ہزاروں فٹ گہری کھائی میں گر جاتی مگر اس نے مجھے بچالیا اور مجھے حیرت ہوئی کہ یہ اتنی جلدی اوپر کیسے آسکتا ہے؟

شاپ پر دیکھا تو وہ وہاں بھی موجود تھا۔

مجھے اس نے یقین دلایا کہ وہ کوئی عام انسان نہی ہے۔

اس نے اپنی پاورز یوز کیں اور مجھے ہوٹل کے کمرے میں چھوڑ کر غائب ہو گیا مگر اس کے گلے میں ایک چین تھی جس میں ایک انگوٹھی تھی۔

وہ میرے بالوں میں اٹک کر میرے پاس رہ گئیں۔

میں نے اس کا انتظار کیا مگر وہ نہی آیاء میں بہت ڈر چکی تھی اور ایمرجنسی میں واپس آگئی۔

بس یہی ایک غلطی ہوئی مجھ سے۔۔۔۔وہ اپنا سامان ڈھونڈتے ڈھونڈتے ایک ماہ بعد یہاں آگیا۔

اس کے بعد میں دوبارہ اسے اسی جگہ چھوڑ آئی جہاں سے وہ مجھے ملا تھا کیونکہ وہی اس کی واپسی کا راستہ تھا۔

ایک دوسری غلطی اس وقت ہوئی مجھ سے کہ میں اس کے ساتھ اس کے پریوں کے دیس چلی گئی۔

exponovels

وہاں اس کی پری ماں سے ملی وہ بہت اچھی تھیں۔

پرنس آریان خود بھی بہت اچھا ہے مگر مجھے اب اس سے خوف آنے لگا ہے۔

وہ تمہیں مارنا چاہتا ہے۔

اور اس کا بھائی برھان۔۔وہ بھی پیچھا کرتے کرتے یہاں تک پہنچ چکا ہے۔

تمہارے آنے سے پہلے وہی تو تھا کمرے میں اور پرنس آریان اچانک یہاں آیا اور اسے مارتے ہوئے دونوں غائب ہو گئے اور اس کے بعد میں نے تمہیں آواز دی اور مجھے کچھ یاد نہی۔

جب میری آنکھ کھلی تو وہ یہی تھا اور تمہیں میرے ساتھ دیکھ کر آگ بگولہ ہو گیا۔

وہ صبح ہاسپٹل میں بھی ہمارے ساتھ تھا جب میں نے تم سے کہا مجھے گھر لے چلو اور اس دن کمرے میں بھی جب تم مجھے ہاتھ لگانے والے تھے وہ یہی تو تھا۔

وہ دھکا۔۔۔وہ روشنی سب اسی نے کیا تھا۔

عدیل نے پریشانی سے دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے اور بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے فائقہ کی طرف بڑھا۔

تم فکر نہی کرو سب ٹھیک ہو جائے گا ء میں ہوں تمہارے ساتھ۔

exponovels

وہ جو کوئی بھی ہے ہم اس سے نمٹ لیں گے۔

میں ماما کو بھیجتا ہوں تمہارے پاس۔۔۔ان کا پاس ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ اسے صرف میری موجودگی پریشان کرتی ہے۔

اس نے جیسے ہی دروازہ کھولا ماں کو دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے آنسو بہاتے ہوئے دیکھا۔

فائقہ کو شک نا ہو اس لیے عدیل دروازہ بند کرتے ہوئے ان کو ساتھ لیے نیچے آ گیا۔

ماما آپ فکر مت کریں سب ٹھیک ہو جائے گا وہ کچھ نہی بگاڑ پائے گا ہمارا۔

وہ مسلسل آنسو بہا رہی تھیں اور سر نفی میں ہلا رہی تھیں۔

ماما پلیز۔۔۔آپ چپ ہو جائیں اور فائقہ کے پاس جائیں وہ اپنے کمرے میں اکیلی ہے کہی وہ پھر سے نہ آ جائے۔

ٹھیک ہے۔۔۔وہ آنسو پونچھتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئیں اور عدیل پریشان سا صوفے پر سر ٹکائے کسی گہری سوچ میں گم ہو گیا۔

پرنس آریان یہ سب کیا ہے؟؟؟؟

exponovels

پری ماں اس کے کمرے میں آئیں تو ہر طرف آگ ہی آگ دکھائی دی۔

اتنے غصے میں کیوں ہیں آپ؟

اور پرنس برھان کے ساتھ وہ سب کیوں کیا آپ نے؟

آپ جانتے ہیں آپ کے بابا کتنے ناراض ہیں آپ سے؟

بند کریں یہ سب۔۔۔۔

پرنس آریان؟؟؟؟

ہم آپ سے مخاطب ہیں۔

جی پری ماں۔۔۔وہ جیسے ہی ان کی طرف متوجہ ہوا غصہ تھوڑا کم ہوا اور ساری آگ خود بخود بجھ گئی۔

یہ سب کیا ہے پرنس آریان؟

آپ کب سے اتنا غصہ کرنے لگے؟

آپ نے اپنے چھوٹے بھائی کو تکلیف کیوں پہنچائی؟

وہ ہماری دوست کے دیس پہنچ گئے تھے اور اگر ہم وقت پے نا پہنچتے تو انہیں کھو چکے ہوتے۔

پرنس برھان کی وجہ سے وہ ہم سے بھی بدگمان ہو گئی ہیں۔

exponovels

کیا؟

پرنس برھان کا کیا کام آپ کی دوست کے ساتھ ؟

یہی تو ہم بھی سوچ رہے ہیں پری ماں کہ پرنس برھان نے کیوں کیا ایسا؟

اچھا چھوڑیں اس بات کو ٹھنڈے دماغ سے سوچیں سب ٹھیک ہو جائے گا۔

آپ کے لیے ایک پیغام تھا۔

پرنسس بنفشہ کی داسی جو محل کے تے خانے میں قید ہیں انہوں نے آپ کے لیے خفیہ پیغام بھیجا ہے۔

وہ آپ سے ملنا چاہتی ہیں۔

ہم سے مگر کیوں ؟

یہی سوچ کر تو ہم بھی پریشان ہیں۔

آپ ان سے مل لیں۔۔سننے میں آیا ہے کہ ان کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہے کسی بھی وقت۔۔۔ آپ سمجھ رہے ہیں ناں ہم جو کہنا چاہ رہے ہیں۔

جی پری ماں ہم سمجھ رہے ہیں۔

آپ فکر مت کریں ہم ان سے مل لیں گے۔

exponovels

نہی پرنس آریان آپ کو ان سے ابھی ملنا ہو گا۔

ابھی جائیں اور ان سے ملیں۔

پتہ کریں وہ کیوں ملنا چاہ رہی ہیں آپ سے ؟

اور ہاں۔۔۔۔ آپ وہاں جا رہے ہیں اس بات کی کسی کو خبر نہی ہونی چاہیے۔

جی پری ماں۔۔۔۔ وہ سینے پر ہاتھ رکھے ان کی طرف جھکا اور غائب ہو گیا اور تے خانے میں پہنچ گیا۔

اسے وہاں دیکھ کر ایک داسی تیزی سے وہاں آئی۔

پرنس آریان۔۔۔۔ اس طرف آیئے۔

وہ اس کے ساتھ چلتا گیا اور تے خانے کی جیل میں پہنچ گیا جہاں ایک کمزور سی بڑھیاز نجیروں میں جکڑی گری ہوئی تھیں۔

اس نے جنگلے کا گیٹ کھولا تو پرنس آریان اندر داخل ہو گئے اور اس داسی کو ہاتھ کے اشارے سے وہاں سے جانے کا حکم دیا۔

آیئے پرنس آریان۔۔۔۔ مجھے یقین تھا آپ ضرور آئیں گے۔،،، وہ اپنے کمزور سے وجود کو سنبھالتی ہوئی اٹھ کر بیٹھ گئیں۔

exponovels

آپ نے ہمیں کیوں یاد کیا؟

ایک بوجھ تھا سینے میں۔۔۔۔ایک راز تھا جو دفن ہونے سے پہلے آپ تک پہنچانا چاہتی ہوں۔

کیسا راز؟

ہم کچھ سمجھے نہی؟

ابھی سب سمجھ جائیں گے آپ۔

ہمارے پاس بیٹھ جائیں آپ۔

ہم جانتے ہیں کہ یہ آپ کی شان کے خلاف ہے مگر ہمارا یقین کریں میرے پاس زیادہ وقت نہی ہے۔

جی۔۔۔پرنس آریان ان کے سامنے بیٹھ گئے۔

اس داسی نے اپنے دونوں ہاتھ پرنس آریان کی طرف بڑھائے تو انہوں نے دونوں ہاتھ تھام لیے۔

میری آنکھوں میں دیکھئیے پرنس آریان۔

پرنس آریان نے ایک گہری سانس لی اور ان کی آنکھوں میں دیکھنے لگے۔

ایک پری تھی جو اپنے بازوں میں ایک ننھی سی جان کو لیے بھاگ رہی تھی کیونکہ اس کے پر زخمی ہو چکے تھے تو اڑنا مشکل ہو چکا تھا۔

exponovels

exponovels

گھنا جنگل ء تیز ہوا بارش اور اندھیرا۔۔۔۔وہ ننھی جان کو سینے سے لگائے بھاگتی چلی جا رہی تھیں۔

اچانک ان کو بجلی کی چمک میں ایک غار نظر آئی۔

تیزی سے اس غار کی جانب دوڑیں۔

چھوٹی رانی ہم کب تک یہاں چھپ سکیں گے ؟

وہ بنفشہ کی داسی کی آواز تھی مگر وہ نظر نہی آ رہی تھی۔

ہم نہی جانتے ہمیں کب تک یہاں چھپنا ہو گا؟

ہم ان کا راز جان چکی ہیں اس لیے اب وہ ہمیں زندہ نہی چھوڑیں گی۔

پرنس قربان بھی زہریلے تیر کا نشانہ بن چکے ہیں اور ہمیں اور اپنی بیٹی کو اکیلا چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

وہ چیخ چیخ کر رونا چاہتی تھیں مگر منہ پر ہاتھ رکھے اپنی آواز کو روکنے کی کوشش کر رہی تھیں کہ کہی دشمن کو ان کی موجودگی کا پتہ نا چل جائے۔

چھوٹی رانی آپ حوصلہ کریں۔

اگر آپ ہی ہمت ہار گئیں تو پرنسس بنفشہ کو کیسے سنبھال پائیں گی ؟

کہاں سے لائیں اتنی ہمت ؟

exponovels

ہم اپنے پرنس کو کھو چکی ہیں اور نا جانے کب ہم سے ہماری ننھی جان کو چھین لیا جائے اور ہمیں بھی موت کے گھاٹ اتار دیا جائے۔

ایسا کچھ نہی ہو گا میرا وعدہ ہے آپ سے چھوٹی رانی۔

میں ایک راستہ جانتی ہوں۔۔۔۔ہم وہاں چلے جائیں گے۔

چلئیے میرے ساتھ۔۔۔۔

مگر کہاں؟

ہے ایک راستہ میرے پاس۔۔۔۔ آپ بس بھروسہ رکھیں مجھ پر۔

وہ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملاتی چلی گئیں۔

ایک پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ کر داسی نے کچھ پڑھا تو اچانک بادل کا ایک ٹکڑا ان کے پاس آیا اور روشنی پیدا ہوئی۔

چلئیے چھوٹی رانی۔۔۔۔اپنی آنکھیں بند کریں اور اس بادل پر سوار ہو جائیں۔

اس وقت ان کے پاس کوئی چارہ نہی تھا وہ چپ چاپ بادل پر سوار ہو گئیں اور آنکھیں بند کر لیں۔

exponovels

داسی کے کہنے پر جیسے ہی انہوں نے آنکھ کھولی وہ دونوں ایک خوبصورت کمرے میں تھیں جہاں ایک لڑکی گھٹنوں پر سر ٹکائے آنسو بہا رہی تھی۔

اچانک ان دونوں کو سامنے دیکھ کر تیزی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

ککککون ہیں آپ لوگ؟

یہ پریستان کی پری ہیں اور یہ ان کی بیٹی ہیں۔

ہم اس ننھی پری کی داسی ہیں۔

لیکن آپ لوگ یہاں کیوں آئے ہیں؟

وہ چونک گئی اور ڈر کر پردے کے پیچھے چھپ گئی۔

ہم سے ڈرنے کی ضرورت نہی ہے آپ کو۔۔۔ چھوٹی رانی آگے بڑھیں۔

ہمیں تمہاری مدد چاہیے۔

میری مدد؟

وہ خوف زدہ سی بولی۔

ہاں تمہاری مدد۔۔۔۔ ہم اپنی ایک امانت آپ کے پاس رکھوانا چاہتے ہیں۔

exponovels

کونسی امانت؟

اب وہ پردے کے پیچھے سے باہر آئی اور ان کے پاس رک گئی۔

یہ۔۔۔انہوں نے اپنی ننھی سی جان اس کی طرف بڑھائی۔

اس وقت ہم بہت مشکل میں ہیں اور دشمن ہماری طاق میں ہے۔

ہم نہی چاہتے کہ ہماری پرنسس کو کوئی نقصان پہنچے۔۔۔اسی لیے ہماری داسی ہمیں یہاں لے آئیں اور ہمیں لگتا ہے کہ پرنسس بنفشہ یہاں محفوظ رہیں گی۔

اگر ہم زندہ بچے تو واپس ضرور آئیں گے۔۔۔لیکن اگر ہم واپس نہی آئے تو کوئی اور آئے گا اسے واپس لیجانے۔

اس کا انتظار کرنا آپ۔

وہ ضرور آئیں گے۔

تو بتائیں آپ ہماری مدد کریں گی ناں؟

چھوٹی رانی جلدی کریں۔۔۔دشمن زیادہ دور نہی ہیں۔

اگر انہیں اس خفیے راستے کا پتہ چل گیا تو ہمارے ساتھ ساتھ ان کی جان کو بھی خطرہ ہو گا۔

exponovels

جلدی بتائیں ہمارے پاس زیادہ وقت نہی ہے۔

آپ رکھیں گی ناں ہماری پرنسس کا خیال؟

جی۔۔۔اس لڑکی نے آنسو بہاتے ہوئے اپنے بازو پھیلا دیے۔

میں رکھوں گی آپ کی پرنسس کا خیال اور آپ کا انتظار کروں گی۔

شکریہ۔۔انہوں نے آخری بار اپنی پرنسس کا بوسہ لیا اور دل پر پتھر رکھتے ہوئے اسے اس لڑکی کے حوالے کر دیا۔

اپنے گلے سے ایک لاکٹ اتارا اور پرنسس بنفشہ کے دائیں کان کے پیچھے وہ لاکٹ اتنی زور سے دبایا کہ وہ ننھی جان درد سے چلا اٹھی۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟

وہ لڑکی بھی گھبرا گئی۔

یہ نشان اسے ڈھونڈنے والے کی مدد کرے گا۔

جیسے ہی انہوں نے لاکٹ ہٹایا وہاں ایک گہرا نشان چھپ چکا تھا۔

اب یہ کبھی نہی مٹے گا۔

exponovels

وہ لاکٹ اب داسی کی طرف بڑھایا۔

یہ آپ کے پاس ہماری امانت ہے۔۔۔۔اگر ہم نہ رہے تو یہ راز آپ کو ان تک پہچانا ہو گا مگر بہت احتیاط سے۔

اب ہمیں چلنا ہو گا۔

وہ آخری بار اپنی ننھی سی جان کو چھوتی ہوئی پلٹ گئیں۔

کون آئے گا آپ کی بیٹی کو بچانے؟

اس لڑکی کے جواب پر وہ پلٹ کر مسکرا دیں۔

"پرنس آریان"۔۔۔۔۔ہمیں یقین ہے وہ آئیں گے۔

مسکراتی ہوئی وہاں سے دونوں غائب ہو گئیں۔

دروازے پے کھڑے اس لڑکی کے شوہر نے بھی یہ سب دیکھا مگر آگے بڑھنے کی ہمت ہی نہی کر پایا۔

جب وہ وہاں سے گئیں تو تیزی سے اپنی بیوی کی طرف بڑھا۔

دونوں کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔

اللہ نے ہماری سن لی۔۔۔وہ آنسو ہو نچھتی ہوئی بولی اور ننھی جان کو چپ کروانے کے لیے ٹہلنے لگی۔

exponovels

کبھی کبھی خدا اس انداز سے نوازتا ہے کہ ہمارے وہم و گمان میں بھی نہی ہوتا۔

پانچ سال سے ہم اولاد کے لیے تڑپ رہے تھے اور دیکھو آج اللہ نے ہماری سن لی۔

سہی کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔اب جائیں اس کے لیے دودھ اور کپڑوں کا انتظام کریں۔

ہاں میں ابھی جاتا ہوں پہلے جی بھر کر دیکھ تو لوں اپنی پرنسس کو۔

وہ ننھی سی گول مٹول سی بڑی بڑی آنکھوں والی بچی مسکرا رہی تھی اور ان دونوں کی آنکھیں خوشی سے چھلک پڑی۔

لیکن یہ امانت ہے کسی کی۔۔۔۔یہ بات ہمیں یاد رکھنی ہو گی۔

بیٹیاں تو ویسے بھی امانت ہوتی ہیں۔

لیکن ہم گھر والوں کو کیا بتائیں گے ؟

تم فکر نہی کرو ابھی تو ویسے بھی گھر میں کوئی نہی ہے اور کل تک میں اس کے کسی یتیم خانے سے پیپرز بنوا لوں گی۔

میرا ایک دوست ہے تم فکر نہی کرو اور اس کا دھیان رکھو میں ابھی آیا۔

جیسے ہی وہ دونوں وہاں واپس پہنچی دشمن وہاں سے جا چکے تھے۔

exponovels

ہمیں لگتا ہے خطرہ ٹل چکا ہے۔

نہی چھوٹی رانی خطرہ ابھی نہی ٹلا ءپہلے ہمیں محل جانا ہو گا پھر ہی اندازہ ہو گا کہ خطرہ ہے یا نہی۔

زخموں سے چور اور بیٹی کی جدائی دل میں لیے بوجھ قدموں کے ساتھ محل میں پہنچی۔

اپنے کمرے میں آئیں اور اس جگہ بیٹھ کر چلانے لگیں جہاں ان کے پرنس کچھ دیر پہلے ذہر کے اثر سے تڑپ تڑپ کر دم توڑ گئے۔

چھوٹی رانی۔۔۔۔داسی بھاگتی ہوئی وہاں آئی۔

وہ یہی آرہی ہیں۔

وہ بس ابھی اتنا ہی بولی تھی کہ کسی نے زہر آلود تلوار چھوٹی رانی کی کمر میں مار دی اور وہی زمین بوس ہو گئیں۔

داسی چھپ گئی تھی مگر یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

آپ اپنے منصوبوں میں کبھی کامیاب نہی ہو پائیں گی ڈیانا۔

ہم جان چکے ہیں آپ پری نہی ڈائن ہیں اور ہم آپ کو اپنی بہن کی زندگی تباہ کرنے نہی دیں گی۔

ہاہاہاہا۔۔۔وہ ایک زوردار قہقہ لگاتی ہوئیں تلوار زمین پر پھینکتی ہوئی آگے بڑھی۔

exponovels

کون بتائے گا سچ راجا صاحب کو؟

آپ تو خود چند گھڑی کی مہمان رہ گئی ہیں اور راجا صاحب تو پوری طرح میرے قابو میں ہیں۔

اس سے پہلے کہ آپ کی سانس ٹوٹے ہمیں یہ بتائیں آپ کی پرنسس کہاں ہے؟

ہم نہی بتائیں گے وہ کہاں ہے۔

چاہے تم ہماری جان ہی کیوں نہ لے لو۔

وہ تو میں پہلے ہی لے چکی ہوں۔۔۔کوئی بات نہی ناں بتائیں۔۔۔میں خود ہی ڈھونڈ لوں گی۔

اب اس شاہی خاندان کو تباہ ہونے سے کوئی نہی روک سکتا کوئی بھی نہی۔

راجا صاحب نے میری خوشیاں برباد کر دیں اور اب میں ان سے بدلہ لوں گی۔

لیکن ابھی نہی۔۔۔جب وہ پوری طرح کامیابی کے قریب ہو گے تب۔۔۔تب میں انہوں سمجھاوں گی اپنوں سے دور ہونے کا دکھ کیا ہوتا ہے؟

لیکن افسوس آپ یہ سب دیکھنے کے لیے زندہ نہی بچ پائیں گی۔

ہم زندہ رہیں یا نہ رہیں۔۔۔ہمیں یقین ہے تمہارا خاتمہ اسی شاہی خاندان کے وارث کے ہاتھوں لکھا ہے۔

وہ اکھڑتی سانسوں کے ساتھ بولیں اور وہاں سے غائب ہو گئیں۔

exponovels

ہمیں بھروسہ ہے آپ پر۔۔۔وہ قہقہ لگاتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئیں۔

ان کے جاتے ہی داسی پردے کے پیچھے سے باہر آئی اور اسی وقت راجا صاحب کمرے میں داخل ہوئے۔

راجا صاحب یہ سب اس داسی نے کیا ہے۔۔۔ہم جانتے ہیں ان تینوں کے غائب ہونے کے پیچھے اسی کا ہاتھ ہے۔

راجا صاحب کے حکم پر داسی کو جیل میں ڈال دیا گیا اور اس پر ظلم کیے گئے مگر وہ کچھ نہی بولی۔

چھوٹی رانی میرا وعدہ ہے آپ سے کہ میں یہ راز "پرنس آریان "تک ضرور پہنچاوں گی۔

آپ کی قربانی رائیگاں نہی جائے گی اس ڈائن کا خاتمہ ضرور ہو گا۔

اسی کے ساتھ پرنس آریان نے پلکیں جھپکی اور وہ ہوش میں آئے۔

وہ داسی وہاں سے غائب ہو چکی تھی اور پرنس آریان کے ہاتھ میں وہی لاکٹ تھا جو چھوٹی رانی نے داسی کو دیا تھا۔

ہم آپ تینوں کی یہ قربانی ضائع نہی جانے دیں گے۔

ہمارا وعدہ ہے آپ سے چھوٹی ماں۔۔۔ہم آپ کی پرنسس کو واپس ضرور لائیں گے۔

چاہے وہ جہاں کہی بھی ہیں۔

exponovels

وہ وہاں سے واپس پری ماں کے پاس گئے اور انہیں سب بتا دیا۔

وہ بہت دیر تک آنسو بہاتی رہی۔

پہلے تو ہمیں یہ امید تھی کہ ہماری بہن شاید زندہ ہیں مگر آج وہ امید بھی ٹوٹ گئی۔

پری ماں ہمارا وعدہ ہے آپ سے۔۔۔پرنسس بنفشہ بہت جلد آپ کے پاس ہو گی۔

ہم کل صبح ہی انہیں ڈھونڈنے جائیں گے۔

قاری صاحب آئے اور پورے گھر میں دم کیا اور ایک خالی کمرے میں استخارہ کرنے بیٹھ گئے۔

مگر انہیں سمجھ ہی نہی آ رہی تھی وہ کون سی طاقت ہے۔

جب انہوں نے عدیل کا استخارہ کیا تو نتیجے پر پہنچ گئے اور کمرے سے باہر آ گئے۔

آپ کے بیٹے کی جان کو خطرہ ہے۔

بہتر یہی ہو گا کہ آپ اس رشتے کو ختم کر دیں ورنہ بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے آپ سب کو۔

لیکن قاری صاحب کوئی ناں کوئی حل تو ہو گا اس معاملے کا؟

ہم یوں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر تو نہی بیٹھ سکتے ناں؟

exponovels

ان کی بات پر عدیل خوف زدہ ہو گیا۔

ایسا کوئی مرض نہی جس کا علاج قرآن میں نا ہو۔

تو پھر آپ کوئی حل ڈھونڈیے ناں۔

حل ہے مگر وہ کوئی بری طاقت نہی ہے۔

وہ بس اس لڑکی کی حفاظت کر رہا ہے اور کچھ نہی۔

بس تم اس سے دور رہو اسی میں بھلائی ہے۔

میں کیسے دور رہ سکتا ہوں فائقہ سے ؟

آپ اس سے جان چھڑانے کا کوئی حل ڈھونڈیں۔

حل ہے میرے پاس مگر اس کے لیے بہت انتظار کرنا ہو گا تمہیں بیٹا۔

ہم اسے وقتی طور پر روک تو سکتے ہیں مگر ہمیشہ کے لیے نہی۔

وہ اس لڑکی کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔کچھ بھی مطلب کچھ بھی۔

تم سب کی جان بھی لے سکتا ہے۔

تو مجھے میرا کام کرنے دو اور صبر رکھو۔

exponovels

میں آج ہی پڑھائی شروع کر دوں گا۔

کوئی اور راستہ بھی تو ہو گا قاری صاحب؟

ایک راستہ اور بھی ہے کہ تم جلد از جلد اس بچی سے نکاح کر لو۔

اگر تم یہ نکاح کرنے میں کامیاب ہو گئے تو اس کے بعد کوئی خطرہ نہی لیکن اگر نا کر سکے تو جان سے ہاتھ دھو بیٹھو گے۔

میں یہ رسک اٹھاوں گا۔

نہی نہی عدیل جیسے قاری صاحب کہہ رہے ہیں ہم ویسا ہی کریں گے۔

آپ قاری صاحب کو چھوڑ آئیں مسجد۔۔۔میں عدیل کو سمجھاتی ہوں۔

مگر ماما اس کے علاوہ اور کوئی حل نہی ہے۔۔۔میں فائقہ کو اس طرح تڑپتے ہوئے نہی دیکھ سکتا۔

وہ ڈر ڈر کر کیسے جی سکتی ہے؟

میں اسے اس ڈر سے باہر نکالوں گا پھر چاہے میری جان ہی کیوں ناں چلی جائے۔

اللہ نا کرے عدیل۔۔اللہ نا کرے کہ تمہیں کچھ ہو۔

تم میری اکلوتی اولاد ہو۔

exponovels

ایسا تو ناں بولو۔

تو پھر آپ مان لیں میری بات۔۔۔۔کل صبح میں فائقہ سے نکاح کروں گا ہر حال میں۔

چاہے جو بھی ہو جائے۔

آپ اور ڈیڈ اگر میرا ساتھ دے رہے ہیں تو ٹھیک ہے ورنہ میں خود مینیج کر لوں گا سب۔

غصے سے اپنے کمرے میں چلا گیا۔

اب کیا کروں میں کیسے سمجھاوں اس لڑکے کو؟

میری سمجھ میں تو کچھ نہی آ رہا۔

اگر اس نے کوئی ایسا ویسا قدم اٹھا لیا تو جان کو خطرہ بن سکتا ہے۔

فائقہ چادر میں منہ چھپائے پرنس آریان کے حصار میں کہی کھوئی ہوئی تھی۔

ناجانے کیوں اسے اب اپنی زندگی کو خطرہ محسوس ہو رہا تھا۔

گلے میں پہنی چین کو کھینچ کر اتارنا چاہا مگر وہ اتر ہی نہی رہی تھی۔

آخر کیوں؟

exponovels

میں ہی کیوں ؟

عالیہ بھی تو پھنس سکتی تھی اس جال میں۔۔۔تو پھر پرنس آریان نے مجھے ہی کیوں چنا؟

مجھے کچھ سمجھ نہی آرہا کیسے باہر نکلو اس جال سے۔

اگر کوئی انسان ہوتا تو ضرور بچ جاتی میں مگر اس جادوگر سے کیسے نمٹو میں ؟

اگر اس نے عدیل کو کچھ کر دیا تو؟؟؟

پتہ نہی اس نے پرنس برھان کا کیا حال کیا ہو گا؟

جو اپنے بھائی کو نہی برداشت کر سکا عدیل کو کیا برداشت کرے گا؟

اگر عدیل کی جان بچانی ہے تو مجھے اس کے ساتھ جانا ہو گا۔۔۔مگر کیسے ؟

میں اپنی فیملی کو چھوڑ کر کیسے جا سکتی ہوں؟

ویسے بھی میں ایک انسان ہو اور ہمارا ملنا ممکن ہی نہی تو کیسے ؟

مجھے کچھ سمجھ نہی آرہا۔۔۔میں پاگل ہو جاوں گی اس پرنس آریان کی وجہ سے۔

پوری رات اسی سوچ میں گزر گئی اور صبح فریش ہو کر نماز پڑھی۔

جیسے ہی سلام پھیرا ءچونک گئی۔

exponovels

عدیل اس کے پاس بیٹھا انتظار کر رہا تھا۔

تتتم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا ہے عدیل۔۔۔۔مجھے لگا وہ۔۔۔۔

کیا وہ۔۔۔؟

اب اس کا ڈر دل سے نکال دو ءمیں آج ہی تم سے نکاح کروں گا۔

کچھ دیر میں نکاح خواں آ جائے گا۔

وہ مسکرا دیا۔

مگر اتنی جلدی۔۔۔؟

میرا مطلب اچانک؟

ہاں اچانک کیونکہ یہی اس مسئلے کا حل ہے۔

تم نماز پڑھ کر تیار ہو جاو۔۔۔میں جا رہا ہوں ان کو لینے۔

وہ سفید شلوار قمیض پہنے مسکراتا ہوا فائقہ کو بہت اچھا لگا مگر اگلے ہی پل چونک گئی۔

اگر پرنس آریان یہاں آ گیا تو کیا ہو گا؟

exponovels

کچھ نہی ہو گا تم سارے ڈر دل سے نکالو اور تیار ہو جاو مسز عدیل بننے کے لیے۔۔۔۔ مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا اور فائقہ دعا مانگ کر جائے نماز اٹھا کر الماری کی طرف بڑھ گئی۔

مگر جیسے ہی واپس پلٹی اوپر والا سانس اوپر اور نیچے والا نیچے اٹک گیا۔

الماری سے ٹیک لگائے ڈر کے مارے کانپنے لگی۔

ہم سے اتنا ڈرنے کی وجہ ؟

پرنس آریان غصے سے دونوں ہاتھ اس کے دائیں بائیں طرف الماری پر رکھتے ہوئے اس کی جانب جھکا۔

کیا آج تک ہم نے کوئی نقصان پہنچایا ہے ؟

فائقہ نے سر نفی میں ہلایا۔

تو پھر ؟؟؟؟

آپ نے پرنس برھان کو مارا تو میں ڈر گئی تھی کہ کہی آپ مجھے بھی۔۔۔۔

ہم ایسا سوچ بھی نہی سکتے۔۔۔۔ پرنس برھان کو ان کے کیے کی سزا مل چکی ہے۔

اب وہ دوبارہ کبھی تمہاری طرف آنکھ اٹھا کر نہی دیکھ پائیں گے۔

ککککیا کیا آپ نے اپنے بھائی کے ساتھ۔

exponovels

کچھ خاص نہی بس اب وہ جلدی چل نہی پائیں گے۔

ان کی فکر مت کرو۔

یہ بتاو کیا ہمیں دھوکا دینے کا سوچ رہی ہو؟

نہی پرنس آریان۔۔۔اس نے تیزی سے سر نفی میں ہلایا۔

سوچنا بھی مت۔۔۔۔ورنہ انجام اچھا نہی ہو گا۔

فائقہ نے دل ہی دل میں خدا کا شکر ادا کیا کہ پرنس آریان نے عدیل کو کمرے میں نہی دیکھا۔

ایک ضروری کام سے آئے ہیں ہم۔۔۔وہ پیچھے ہٹا اور کھڑکی کے پاس رک گیا۔

وہی لاکٹ فائقہ کے سامنے لہرایا۔

یہ کیا ہے؟

وہ ڈرتی ڈرتی آگے بڑھی۔

یہ پرنسس بنفشہ تک پہنچنے کا ایک راستہ ہے۔

اس کے ذریعے ہم ان تک پہنچ پائیں گے مگر ہمیں سمجھ نہی آرہا شروع کہاں سے کریں؟

میں کچھ سمجھی نہی آپ کیا کہنا چاہتے ہیں؟

exponovels

ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ مزید کچھ بولتا پھوپھو کمرے میں داخل ہوئی ہاتھ میں سرخ ڈوپٹہ اٹھائے۔

فائقہ جلدی سے یہ ڈوپٹہ اوڑھ لو اور چلو نکاح کے لیے۔۔۔۔عدیل نکاح خواں کو لے آیا ہے۔

کتنے ارمان تھے میرے کہ دھوم دھام سے تم دونوں کی شادی کروں گی مگر اس جادوگر کی وجہ سے سب خراب ہو گیا۔

خیر کوئی بات نہی ایک بار خیریت سے یہ نکاح ہو جائے پھر خطرے کی کوئی بات نہی۔

تم تیار ہو کر جلدی نیچے آجاو۔

وہ تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی اور فائقہ کو لگا جیسے وہ اگلا سانس ہی نہی لے پائے گی۔

پرنس آریان کی آنکھوں میں اپنے لیے غصے دیکھ چکی تھی۔

ہم نے کہا تھا ناں کہ ہمیں دھوکا مت دینا۔۔۔۔وہ غصے میں فائقہ کی طرف بڑھا۔

اب انجام دیکھنے کے لیے تیار رہنا۔

چلو ہمارے ساتھ۔۔۔۔اسے بازو سے کھینچتے ہوئے نیچے لے گیا اور سرخ ڈوپٹہ اس کے سر پر اوڑھا دیا۔

سب کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

exponovels

عدیل تیزی سے فائقہ کی طرف بڑھا مگر جتنی تیزی سے آگے بڑھا تھا اتنی ہی تیزی سے دور جا گرا۔

پرنس آریان کی نظریں اسی پر تھیں۔

فائقہ عدیل کی طرف بھاگنا چاہتی تھی مگر مجبور تھی کیونکہ پرنس آریان نے اس کا بازو مظبوطی سے تھام رکھا تھا۔

نکاح خواں یہ سارہ ماجرہ دیکھ کر ڈر گیا اور بھاگنے ہی لگا تھا کہ قدم اٹھ نہی پائے۔۔۔ایسے جیسے کسی نے پاوں پتھر کے کر دیے ہو۔

آپ ایسے نہی جاسکتے۔۔۔پہلے ہماری شادی تو ہو جائے ء پھر چلے جایئے گا آرام سے۔

کون ہو تم؟

پھوپھو غصے اور حیرانگی سے آگے بڑھیں۔

اور کیوں کر رہے ہو میری بچی کے ساتھ یہ سب؟

آخر اس نے کیا بگاڑا ہے تمہارا؟

ہمیں شور پسند نہی ہے۔۔۔آپ جا کر اپنے بیٹے کو سنبھالیں اسی میں آپ کی بہتری ہے۔

عدیل کے ڈیڈ بیٹے کو ہوش میں لانے کی کوشش کر رہے تھے مگر عدیل کو ہوش نہی آرہا تھا۔

exponovels

وہ تیزی سے عدیل کی طرگ بھاگیں۔

پرنس آریان آپ ایسامت کریں۔۔۔عدیل کو کچھ نا کریں آپ جیساچاہیں گے ویساہی ہو گا۔

میں آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہوں لیکن ان سب کو کوئی نقصان نہی پہنچناچاہیے۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ہم نہی پہنچائیں گے ان سب کو بھی نقصان۔۔۔چپ چاپ ہم سے نکاح قبول کرو۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ممجھے قبول ہے۔

مولوی صاحب آپ پڑھائیں نکاح۔۔۔ممجھے ککلکوئی اعتراض نہی ہے۔

وہ ڈر کے مارے کانپتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی مگر نظریں عدیل پر ہی جمی تھیں۔

بیٹے آپ کانام۔۔۔مولوی صاحب پرنس آریان کی طرف دیکھتے ہوئے ڈرتے ڈرتے بولے۔

آریان۔۔۔وہ فائقہ کاہاتھ تھامے اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔

اور آپ کے والد صاحب کانام۔۔۔؟

محی الدین۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح پڑھاناشروع کر دیا۔

فائقہ روتی ہوئی نکاح قبول کر گئی اور اٹھ کر تیز سے عدیل کی طرف بھاگی۔

exponovels

عدیل آنکھیں کھولو۔۔۔پرنس آریان ٹھیک کریں اسے ء آپ نے کہا تھا کہ آپ میری بات مانیں گے۔

وہ غصے سے فائقہ کی طرف بڑھا اور اسے بازو سے کھینچتے ہوئے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

اس کے پاس جانے کی کیا ضرورت تھی؟

ہمیں ایک ہی بات بار بار کیوں دہرانی پڑ رہی ہے؟

پرنس آریان مجھے معاف کر دیں۔۔آپ بس جلدی سے ٹھیک کر دیں انہیں۔

اس نے وہی دور سے عدیل کی طرف ہاتھ سے اشارہ کیا ایک روشنی پھیلی اور وہ آنکھیں کھولے اٹھ کر بیٹھ گیا۔

نظر فائقہ پے گئی تو پھر سے اس کی جانب بڑھا۔

نہی عدیل وہی رک جاو۔۔۔آگے مت بڑھو۔

ہم اس کا مقابلہ نہی کر سکتے۔۔۔تم بس مجھ سے وعدہ کرو کہ میرے جانے کے بعد پھوپھو اور انکل کا خیال رکھو گے۔

تم کہی نہی جاو گی فائقہ،،،،میں اسے دیکھ لوں گا۔

exponovels

وہ زور سے چلایا۔

نہی نہی عدیل آگے مت بڑھنا۔۔۔وہ پرنس آریان کے سامنے آ رکی۔

مجھے جانا ہو گا میرا نکاح ہو چکا ہے پرنس آریان سے۔

فائقہ تم ایسا کیسے کر سکتی ہو؟

مجھے کرنا اپنی فیملی کی جان بچانے کے لیے۔

تم پلیز مجھے معاف کر دینا۔

وہ پرنس آریان کی طرف پلٹی اور اس کے سینے پے سر رکھے آنکھیں بند کر لیں ءپلک جھپکنے کی دیر میں وہ دونوں وہاں سے غائب ہو گئے۔

نہہہہہہی۔۔۔۔فائقہ۔۔۔۔وہ زور سے چلایا مگر فائقہ جا چکی تھی۔

فائقہ۔۔۔۔۔وہ زور زور سے چلا رہا تھا۔

اس کے ڈیڈ تیزی سے اس کی جانب بڑھے۔

عدیل سنبھالو خود کو۔۔۔مگر وہ زمین پے بیٹھا چلا رہا تھا۔

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے ڈیڈ؟

exponovels

وہ جانتی تھی میں اس سے کتنی محبت کرتا ہوں لیکن پھر بھی اس نے۔

اس نے جو کچھ کیا ہم سب کی جان بچانے کے لیے کیا ہے بیٹا۔

اسے غلط مت سمجھو۔۔۔

پھوپھو ایک کونے میں کھڑی آنسو بہا رہی تھیں ءبیٹے کو تسلی دینے کے الفاظ ہی نہی تھے ان کے پاس۔

نکاح خواں تیزی سے وہاں سے اپنا رجسٹر سنبھالتے ہوئے بھاگ گیا۔

فائقہ نے آنکھ کھولی تو وہ پرنس آریان کے کمرے میں تھی اس سے دور ہٹنا چاہا مگر پرنس آریان نے اسے مزید اپنے قریب کیا اور بازوؤں کی گرفت مزید مظبوط کر دی۔

اگر آج ہم وقت پر نہ پہنچتے تو تمہیں کھو چکے ہوتے ہمیشہ کے لیے۔

اب کبھی بھی خود سے دور نہی ہونے دیں گے تمہیں۔

فائقہ اس کے سینے میں چہرہ چھپائے آنسو بہاتی رہی۔

بس آج۔۔۔جتنے آنسو بہانے ہیں آج ہی بہالیں کیونکہ آج بعد ہم ان آنکھوں میں آنسو برداشت نہی کریں گے۔

exponovels

اس کے آنسو پونچھتے ہوئے اسے بیڈ پر بٹھا دیا۔

ہم پری ماں کو بلاتے ہیں۔

وہ وہاں سے پلٹا ہی تھا کہ فائقہ نے اس کا ہاتھ تھام لیا۔

پرنس آریان اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

کیوں کیا آپ نے ایسا پرنس آریان؟

کیوں؟؟؟؟

آخر میری غلطی کیا تھی؟

کسی کے جزبات کی کوئی قدر نہی آپ کو؟

کسی کی محبت کا کوئی احساس نہی آپ کو؟

عدیل محبت کرتا تھا مجھ سے۔۔۔۔ آپ نے اپنی محبت کو حاصل کرنے کے لیے اس کی محبت کا قتل کر دیا

آخر کیوں؟

کوئی اتنا خود غرض کیسے ہو سکتا ہے؟

ہم خود غرض نہی ہیں۔۔۔۔ ہم نے وہی کیا جو سہی تھا۔

exponovels

رہی بات عدیل کی تو اس کی فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

وقت کے ساتھ ساتھ اس کے زخم بھر جائیں گے لیکن اگر آج وہ یہ شادی کر لیتا تو شاید اپنی زندگی سے ہار جاتا۔

ہم نے اس کی جان بچائی یہ ہمارا احسان ہے اس پر۔

اب یہ آنسو بہانہ بند کر دیں اور دوسرا لباس پہن لیں کیونکہ اب شاہی طور طریقے سے ہماری شادی ہو گی۔

پری ماں کو یہ نہی لگنا چاہیے کہ ہم زبردستی آپ کو یہاں لائے ہیں۔

ہم پری ماں سے مل لیں اور سارے انتظامات دیکھ لیں پھر واپس آتے ہیں۔

فائقہ سر گھٹنوں پے گرائے آنسو بہانے لگی اور پرنس آریان کمرے سے غائب ہو گیا۔

کچھ ہی دیر بعد پری ماں کمرے میں آئیں اور فائقہ کی طرف بڑھیں اور اسے گلے سے لگا لیا۔

ہم آج ہی اعلان کریں گے پوری سلطنت میں آپ دونوں کی شادی بہت دھوم دھام سے کریں گے۔

وہ ہوا کی تیزی سے آئیں اور کمرے سے باہر چلی گئیں۔

فائقہ انہیں سب بتانا چاہتی تھی مگر وہ بول ہی نہی پائی۔

exponovels

پورا محل روشنیوں سے جگمگا اٹھا ہر طرف ہنستی مسکراتی پریاں تھیں اور شاہی مہمان آ چکے تھے۔

فائقہ کو سفید پوشاک پہنائے دلہن کی طرح سجا دیا گیا اور سر پر سونے کا تاج پہنا دیا گیا۔

وہ کسی بے جان جسم کی طرح نڈھال بیٹھی تھی۔

وہ داسیاں اسے ساتھ لیے شاہی محل محل کے حال میں لے گئیں جہاں راجا صاحب اپنی دونوں رانیوں اور بیٹے کے ساتھ شاہی تخت پر براجمان تھے۔

جیسے ہی فائقہ کو وہاں لایا گیا ہر طرف سے پھولوں کی بارش شروع ہو گئی مگر وہ ان سب سے بے نیاز کسی اور ہی دنیا میں گم تھی۔

پرنس آریان شان و شوکت سے چلتے ہوئے اس کے پاس آئے اور گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھ کر فائقہ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

فائقہ نے چپ چاپ اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

پرنس آریان نے تھال سے انگوٹھی اٹھائی اور فائقہ کو پہناتے ہوئے اس کا ہاتھ ہونٹوں سے لگا لیا۔

وہ انگوٹھی دیکھ کر فائقہ چونک گئی مگر اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی پرنس آریان اپنے بازو پر اس کا ہاتھ رکھتے ہوئے شاہی تخت کی طرف بڑھ گئے۔

exponovels

زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہی ہے جیسا ہم کہہ رہے ہیں بس چپ چاپ ویسا کرتی جائیں۔۔۔فائقہ کان میں جھک کر بولتے ہوئے آگے بڑھ گیا۔

راجا صاحب اپنی سیٹ سے اٹھ کر کھڑے ہو گئے۔

استقبال کیجئیے ہمارے مستقبل کے راجا پرنس آریان اور مستقبل کی رانی پرنسس بنفشہ کا۔

فائقہ نے چونک کر پرنس آریان کی طرف دیکھا۔

یہ دونوں آج بیاہ کے خوبصورت بندھن میں بندھ چکے ہیں۔

ان کو مبارکباد دیجیے اور ان کے مستقبل کے لیے اپنی نیک تمناوں کا اظہار کیجیے۔

سب شاہی مہمان باری باری آئے اور دونوں کو مبارک باد دی اور نیک تمناوں کا اظہار کیا۔

ہمیشہ خوش رہو۔۔۔چھوٹی رانی فائقہ کا گال چھوتی ہوئی بولیں۔

آپ دونوں کی شادی کی بہت بہت مبارک باد۔

شکریہ چھوٹی ماں۔۔پرنس آریان لب بھینچے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے بولا اور فائقہ کا ہاتھ مظبوطی سے تھام لیا۔

راجا صاحب اور بڑی رانی بھی آگے بڑھے۔

exponovels

ہمیں تو یقین ہی نہی آرہا کہ ہماری پرنسس بنفشہ ہمارے سامنے ہے پری ماں فائقہ کا ماتھا چومتی ہوئی بولیں۔

خدا آپ دونوں کی جوڑی ہمیشہ سلامت رکھے۔۔۔راجا صاحب نے بھی دونوں کو دعا دی۔

فائقہ نے نفرت سے پرنس آریان کی طرف دیکھا۔

اتنا بڑا جھوٹ۔۔۔۔ آپ اتنے خود غرض ہو گے میں سوچ بھی نہی سکتی تھی۔

جب سارے مہمان چلے گئے تو پرنس آریان فائقہ کو ساتھ لیے کمرے میں آ گئے۔

کمرہ کی سجاوٹ بہت خوبصورت لگ رہی تھی ءایک پل کے لیے فائقہ کہی کھو سی گئی مگر دروازہ بند ہونے کی آواز پر تیزی سے پلٹی۔

اتنا بڑا دھوکا پرنس آریان؟

آپ نے کیا بتایا سب کو؟

میں پرنسس بنفشہ ہوں؟؟؟

آپ اتنے خود غرض بن جائیں گے میں سوچ بھی نہی سکتی تھی۔

اپنی خوشی کے لیے پورے شاہی محل کے ساتھ دھوکا۔۔۔۔بہت افسوس ہو رہا ہے مجھے۔

exponovels

وہ چلتے ہوئے فائقہ کی طرف آیا اور کمر میں بازو رکھتے ہوئے اسے اپنی جانب کھینچا۔

ہم جانتے ہیں یہ دھوکا ہے۔۔۔۔ مگر ہم آپ کے لیے یہ دھوکا دینے کو تیار ہیں اور ہاں ہم ہیں خود غرض۔۔۔۔۔ کیونکہ ہم کھونا نہی چاہتے تمہیں۔

فائقہ نے ڈر کر آنکھیں بند کرلی اور پرنس آریان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ہاتھ کے اشارے سے ساری روشنیاں بجا دیں اور اس کے ہونٹوں پر جھک گیا۔

ہاں ہم ہیں خود غرض اور اب تمہیں ہم سے کوئی نہی چھین سکتا۔

فائقہ نے فرار چاہی مگر پرنس آریان کی گرفت مظبوط تھی۔

کہاناں اب ہمیں کوئی جدا نہی کر سکتا۔۔۔ کوئی بھی نہی۔

مگر یہ غلط ہے پرنس آریان۔۔۔۔ میں ایک انسان ہوں اور ہمارا ملن ناممکن ہے۔

ناممکن کو ممکن بنانا ہم جانتے ہیں۔۔۔ ہم ہر حد پار کر سکتے ہیں تمہارے لیے۔۔۔ ایک بار پھر سے اس کے ہونٹوں پے جھک گیا۔

سورج کی سنہری روشنی اور آبشار سے بہتا پانی جس کے ارد گرد منڈلاتی رنگ برنگی تتلیاں یہ منظر بہت خوبصورت تھا۔

exponovels

فائقہ اداس سا چہرہ لیے سر گھٹنوں پے گرائے جھیل کے کنارے بیٹھی آبشار سے گرتے بے داغ پانی کو دیکھ رہی تھی۔

یہ کیسی زندگی ہو گئی ہے میری؟

کس دنیا میں آ گئی ہوں میں؟

کوئی اپنے مفاد کے لیے اتنا کیسے گر سکتا ہے؟

اپنے مقصد کی تکمیل کے لیے انسان تو خود غرض ہوتے ہیں مگر پرنس آریان سے ایسی توقع پر گز نہی تھی مجھے۔

اپنی پاوز کا غلط استعمال کر رہے ہیں وہ اور اپنے کیے پر زرا شرمندگی نہی ہے۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں گم تھی کہ پری ماں وہاں آ گئیں۔

انہیں آتے دیکھ کر تعزیماً کھڑی ہو گئی۔

کیسی ہیں آپ؟

ان کے سوال پر فائقہ بس مسکرا دی۔

آپ یہاں کیوں بیٹھی ہیں؟

exponovels

وہ بھی اکیلی۔۔۔پرنس آریان کہاں ہیں؟

ہمیں نہی پتہ پری ماں۔۔۔جب ہماری آنکھ کھلی ہم کمرے میں اکیلے تھے۔

ایک ایک لفظ سوچ سمجھ کر بول رہی تھی کیونکہ پرنس آریان کا حکم تھا کہ اب سے خود کو میں نہی آپ کہنا ہے۔

پری ماں ہمیں آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔

اس نے پہلے ارد گرد دیکھا اور پھر رازدانہ انداز میں بولی۔

ہم جانتے ہیں آپ کیا کہنا چاہتی ہیں پرنسس بنفشہ، یہی کہ آپ کے پاس پاورز نہی ہیں۔

ہم خود نہی سمجھ پا رہے کہ آپ کی پاورز کہاں ہیں؟

لیکن آپ ہمارے اور پرنس آریان کے ہوتے ہوئے بلکل پریشان نہ ہو۔

بہت جلد آپ کو ساری پاورز مل جائیں گی۔

نہی پری ماں ہم کچھ اور بات کرنا چاہتے ہیں ہم پرنسس بنفشہ۔۔۔اس سے پہلے کہ مزید کچھ بولتی سامنے گھوڑے پر پرنس آریان آتے دکھائی دیے۔

exponovels

اتنا خوبصورت سفید گھوڑا فائقہ نے زندگی میں پہلے کبھی نہی دیکھا تھا اور پرنس آریان بچپن کی کہانیوں کے کسی شہزادے کی طرح لگ رہے تھے۔

گھڑ سواری ان کا بچپن سے شوق ہے۔۔۔پری ماں مسکراتی ہوئی بولیں۔

وہ گھوڑے سے اتر کر ان دونوں کی طرف بڑھا۔

سلام پری ماں۔۔۔سینے پے ہاتھ رکھے ان کی جانب جھکا اور ان کا ہاتھ چوم کر آنکھوں سے لگالیا۔

فائقہ نظریں جھکائے کھڑی رہی۔

پرنس آریان نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرادیے۔

سب ٹھیک ہے؟

ہمارا مطلب آپ دونوں یہاں؟

ہم تو آپ دونوں کو ڈھونڈتی ہوئی یہاں آئی ہیں۔

ہماری پرنسس کچھ اداس لگ رہی ہیں۔

وہ فائقہ کی طرف پلٹیں۔

آپ انہیں ان کے رشتہ داروں سے ملانے لے جائیں۔

exponovels

اتنا آسان نہی ہے ان کے لیے یہ سب۔

کچھ وقت لگے گا انہیں سب کچھ سمجھنے کے لیے۔

آپ سمجھ رہے ہیں ناں ہم کیا کہنا چاہ رہی ہیں؟

جی پری ماں ہم سمجھ گئے۔

آپ بے فکر رہیں۔

ہم آج ہی انہیں ان کے پرانے گھر لے کر جائیں گے۔

بہتر۔۔۔ہم چلتے ہیں تھوڑا کام ہے ہمیں۔

پری ماں کے وہاں سے جاتے ہی وہ فائقہ کی طرف بڑھا اور دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ تھام لیا۔

اتنی اداسی کیوں ہے آپ کے چہرے پر؟

فائقہ طنزیہ مسکرائی۔

پوچھ تو ایسے رہے ہیں جیسے آپ جانتے نہی۔

جانتے ہیں۔۔۔مگر افسوس ہم یہ اداسی دور نہی کر پائیں گے۔

آپ وہاں جانا چاہتی ہیں جہاں ہمارا دشمن ہے اور ہم یہ نہی کریں گے۔

exponovels

پری ماں سے تو کہہ دیا ہم نے لیکن ہم وہاں جائیں گے نہی۔

جیسے آپ کی مرضی۔۔۔۔مجھے کوئی اعتراض نہی۔

اگر میری قسمت میں غلامی لکھی ہے تو غلامی سہی۔

اپنی پوشاک سنبھالتی ہوئی محل کی طرف بڑھ گئی اور پرنس آریان ایک گہری سانس لیتے ہوئے تیزی سے اس کی جانب بڑھے اور اسے بازوؤں میں اٹھالیا۔

ہمارے ہوتے ہوئے ہماری پرنسس کو اتنی مشقت کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

پرنس آریان چھوڑیں مجھے۔۔۔کوئی دیکھ لے گا۔

ہم ڈرتے نہی ہیں کسی سے بھی۔

اس کے جواب پر فائقہ کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔

میں آپ کی پرنسس نہی ہوں۔۔۔۔میرا نام فائقہ ہے۔

یہ بات آپ یاد رکھیں تو بہتر ہو گا آپ کے لیے۔

کیا فرق پڑتا ہے؟

ہم تو دل سے آپ کو ہی اپنی پرنسس مان چکے ہیں۔

exponovels

اب اگر ہمیں پرنسس بنفشہ مل بھی گئیں تو ہم انہیں اپنانے سے انکار کر دیں گے۔

کہہ دیں گے ان سے کہ اب ہمارے دل پر کسی اور کا قبضہ ہے۔

یہ سب بہت غلط کر رہے ہیں آپ پرنس آریان۔

یہ زیادتی ہے میرے ساتھ بھی اور پرنسس بنفشہ کے ساتھ بھی۔

وہ نا جانے کہاں ہو گی؟

آپ کا انتظار کر رہی ہو گی کہ آپ آئیں گے اور انہیں بچا کر لے جائیں گے مگر آپ یہاں اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں۔

اب وہ محل میں سپاہیوں کے درمیان چل رہے تھے اور فائقہ شرم کے مارے دونوں ہاتھ چہرے پے رکھ چکی تھی۔

چہرے سے ہاتھ ہٹا سکتی ہیں آپ۔۔۔۔یہاں کسی کی اتنی ہمت نہی کہ آپ کی طرف نظر اٹھا کر دیکھ سکے۔

فائقہ نے پھر بھی چہرہ چھپائے رکھا۔

کمرے میں پہنچ کر پرنس آریان نے اسے بیڈ پر لٹا دیا۔

exponovels

آرام سے بیٹھیں یہاں محل میں زیادہ گھومنے کی ضرورت نہی ہے۔

دشمن کی نظر ہے ہم پر ءہم نہی چاہتے کہ کوئی آپ کی طرف غلط نگاہ سے دیکھے۔

دشمن اور وہ بھی یہاں؟

آپ کے محل میں؟

یہاں جو دشمن تھا اسے تو آپ انجام تک پہنچا چکے ہیں تو اب ڈرنے کی کیا ضرورت ہے؟

نہی ان کے علاوہ بھی ایک دشمن ہے یہاں۔۔۔

ہم چھوٹی ماں کی بات کر رہے ہیں۔

اس پورے شاہی محل کی اصل دشمن تو وہ ہیں۔

اگر انہیں زرا سی بھی خبر ہو گئی کہ آپ پرنسس بنفشہ نہی ہیں تو وہ پرنسس بنفشہ کی تلاش میں دن رات ایک کر دیں گی اور انہیں ختم کرنے کے منصوبے بنائیں گی۔

آپ کی چھوٹی ماں جو پرنس برھان کی ماں ہیں؟

وہ گھنگھریالے بالوں والیں؟

جی وہی۔۔۔ان سے سنبھل کر رہنا پڑے گا۔

exponovels

یہ شاہی محل میں جشن کا انتظام ہمیں اس لیے کرنا پڑا تا کہ سب کو یہی لگے کہ ہمیں پرنسس بنفشہ مل گئی ہیں۔

سچ کیا ہے یہ ہم اور پری ماں ہی جانتے ہیں۔

مگر وہ تو مجھ سے کہہ رہی تھیں کچھ میری پاورز کے بارے میں۔

وہ اس لیے کیونکہ دشمن کہی بھی ہو سکتا ہے کسی بھی صورت میں۔۔۔ان کو یہی لگنا چاہیے کہ آپ ہی پرنسس بنفشہ ہیں۔

ہممممم۔۔۔۔تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ مجھے استعمال کر رہے ہیں اپنی پرنسس کو ڈھونڈنے کے لیے۔۔۔۔آپ کو زرا اندازہ نہی ہے آپ کتنی زندگیاں برباد کر چکے ہیں۔

ہم نے کسی کی زندگی برباد نہی کی۔۔۔۔ہم بس آپ کو کھونا نہی چاہتے تھے۔

جو کچھ عدیل کے ساتھ ہوا وہ اس کی قسمت۔۔اب آپ ہماری ہیں تو آپ کو ہمارے بارے میں ہی سوچنا چاہیے۔

آپ پر اور آپ کی سوچ پر بس ہمارا حق ہے۔

یہ بات آپ جتنی جلدی ہو سکے سمجھ لیں۔

exponovels

فائقہ نے بے رخی سے چہرہ دوسری طرف موڑ لیا۔

اور پرنسس بنفشہ کا کیا؟

اگر آپ انہیں اپنانے سے انکار کر دیں گے تو وہ کہاں جائیں گی سوچا آپ نے ؟

پرنس آریان نے اس کے چہرے کا رخ اپنی طرف موڑا۔

وہ ہمیں ابھی تک ملی نہی ہیں اور یہ ضروری بھی نہی ہے کہ وہ ہمیں ملیں گی۔

جو کام ہوا نہی ابھی اس کے بارے میں سوچنے کا کیا فائدہ؟

بات فائدے یا نقصان کی نہی ہے پرنس آریان۔۔۔بات تو اصول کی ہے۔

جہاں تک میں نے سنا ہے پرنس اپنے وعدے سے پیچھے نہی ہٹتے تو پھر آپ اپنی پرنسس کو ڈھونڈنے کا وعدہ کیسے ترک کر سکتے ہیں۔

ہم وعدہ خلافی نہی کر رہے بس یہ کہہ رہے ہیں کہ اب اس دل پر صرف آپ کا راج ہے۔

فائقہ کا ہاتھ تھام کر دل پے رکھتے ہوئے بولا۔

اب اس دل کی دھڑکن بس آپ ہیں ء کسی اور کے لیے کوئی گنجائش نہی ہے یہاں۔

سمجھی آپ؟

exponovels

اس کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس کے چہرے پر جھکا مگر فائقہ دونوں ہاتھ اس کے ہونٹوں پر رکھ دیے۔

میں سمجھ گئی۔۔۔آپ مت سمجھائیں مجھے۔

اس کی حرکت پر پرنس آریان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی اور اس کے ہاتھ چومتے ہوئے پیچھے ہٹ گیا۔

فائقہ تیزی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

مجھے میرے کپڑے چاہیے۔۔۔میں اتنی لمبی لمبی فراکس پہن کر نہی رہ سکتی۔

ان کپڑوں میں تو چلا بھی نہی جاتا ٹھیک سے۔

یہ ناممکن ہے۔۔۔اس دیس میں یہی لباس مل سکتا ہے آپ کو۔

تو پھر ایسا کریں میرے دیس جائیں اور میری الماری سے میرے کپڑے لا دیں مجھے۔

پرنس آریان نے بھنویں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا۔

اس لباس میں کیا خرابی ہے؟

خرابی کوئی نہی ہے بس مجھے عادت نہی ہے ایسے کپڑوں کی۔

exponovels

مجھے کچھ ہلکے پھلکے کپڑے چاہیے۔۔۔یہ فراک پاوں میں اٹکتی ہے ڈر لگتا ہے کہی گر ہی نا جاوں۔

اگر آپ گر بھی گئیں تو سنبھالنے کے لیے ہم ہیں یہاں مگر اب ان سب کی عادت ڈالنی ہو گی آپ کو۔۔۔اور کوئی حل نہی ہمارے پاس۔

اب چلیں۔۔۔پری ماں انتظار کر رہی ہو گی ہمارا کھانے کی میز پر۔

فائقہ جلتی بھنتی پیر پٹختی ہوئی بیڈ کی دوسری سائیڈ سے ہوتی ہوئی دروازے کی طرف بڑھی مگر پرنس آریان کے سینے سے جا ٹکرائی۔

شاید آپ بھول رہی ہیں کہ ہمیں بھی آپ کے ساتھ جانا ہے اور ایک پرنسس کو اپنے پرنس کے ساتھ کیسے چلنا ہوتا ہے یہ تو آپ جانتی ہی ہو گی۔

فائقہ کی طرف اپنا بازو بڑھایا تو فائقہ نے غصے سے اپنا بازو اس کے بازو پے رکھ دیا اور کمرے سے باہر نکل گئے۔

عدیل اپنے کمرے میں فرش پے بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھا۔

کل کی پورا دن اور پوری رات کمرے میں ہی گزار دی۔

exponovels

رات بھر سے فرش پے بیٹھے گہری سوچوں میں گم تھا۔

حیران تھا کہ کوئی ایسا کیسے کر سکتا ہے؟

فائقہ کی بے بسی اور روتا ہوا چہرہ آنکھوں کے سامنے تھا۔

پتہ نہی کس حال میں ہو گئی وہ؟

میں اس کے لیے کچھ بھی نہی کر سکا۔

ہم انسان اتنے کمزور کیوں ہوتے ہیں؟

کاش میں اس کا مقابلہ کر سکتا۔۔۔اگر میرے پاس بھی اس کے جیسی پاورز ہوتیں۔

میں اپنا سب کچھ ہار چکا ہوں۔۔۔۔میری بچپن کی دوست ءمیری محبت سب چھین کر لے گیا وہ۔

اب یہ خالی جسم رہ گیا ہے جان تو کھینچ کر وہ لے گیا۔

اب اس بے جان وجود کا کیا کروں گا میں؟

میں کیسے زندہ رہوں گا؟

میری زندگی مجھ سے چھین کر لے گیا۔۔۔ابھی ابھی تو فائقہ کے دل میں میرے لیے کچھ محبت پیدا ہوئی تھی اور تم نے سب تباہ کر دیا پرنس آریان۔

exponovels

آاااااااااا۔۔۔۔۔۔۔زور سے چلایا اور کرسی اٹھا کر سامنے دیوار پر لگے شیشے پر مار دی۔

سارا شیشہ زمین پر بکھر گیا۔

اس میں سے ایک ٹکرا اٹھا کر فرش پر بیٹھ گیا۔

نہی جی سکتا میں اس بے جان وجود کے ساتھ۔۔۔ نہی جی سکتا میں۔

کانچ اپنی وینز پر رکھا اور تیزی سے کھینچ دیا۔

نہی جی سکتا میں تمہارے بغیر۔۔۔۔اپنے بازو سے بہتا خون دیکھ کر مسکرا دیا۔

نہی جی پاوں گا سنا تم نے۔۔۔۔میری موت کی خبر سن کر میری قبر پر مجھ سے ملنے تو آو گی ناں؟

ہاں ضرور آو گی۔۔۔۔وہ لائے گا تمہیں۔۔۔اب اسے مجھ سے کوئی خطرہ محسوس نہی ہو گا۔

I Hate My self....

دھڑام سے فرش پر گرا اور تڑپنے لگا آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا رہا تھا اور آخری بار اس نے ماں باپ کو چلاتے ہوئے اپنی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا اور پھر آنکھوں کے سامنے مکمل اندھیرا چھا گیا۔

پرنس برھان آپ پڑے رہیں یہاں۔۔۔۔۔کل رات محل میں اتنا سب کچھ ہو گیا اور آپ کو فکر ہی نہی کسی بات کی۔

exponovels

کیاہو گیاایسا پری ماں جو آپ اتنے غصے میں ہیں ؟

وہ بھی اتنی صبح صبح۔۔۔۔

ہم غصہ نہ کریں تو اور کیا کریں ؟

آپ اپنی پاورز کھو چکے ہیں اور وہاں پرنس آریان کو پرنسس بنفشہ مل چکی ہیں۔

اور تو اور ان کا بیاہ بھی ہو چکا ہے۔۔۔کل رات محل میں بہت بڑا جشن رکھا گیا ان کے لیے۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ ؟

اتنے سالوں میں جو ممکن نہی ہو سکا آج کیسے ممکن ہو گیا؟

اب اس بات کا پتہ تو آپ ہی لگا سکتے ہیں۔

ہم کیسے پتہ لگائیں ؟

ہماری پاورز بہت کمزور ہو چکی ہیں پرنس آریان کی وجہ سے۔

انہوں نے ایک انجان انسان کے لیے اپنے ہی بھائی کو مارنے کی کوشش کی۔

آپ کو بھی کیا ضرورت تھی اس لڑکی کا پیچھا کرنے کی ؟

آپ بھی تو بے وقوفیاں کرتے ہیں۔

exponovels

اس لڑکی کا پرنس آریان سے جو بھی تعلق تھا آپ کو اس سے کیا؟

ان کی اپنی زندگی ہے جو جی میں آئے کریں۔

آپ صرف اپنے مقصد پر دھیان دیں۔

ایک کام کہا تھا وہ تو آپ کر نہی سکے اور انسانوں کا پیچھا کرنے چل دیے۔

ہمیں تو اب یہ سمجھ نہی آرہا پرنس آریان پہنچے کیسے پرنسس بنفشہ تک؟

وہ اب تک کہاں تھیں اور ان کو کیسے مل گئیں اچانک؟

ان کے پاس ان کی پاورز بھی نہی ہیں۔۔۔وہ بلکل عام سی لگتی ہیں۔

ہمیں تو ان کے پر کہی دکھائی نہی دیے۔

ہم نے پوچھنا بھی چاہا تھا راجا صاحب سے مگر انہوں نے ہمیں بولنے کا موقع ہی نہی دیا بڑی رانی کی وجہ سے۔

وہ ضرور ہمارے خلاف کوئی منصوبہ بنا رہی ہیں۔

اوپر سے آپ کی دن بدن بڑھتی ہوئی بے وقوفیاں۔۔۔۔۔۔ہمیں تو ڈر لگ رہا ہے کہی راجا صاحب آپ کو اور ہمیں محل سے باہر ہی ناں نکال دیں۔

exponovels

ہم تو چاہتی تھیں کہ آپ اس سلطنت کے اگلے راجا بنیں مگر آپ اپنی غلطیوں سے یہ بات ثابت کر رہے ہیں کہ آپ اس لائک ہی نہی ہیں۔

اگر ایسے ہی چلتا رہا تو وہ دن دور نہی جب پرنس آریان اس سلطنت کے نئے راجا بن جائیں گے اور ہم ماں بیٹا محل سے باہر پھینک دیے جائیں۔

ہمارے ہوتے ہوئے ایسا نہی ہو سکتا پری ماں۔۔۔۔ آپ فکر نہی کریں ہم ٹھیک ہو جائیں پھر سوچتے ہیں کیا کرنا ہے۔

ہمارے ہوتے ہوئے کوئی آپ کو ہاتھ بھی نہی لگا سکتا۔

ہم پر بھروسہ رکھیں آپ۔

آپ پر بھروسہ ہی تو میری امید کی آخری کرن ہے پرنس برھان ء آپ ہی ہیں وہ جو اس سلطنت کے ہونے والے راجا کو ختم کر سکتے ہیں۔

ڈیانا کوئی بھی کام سوچے سمجھے بنا نہی کرتی ء میں جانتی ہوں پرنس آریان کی پاورز کے سامنے میری پاورز بے کار ہیں ء اسی لیے تو آپ کا چناو کیا اس کام کے لیے۔

exponovels

باقی سب کو تو میں خود دیکھ لوں گی ء دیکھتی ہوں کیسے بچ پائے گا یہ شاہی خاندان ڈیانا کے وار سے ۔۔۔۔وہ اپنے ہی خیالوں میں گم ہو چکی تھیں۔

کیا ہوا پری ماں آپ نے جواب نہی دیا؟

کیا آپ ہم پر بھروسہ نہی کرتیں اب ؟

نہی ایسی کوئی بات نہی ۔۔۔اس سلطنت میں ایک آپ ہی تو ہیں جن سے ہماری امیدیں جڑی ہیں۔

آپ پر بھروسہ نہی کیا تو ہم کہاں جائیں گے۔

آپ ہی ہمارا آخری سہارا ہیں۔

بس جلدی سے ٹھیک ہو جائیں ۔۔۔ تین دن بعد آپ کا بیسواں جنم دن ہے۔

ہم نہی چاہتے کہ اس سلطنت کے ہونے والے راجا اپنا جنم دن بستر پر گزاریں۔

یہ نہی ہو گا آپ بے فکر ہو جائیں ۔۔۔۔ پرنس برھان مسکراتے ہوئے بولے۔

پری ماں بھی مسکرا دیں۔

****

کھانا کھانے کے بعد پرنس آریان اسے پھر سے کمرے میں چھوڑ گئے۔

exponovels

فائقہ بور ہو رہی تھی۔

اتنے بڑے کمرے میں اکیلی ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی۔

جب تھک گئی تو بستر پے گر گئی اور آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

پتہ نہی وہاں سب کیسے ہو گے ؟

پھوپھو نے تو رو رو کر برا حال کر لیا ہو گا اپنا اور عدیل۔۔۔اس کے لیے یہ سب کسی صدمے سے کم نہی ہے۔

پتہ نہی وہ یہ سب کیسے ہینڈل کر پائے گا؟

اس نے میرے ساتھ زندگی کے کتنے سہانے خواب دیکھے تھے۔

کتنا خوش تھا وہ ہماری شادی کے لیے۔

اس کی اتنی فکر کو میں شک سمجھتی رہی اور وہ مجھ سے محبت کرتا گیا۔

میں کبھی سمجھ ہی نہی پائی اس کی محبت۔۔۔اور جب تھوڑا احساس ہو تو وقت پر لگا کر تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

exponovels

بہت غلط کرتی تھی میں اس کے ساتھ ہر وقت غصہ کرتی چیختی چلاتی اور وہ میری ہر بد تمیزی کو ہنس کر ٹال دیتا۔

کتنی پاگل تھی ناں میں۔۔۔۔؟

خود سے ہی سوال کر رہی تھی۔

میری ایک غلطی۔۔۔۔بس ایک غلطی کی وجہ سے میں نے اپنا دوست کھو دیا۔

وہ دوست جو آفس سے انکل کی ڈانٹ کھا کر بھی میرے آفس صرف یہ دیکھنے آتا تھا کہ میں ٹھیک ہوں یا نہی؟

پتہ نہی اب کیسے اس کے دل کو چین آئے گا؟

یہاں ناں تو وہ خود آسکے گا اور ناں ہی کال کر پائے گا۔

کاش میں ایک بار عدیل سے مل سکتی۔۔۔اسے سمجھاتی کہ مجھے بھول جائے۔

مگر میں نہی جا سکتی۔۔۔میں یہاں آزاد ہونے کے باوجود بھی قید ہوں۔

نظر نا آنے والی بیڑیاں مجھے جکڑے ہوئے ہیں۔

پرنس آریان نے بس اپنی خود غرضی کے لیے میرا استعمال کیا ہے۔

exponovels

بس اپنی پرنسس کو پروٹیکٹ کرنے کے لیے میری ہنستی بستی زندگی کو اجاڑ کر رکھ دیا۔

زبردستی مجھ پر ایسے حق جتایا ہے جیسے میں کوئی جاگیر ہوں۔

کھو چکی ہوں میں خود کو اور کھو چکی ہوں اپنا سب کچھ۔

میرے سب اپنے مجھ سے دور جا چکے ہیں۔

نفرت ہو رہی ہے مجھے اپنے آپ سے بھی اور اس وجود سے بھی جو کل رات پرنس آریان کی تحویل میں تھا۔

آپ میرے جسم پر تو قبضہ کر سکتے ہیں پرنس آریان مگر میری روح تک کبھی رسائی حاصل نہی کر پائیں گے۔

جی چاہتا ہے نوچ ڈالوں اپنے وجود کو جس پر آپ کی خود غرضی کے نشان باقی ہیں۔

میں زندہ ہی کیوں ہوں؟

مر کیوں نہی گئی اب تک؟

اس بے جان وجود کے ساتھ کہاں تک جاوں گی؟

ہر طرف ویرانیاں ہیں ءاندھیرے ہیں۔

exponovels

اجالے کی کوئی کرن مجھے دکھائی نہی دے رہی۔

آخر موت ہے تو آج کیوں نہی؟

سامنے لٹکی تلوار کو دیکھ کر اس طرف بڑھی اور پوری قوت سے تلوار کھینچ کر ہاتھ میں تھام لی۔

اس زندگی کا کیا کروں گی میں؟

دل میں کوئی اور ہے اور سامنے کوئی اور۔۔۔شاید مر کر کچھ درد کم ہو جائے۔

بائیں ہاتھ کی مٹھی زور سے بند کی اور تلوار وینز پے رکھ کر زور سے چلا دی۔

****

سمجھ نہی آ رہا فائقہ کے دور جانے پر آنسو بہاوں یا بیٹے کی تکلیف پر۔

آئی سی یو کے باہر بینچ پر بیٹھی آنسو بہا رہی تھیں۔

حوصلہ رکھو بیگم سب ٹھیک ہو جائے گا۔

ہاں بھابھی حوصلہ رکھیں آپ۔۔۔۔اگر آپ ہمت ہار گئیں تو کون سنبھالے گا بھائی کو۔

ان کی نندیں بھی وہاں پہنچ چکی تھیں۔

سب کی حالت اس وقت دردناک تھی۔

exponovels

میں تو پہلے ہی منع کرتی آئی تھی تم لوگوں کو کہ اس لڑکی کو اتنی آزادی نہ دو۔

وہ اکیلی پتہ نہی کہاں کہاں سفر کرتی رہی ہے۔

ناجانے کہاں سے وہ جن اس کے پیچھے لگ گیا اور دیکھو کیا ہو گیا۔

وہ اسے تو لے گیا مگر ہمارے بچے کو موت کے منہ میں دھکیل گیا۔

عدیل کے ڈیڈ نے ساری بات بہنوں کو بتادی کیونکہ اب چھپانے کا کوئی فائدہ بھی نہی تھا۔

وہ دونوں بہنیں جب سے آئی تھیں فائقہ کی ہی برائیاں کر رہی تھیں۔

بیٹیاں گھر میں ہی اچھی لگتی ہیں۔

چلو اب اس نے چار کتابیں پڑھ ہی لی تھیں تو ٹھیک تھا اسے آفس بنا کر دینے کی کیا ضرورت تھی۔

مانا کہ یتیم بچی تھی تم دونوں نے اسے لاڈ پیار میں پالا تا کہ اسے ماں باپ کی کمی محسوس نا ہو لیکن وہ تو سر پے ہی چڑھتی گئی۔

مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے کہی ہمارے بچے کو کچھ۔۔۔۔۔

اللہ نا کرے آپا کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟

اللہ نا کرے کہ میرے بچے کو کچھ ہو۔۔۔۔میری اکلوتی جائیداد بس وہی ہے۔

exponovels

آپ کچھ دیر کے لیے خاموش ہو جائیں گی؟

ہم صدمے میں ہیں اور آپ کیڑے نکالنے میں لگی ہیں۔

اگر میرے بیٹے کے لیے دعا کر سکتی ہیں تو ٹھیک ورنہ بہتر ہے آپ گھر چلی جائیں۔

امی کروالی ناں آپ نے اپنی بے عزتی؟

خوش ہیں اب؟

اب بیٹھنا ہے آپ کو اور یا گھر چلیں؟

بریرہ ماں ک کان میں بولی۔

ارے ہم کیا دشمن ہیں عدیل کے؟

ہم تو وہی کہہ رہی ہیں جو سچ ہے،،،، سہی کہہ گئے ہیں سیانے سچ ہمیشہ کڑوا ہی لگتا ہے۔

چھوٹی نند نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

آپ لوگ شور مت مچائیں یہ ہاسپٹل ہے آپ کا گھر نہی۔۔۔۔پاس سے گزرتی نرس نے اسے ٹوکا۔

پلیز آپ رش کم کریں یہاں سے۔۔۔دو سے زائد لوگ یہاں نہی بیٹھ سکتے۔

ہاں ہاں جا رہے ہیں۔۔۔۔ہمیں بھی کوئی شوق نہی تھا یہاں آنے کا۔

exponovels

وہ تو بھتیجے اور بھائی کے منہ کو آ گئے۔

امی۔۔۔خالہ۔۔۔چلیں آپ دونوں یہاں سے۔۔۔بریرہ ان دونوں کو بازو سے کھینچتی ہوئی ہاسپٹل سے باہر لے گئی۔

آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور نرس باہر آئی آپ لوگ جلدی سے بلڈ کا انتظا کر لیں۔

ایک پرچی ان کی طرف بڑھائی۔

عدیل کے ڈیڈ تیزی سے آگے بڑھے اور سب کو کال کرنے لگے تا کہ بلڈ کا انتظام ہو سکے۔

آدھے گھنٹے کے اندر اندر بلڈ کا انتظام ہو گیا۔

ڈاکٹر باہر آئے اور ان کو خوشخبری دی۔

اب آپ کے بیٹے کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

بس اسے ہوش نہی آ رہا تھا تو ہمیں ڈر تھا کہی قومہ میں نا چلا جائے۔

اللہ کی رحمت اور آپ کی دعاوں سے اب وہ کافی بہتر ہے۔

تھوڑی دیر میں دوسری وارڈ میں شفٹ کر دیں گے پھر آپ لوگ مل سکتے ہیں۔

دونوں کے چہروں پر خوشی پھیل گئی اور خدا کا شکر ادا کرنے کے لیے ہاتھ اٹھا لیے۔

exponovels

جیسے ہی فائقہ کے بازو پر تلوار چلی خون بہنا شروع ہو گیا۔

نہی جینا مجھے۔۔۔ایسی زندگی سے تو موت ہی بہتر ہے کم از کم کسی کو کھونے کا ڈر تو نہی ہو گا۔

تلوار ہاتھ سے گر گئی اور فرش پر گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے بازو تھام کر زخم پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

چھوڑ دیں مجھے پرنس آریان۔۔۔۔ نہی جینا چاہتی میں۔

پرنس آریان کی آنکھوں میں انتہا کا غصہ تھا یوں لگ رہا تھا جیسے ابھی ہر چیز کو آگ لگا دیں گے اور ہوا بھی یہی کمرے میں ہر طرف آگ بھڑک اٹھی۔

فائقہ مزید رونا شروع ہو گئی اور اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو خون بہنا بند ہو چکا تھا اور زخم کا نام و نشان تک نہی تھا۔

ناں تو آپ مجھے مرنے دیتے ہیں اور ناں ہی جینے دیتے ہیں۔

زمین پے بیٹھی چیخ چیخ کر آنسو بہانے لگی۔

پرنس آریان اس کی طرف بڑھا اور اسے دونوں کندھوں سے تھامتے ہوئے اپنے سامنے کھڑا کیا۔

اگر دوبارہ ہم سے دور جانے کی کوشش کی تو ہم ساری دنیا میں آگ لگا دیں گے۔

اگر ہم وقت پر نا پہنچتے تو پتہ نہی کیا ہو جاتا۔

exponovels

اسے خود سے لگائے اس کے ہونے کا احساس محسوس کیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے ساری آگ ختم ہو گئی اور ماحول میں پہلے جیسا سناٹا چھا گیا۔

کیسے سمجھائیں تمہیں تم ہمارے لیے کیا ہو؟

ہم پوری دنیا سے لڑ سکتے ہیں تمہارے لیے مگر تمہیں کھونے کا تصور بھی نہی کر سکتے۔

لیکن میں آپ کے ساتھ نہی رہنا چاہتی۔۔۔فائقہ تیزی سے دور ہٹی اور پرنس آریان اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھنے لگے۔

مجھے میرے اپنوں کے پاس واپس جانا ہے۔

میں نہی جی سکتی یوں گھٹ گھٹ کر۔

یہ بھی کوئی زندگی ہے؟

جہاں ہر کوئی بیگانہ بیگانہ سا لگتا ہے۔

بس کھانے کے وقت سب اکھٹے ہوتے ہیں اور پھر پڑے رہیں اس کمرے میں۔

محل میں گھوم نہی سکتے۔۔۔اپنے ہی گھر میں دشمن کا خوف ہے۔

یہاں ناں تو کوئی گھر ہے اور ناں ہی گھر کے لوگ۔

exponovels

مجھے نہی رہنا یہاں۔۔۔اگر میں مزید یہاں رہی تو پاگل ہو جاوں گی۔

مجھے واپس جانا ہے میرے گھر بس!

ناں تو مجھے آپ میں انٹرسٹ ہے اور نہ ہی آپ کے اس محل میں۔

میں اپنے چھوٹے سے گھر میں بہت خوش ہوں اپنی فیملی کے ساتھ۔

اچانک ایک تیز روشنی اس کی آنکھوں میں پڑی اور ہوش و حواس سے بیگانی ہو کر گر گئی۔

جب آنکھ کھلی تو اپنے کمرے میں تھی اپنے بیڈ پر۔

حیرت اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں گھری ہر چیز کو دیکھنے لگی۔

کیا پرنس آریان نے واقعی میری بات مان لی؟

مجھے واپس چھوڑ گئے وہ۔۔۔مجھے یقین نہی آرہا میں اپنے گھر میں ہوں اپنے کمرے میں اور یہ کپڑے۔۔۔یہ کب چینج کیے میں نے۔

پھوپھو۔۔۔عدیل۔۔۔تیزی سے چلاتی ہوئی کمرے سے باہر بھاگی۔

کیا ہو گیا ہے فائقہ آرام سے سیڑھیاں اترو۔۔۔اگر گر جاتی تو چوٹ لگ جانی تھی۔

عدیل تیزی سے اس کی طرف بڑھا۔

exponovels

اسے سامنے دیکھ خوشی سے پاگل ہو گئی۔۔۔۔عدیل تم ٹھیک ہو ناں؟

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔مجھے کیا ہو گا بھلا؟

اتنا سب کچھ ہو گیا تو مجھے لگا تم بہت پریشان ہو گے۔

کیا ہو گیا اتنا سب کچھ؟

اور میں کیوں پریشان ہو نگا؟

کیا ہو گیا ہے آج تمہیں؟

کچھ ایسا ویسا تو نہی کھا لیا؟

پاگل ہو بلکل۔۔۔۔اس کے سر پر ہلکی سی تھپکی لگاتے ہوئے گیراج کی طرف بڑھ گیا۔

فائقہ تیزی سے اس کے پیچھے دوڑی۔

عدیل تمہیں یاد نہی جو کچھ ہوا تھا؟

کیا یاد نہی فائقہ تم کس بارے میں بات کر رہی ہو مجھے کچھ یاد نہی۔

مجھے آفس کے لیے دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔تم نے نہی جانا کیا؟

ڈیڈ کب سے جا چکے ہیں اور میں ابھی تک یہی ہوں۔

exponovels

اگر تم نے جانا ہے تو آو میں تمہیں ڈراپ کر دیتا ہوں۔

فائقہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

میں "پرنس آریان" کی بات کر رہی ہوں عدیل۔

کیا تمہیں یاد نہی پرسوں جو کچھ ہوا؟

"پرنس آریان"؟؟؟

کون پرنس آریان؟

ضرور تم نے کوئی مووی دیکھی ہو گی اور پھر سو گئی۔

کوئی خواب دیکھا ہو گا تم نے۔

اب جاو ناشتہ کرو جلدی۔۔۔۔ بلکل خیال نہی رکھتی ہو اپنا۔

مام ویٹ کر رہی ہیں تمہارا کب سے۔۔۔ گیٹ کھولتے ہوئے واپس آیا اور گاڑی گیٹ سے باہر نکال کر دوبارہ اندر آیا۔

گیٹ بند کیا اور ہاتھ ہلاتے ہوئے گھر سے باہر نکل گیا۔

فائقہ حیرت زدہ سی اسے جاتے دیکھ رہی تھی اور پھر تیزی سے اندر بھاگی۔

exponovels

exponovels

پھوپھو کیا آپ کو بھی کچھ یاد نہی؟

پرنس آریان؟

کون پرنس آریان؟

کس کی بات کر رہی ہو تم؟

کوئی فلم ہے کیا؟

کیا مطلب پھوپھو؟؟؟؟

یہ کوئی فلم نہی سچ ہے۔۔وہ مجھے ایک ماہ پہلے ملا تھا اسلام آباد۔

سب بتایا تو تھا میں نے آپ سب کو۔۔۔اس نے مجھ سے نکاح کیا تھا دو دن پہلے۔

آپ دونوں یہ سب کیسے بھول سکتے ہو؟

کیا بولتی جا رہی ہو صبح صبح؟

اگر عدیل نے سن لیا تو کیا سوچے گا۔

پھوپھو میں سچ کہہ رہی ہوں۔۔۔۔اس نے مجھ سے نکاح کیا تھا اور پریوں کی دنیا میں لے گیا تھا اور میرا اس سے جھگڑا ہوا تو مجھے واپس چھوڑ گیا۔

exponovels

تمہاراناں دماغ خراب ہو گیا ہے فائقہ۔

کیوں صبح صبح مجھے پریشان کر رہی ہو؟

ناشتہ کرو اور آفس جاو جلدی۔

پھوپھو میں سچ کہہ رہی ہوں میرا یقین کریں۔

فائقہ میری بچی ضرور تم نے کوئی برا خواب دیکھا ہو گا۔

جاو تیار ہو جاو جلدی کرو۔۔۔۔پھر چیخو گی کہ لیٹ ہو گئی میں۔

بے بسی اور بے دلی سے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گئی۔

کمرے میں آئی تو فون بج رہا تھا۔

کال اٹینڈ کی۔

میم آپ نے کب تک آفس آنا ہے؟

کلائینڈ کب سے ویٹ کر رہے ہیں آپ کا۔

اس کے گارڈ کی کال تھی۔

آرہی ہوں پانچ منٹ میں۔۔۔ویٹ کرواوانہیں۔

exponovels

کال کاٹ کر فون بیڈ پر واپس پھینکتی ہوئی کھڑکی کے پاس جا رکی۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پچھلے ایک ماہ میں میرے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ایک خواب تھا؟

خواب کیسے ہو سکتا ہے؟

پرنس آریان کی وہ چیخ۔۔۔گردن پے ہاتھ رکھا تو چونک گئی اور تیزی سے شیشے کی طرف بڑھی۔

وہ چین کہاں گئی؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

یہ سب خواب نہی ہو سکتا؟

نہی ہو سکتا خواب۔۔۔۔پرنس آریان میں جانتی ہوں آپ یہی ہیں اور مجھے سن رہے ہیں۔

پلیز میرے سامنے آئیں پرنس آریان۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔

میں جانتی ہوں یہ خواب نہی ہو سکتا۔

یہ سب آپ کر رہے ہیں ناں؟

exponovels

کہاں ہیں آپ؟

مجھے پتہ ہے آپ مجھے دیکھ سکتے ہیں۔

بہت دیر تک بولتی رہی مگر کچھ نہی ہوا۔

افففف میں پاگل ہو جاوں گی۔

عالیہ۔۔۔۔ہاں عالیہ سب جانتی ہے۔

اسے سب یاد ہو گا مجھے یقین ہے۔

تیزی سے فون کی طرف بھاگی اور عالیہ کا نمبر ڈائل کیا۔

کچھ دیر مسلسل کال کرنے کے بعد اس نے کال پک کرلی۔

فائقہ کیا کر رہی ہو؟

یار میں آفس میں ہوں اس وقت اور تمہیں پتہ ہے کال کرنے کی اجازت نہی ہوتی۔

ہاں مجھے پتہ ہے عالی پلیز مجھے ایک بات کا جواب دے دو؟

تمہیں یاد ہے ہم ایک مہینہ پہلے مری گئی تھیں اور وہ لڑکا جو ہمیں ملا تھا پرنس آریان۔

تمہیں یاد ہے ناں وہ؟

exponovels

کون "پرنس آریان؟

فائقہ کیا بول رہی ہو؟

تم نے اس فضول سوال کا جواب پوچھنے کے لیے مجھے کال کی ہے؟

میں مصروف ہوں یار ابھی بات نہی کر سکتی۔۔۔اس نے کال کاٹ دی۔

ہیلو۔۔۔عالی؟

کال کٹ گئی تو سر تھامے بیٹھ گئی۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟

کسی کو کچھ یاد نہی سوائے میرے۔

تو کیا یہ سچ میں ایک خواب ہی تھا؟

ہاں شاید پھر یہ خواب ہی ہو گا۔

فون سائیڈ ٹیبل پے رکھ کر چینج کرنے چلی گئی۔

آفس پہنچی تو وہاں بھی سب نارمل تھا۔

وہ اتنے دن سے آفس نہی آ رہی تھی کسی نے اس متعلق کوئی سوال نہی کیا۔

exponovels

حیران بھی تھی اور پریشان بھی۔۔۔۔بے دلی سے کلائینڈز ڈیل کیے اور لنچ کا بول کر آفس سے نکل گئی۔

اچانک گاڑی کو اسی سڑک پر بریک لگائی جہاں پرنس آریان کو لوگوں میں گھرے دیکھا تھا۔

گاڑی سائیڈ پر پارک کی اور حیرت زدہ سی سامنے شکنجوین والے انکل کے ٹھیلے کی طرف بڑھی۔

باقی سب مجھ سے چھپا سکتے ہیں مگر یہ انکل جھوٹ نہی بولیں گے۔

اسلام و علیکم۔۔ان کو سلام کرتی ہوئی ان کے پاس رک گئی۔

انکل مجھے ضروری کام ہے آپ سے۔۔۔آپ کو یاد ہے چار،پانچ دن پہلے یہاں ایک لڑکا گاڑی چوری کرتے ہوئے پکڑا گیا تھا؟

آپ سب لوگ اسے پولیس کے حوالے کرنے والے تھے لیکن میں نے منع کر دیا تھا۔۔وہ میرا کزن تھا۔

آپ کو یاد ہے ناں میں نے بتایا تھا کہ اس کا ذہنی توازن سہی نہی ہے اور بنا بتائے گھر سے باہر نکل جاتا ہے؟

یاد ہے ناں آپ کو؟

وہ انکل سوچ میں پڑ گئے۔

exponovels

کچھ دیر بھنویں سکوڑتے ہوئے سوچتے رہے مگر پھر سر نفی میں ہلا دیا۔

نہی بیٹا مجھے تو ایسا کوئی واقعہ یاد نہی ہے بلکہ میں تو آپ کو آج پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔

کیا؟؟؟

انکل ایک بار پھر سے سوچیں۔۔۔وہ یہی تھا اور میرے گاڑی سڑک کے اس پار کھڑی تھی۔

نہی بیٹا مجھے اچھی طرح یاد ہے ایسا کچھ نہی ہوا یہاں۔

میں روز یہی ہوتا ہے جو کچھ یہاں ہوتا ہے سب دیکھتا ہوں مگر ایسا کوئی واقعہ نہی ہوا یہاں۔

What The Hell is This?

غصے میں اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

شاپنگ مال گئی اور پھر سیلون پر لیکن ہر کوئی اس کی بات سے انکار کر رہا تھا۔

تو کیا سچ میں یہ سب میرا وہم ہے اور کچھ نہی۔

اسٹیرنگ وہیل پے سر گرائے تھک کر بیٹھ گئی۔

اتنا سب کچھ ہو گیا میرے ساتھ۔۔۔یہ خواب کیسے ہو سکتا ہے۔

exponovels

"پرنس آریان" نے نکاح کیا تھا مجھ سے اور ہماری شادی ہوئی دھوم سے اور پرنس آریان کی قربت۔۔۔۔۔۔۔کیا واقعی یہ سب ایک خواب تھا؟

خواب نہی ہو سکتا۔۔۔۔میں محسوس کر سکتی ہوں ہوں پرنس آریان کے لمس کو۔

ان کا مجھے چھونا محسوس کر سکتی ہوں میں۔وہ سب تو جھوٹ نہی ہو سکتا ناں؟

پرنس آریان اگر مجھے دیکھ رہے ہیں تو سامنے آئیں۔۔۔یہ سب سہی نہی کر رہے آپ؟

بے بسی سے رو دی۔

جب ایک گھنٹے بعد بھی کچھ رسپانس نہی ملا تو آنسو پونچھتے ہوئے گاڑی اسٹارٹ کی اور آفس کے راستے پے ڈال دی۔

شام کو تھکی ہاری گھر آئی اور سب کو سلام کرتی ہوئی کمرے میں آگئی۔

کیا ہوا ہے آج فائقہ کو اس کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟

پھوپھا جی چائے کا سپ لیتے ہوئے بولے۔

میں دیکھتا ہوں ڈیڈ آپ فکر نہی کریں۔

عدیل ٹی وی کا ریموٹ میز پر رکھتے ہوئے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

exponovels

پتہ نہی کیا ہوا ہے آج اسے ؟

پھوپھو کچن سے ہی بولیں۔

رات کو کوئی ڈروانا خواب دیکھ بیٹھی ہے تب سے ہی پریشان ہیں۔

ہاں تو صدقہ دینا تھا اس کا اور نظر اتارنی تھی۔

مجھے بتا دیتی میں آتے آتے اس کے نام کا صدقہ اتار دیتا۔

یہ دو بچے ہی تو ہماری کل جائیداد ہیں۔

خیال رکھا کرو ان کا۔

جی یہ تو میرے ذہن میں ہی نہی رہا۔

خیر کل ہی صدقے کے بکرے منگواتی ہوں دونوں کے لیے۔

عدیل دروازہ ناک کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوا تو وہ سر تھامے صوفے پر بیٹھی تھی۔

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے ناں ؟

فائقہ نے سر اٹھا کر بدلے میں اسے گھورا۔

میری حالت دیکھ کر لگتا ہے تمہیں کہ میں ٹھیک ہوں ؟

exponovels

یہ سب ڈرامہ تم کر رہے ہو ناں میرے ساتھ ؟

کیسا ڈرامہ ؟

تم کیا بول رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا۔

میں "پرنس آریان" کی بات کر رہی ہوں عدیل۔۔۔کیا تمہیں واقعی یاد نہی کچھ ؟

کون پرنس آریان؟

تم کیا بات کر رہی ہو مجھے کچھ سمجھ نہی آ رہا۔

میں صبح بھی تمہیں بتا چکا ہوں اس بارے میں اور تم ابھی تک اسی بات پے اٹکی ہو۔

آخر بات کیا ہے تسلی سے بتاو مجھے۔۔۔۔وہ بیڈ پے تسلی سے بیٹھ گیا اور فائقہ کی طرف حیرت سے دیکھنے لگ گیا۔

تمہیں یاد نہی عدیل میں ایک ماہ پہلے اسلام آباد گئی تھی ؟

وہاں مجھے ایک لڑکا بے ہوش ملا تھا جس کا نام پرنس آریان تھا۔

وہ ایک جادو گر تھا۔۔۔۔پریوں کی دنیا سے آیا تھا۔

مجھے اپنے ساتھ لے گیا تھا اور اپنی پری ماں سے بھی ملایا۔

exponovels

اس کے بعد میں بے ہوش تھی تم مجھے ہاسپٹل لے کر گئے تھے وہ وہاں بھی موجود تھا۔

اس کے بعد اس کمرے میں آگ لگ گئی تھی اور پھر اس نے مجھ سے نکاح کیا۔

مجھے ہمیشہ کے لیے یہاں سے لے گیا۔

پرسوں کی تو بات ہے۔

اس کے بعد میرا اس سے جھگڑا ہوا اور وہ مجھے واپس یہاں چھوڑ گیا۔

عدیل غور سے اس کی ساری باتیں سنتا رہا۔۔۔جب وہ چپ ہوئی تو اس کی ہنسی چھوٹ گئی اور ہنسی بھی وہ جو رکنے کا نام ہی نہی لے رہی تھی۔

تو تمہیں یہ سب مزاق لگ رہا ہے عدیل؟

دوبارہ بولی تو عدیل کی ہنسی کو بریک لگی۔۔۔مجھے ہنسی اس بات پے آرہی ہے کہ وہ پریوں کی دنیا سے آیا جن بھی تم سے تنگ آکر تمہیں یہاں واپس چھوڑ گیا۔

عدیل میں مزاق نہی کر رہی یہ حقیقت ہے۔

ہاں تو میں نے کب کہا کہ سچ نہی ہے؟

ہنسی کنٹرول کرتے ہوئے بولا۔

exponovels

ہاں یہ سب سچ ہے فائقہ مگر صرف تمہارے خوابوں کی حد تک۔

تم نے ضرور کوئی برا خواب دیکھا ہو گا۔

اب چھوڑو یہ سب بہت ہو گیا۔

فریش ہو کر نیچے پہنچو میں کھانے کے لیے تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔

مسکراتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گیا اور فائقہ پھر سے سر تھام کر بیٹھ گئی۔

میرے ساتھ ہی کیوں ہو رہا ہے یہ سب؟

تو پھر ٹھیک ہے پرنس آریان اگر آپ ضدی ہیں تو میں بھی کم نہی ہوں۔

اب اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کا وقت آ گیا ہے۔

ٹھیک ہے مت آئیں سامنے۔۔۔۔مجھے بھی آپ کی کی کوئی پرواہ نہی بھاڑ میں جائیں۔۔۔۔

گاڑی کی چابی میز پر پھینکتے ہوئے فریش ہونے چلی گئی۔

کھانا کھا کر واپس کمرے میں آ گئی اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔

کچھ دیر سونے کی کوشش کرتی رہی مگر پھر اٹھ کر بیٹھ گئی۔

میں جتنی بھی کوشش کر لوں خود کو اس سوچ سے باہر نہی لا سکتی۔

exponovels

مجھے نہی پتہ سب جھوٹ کیوں بول رہے ہیں میرے ساتھ ؟

آخر میں نے کیا بگاڑا ہے سب کا؟

اور پرنس آریان آپ۔۔۔میں مانتی ہوں کہ میں وہاں نہی رہنا چاہتی تھی لیکن یہ کوئی طریقہ نہی تھا واپس بھیجنے کا۔

کوئی اپنی بیوی کو ایسے تنہا چھوڑتا ہے کیا؟

جو بھی ہو ہمارے درمیان ایک رشتہ تو ہے۔

پھر آپ کیوں کر رہے ہیں ایسا؟

بہت دیر تک سر گھٹنوں پے گرائے آنسو بہاتی رہی مگر کچھ حاصل نہی ہوا۔

تو پھر ٹھیک ہے اگر آپ بے حس ہو چکے ہیں تو میں بھی اب آپ کو یاد نہی کروں گی۔

دوبارہ لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی۔

اگلی صبح فجر کی اذان پر آنکھ کھلی تو پھر سے اپنے کمرے میں ہی تھی۔

وضو کر کے نماز پڑھی اور تیار ہو کر نیچے چلی گئی۔

پھوپھو مجھے پہلے ناشتہ دے دیں مجھے اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے۔

exponovels

کیوں؟

اتنی صبح صبح؟

جی پھوپھو ایک کیس آیا ہے اسی سلسلے میں۔

جانا ضروری ہے میرا۔

تو عدیل کو ساتھ لے جاو۔

اکیلی کیسے جاو گی اتنی دور؟

پوپھو میں پہلی بار تھوڑی جا رہی ہوں یار۔

اب تو عادت سی ہو گئی۔

اسلام آباد۔۔۔۔ہاں اسلام آباد۔۔۔میرے زہن سے کیسے نکل گیا؟

میں اسی جگہ جاوں گا جہاں مجھے پرنس آریان ملے تھے۔

اور وہ ہاسپٹل۔۔۔ان کے پاس تو ریکارڈ موجود ہو گا۔

ہاں یہ سہی ہے۔۔۔پھوپھو پلیز جلدی کریں۔

مجھے جلدی نکلنا ہے۔

exponovels

ابھی چھ بج رہے ہیں اور مجھے بارہ بجے تک کچہری پہنچنا ہے۔۔۔۔اس کے بعد میں وہاں جاوں گی۔جلدی سے ناشتہ کیااور خدا حافظ بول کر گاڑی بھگا کر لے گئی۔

پانچ گھنٹے بعد اسلام آباد پہنچ گئی۔

اپنا کام ختم کیااور گاڑی ناران کاغان کے راستے پے موڑ دی۔

ہاسپٹل گئی مگر ان کا بھی جواب ناں میں تھا۔

پھر اس سڑک پے بہت دیر کھڑی رہی جہاں پرنس آریان اس کی گاڑی سے ٹکرایا تھا مگر کچھ حاصل نہی ہوا۔

ہوٹل گئی اور اس شاپ پر گئی کوئی اس کی بات ماننے کو تیار نہی تھا۔

تھکی ہاری ہوٹل میں کمرہ لے کر وہاں ٹھہر گئی۔

تھکن ءپریشانی اور بھوک سے برا حال تھا۔

کوئی اس کی بات ماننے کو تیار ہی نہی تھا۔

فون اٹھایااور کھانا آرڈر کیا۔

کچھ دیر بعد دروازے پے دستک ہوئی تو بے دلی سے دروازے کی طرف بڑھی۔

exponovels

کھانے کی ٹرے میز پر رکھی اور دروازہ بند کرنے لگی۔

میم پیمنٹ تو کر دیں۔۔۔۔

اس آواز پر چونک کر دوبارہ دروازہ کھولا اور ڈر کر پیچھے ہٹی۔

منہ پے ہاتھ رکھے بے یقینی سے اسے دیکھتی رہی اور آنسو بہانے لگی۔

مجھے پتہ تھا آپ آئیں گے۔۔۔یہ سب میرا وہم نہی تھا۔

پرنس آریان آپ سچ میں ہیں۔۔۔میرا خواب نہی تھا وہ سب۔

کیا ہوا میم؟

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ناں؟

آپ کس کی بات کر رہی ہیں؟

جیسے ہی فائقہ نے دوبارہ اس کی طرف دیکھا وہ تو کوئی اور تھا۔

چونک کر دروازے کی طرف بڑھی۔

دروازے سے باہر دیکھا مگر وہاں اس لڑکے کے سوا کوئی نہی تھا۔

وووووہ۔۔۔۔کہاں گیا جو پہلے یہاں آیا تھا؟

exponovels

کون؟

میم یہاں تو میں ہی ہوں۔

میرے علاوہ اور کوئی نہی آیا۔

آپ مجھ سے ہی باتیں کر رہی ہیں کب سے۔۔۔۔میں وہی تو پوچھ رہا تھا آپ سے کہ آپ کس کی بات کر رہی ہیں۔

میں تو آپ کو جانتا تک نہی۔

پلیز پیمنٹ کر دیں ءمجھے واپس جانا ہے۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اسے پیسے دے کر دروازہ بند کر دیا۔

فائقہ کو اسلام آباد سے واپس آئے آج ایک ہفتہ ہو چکا تھا مگر زہن آج بھی "پرنس آریان" پے ہی اٹکا ہوا تھا۔

دل ماننے کو تیار ہی نہی تھا کہ وہ سب کچھ بس اک خواب تھا۔

ٹیرس پے کھڑی دیوار سے ٹیک لگائے آنسو بہا رہی تھی۔

تیز ہوا چل رہی تھی اور بارش آنے والی تھی مگر اس کے باوجود بھی وہ یہی کھڑی تھی۔

exponovels

سب سو رہے تھے سوائے اس کے۔

چپ چاپ اکیلی چھت پے آگئی کیونکہ اگر پھوپھو یا عدیل اس وقت اوپر آنے کی اجازت کبھی نہ دیتے۔

رات کے دو بج رہے تھے اور وہ بنا کسی خوف کے اکیلی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

میں نہی مان سکتی کہ "پرنس آریان" بس ایک خواب تھا۔

میرا دل جانتا ہے کہ وہ ہیں۔۔۔میں محسوس کر سکتی ہوں ان کو۔

ہمارا نکاح ہوا ہے روح کا رشتہ جڑ چکا تھا تو پھر میں کیسے مان لوں کہ وہ نہی ہے؟

پرنس آریان میں بہت تھک چکی ہوں۔

اب بس کر دیں۔۔۔اور ناں آزمائیں مجھے۔

مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔۔۔سچ تو یہ ہے کہ میں آپ کے بغیر نہی رہ سکتی۔

میں مر جاوں گی۔۔۔۔اور نہ تڑپائیں مجھے۔

میں آپ کے بغیر ایک زندہ لاش بن چکی ہوں۔

مجھے آکر سمیٹ لیں۔

آپ کی بہت ضرورت ہے مجھے۔

exponovels

آپ کے بغیر مر جاوں گی میں۔۔۔۔میرا بھروسہ کیوں نہی کر رہے آپ؟

واپس آجائیں پرنس آریان۔۔۔مجھے آپ کے پاس رہنا ہے ہمیشہ۔

اور کچھ نہی چاہیے مجھے۔۔۔۔بس آپ واپس آجائیں ایک بار۔

دوبارہ کوئی شکایت نہی کروں گی۔

وعدہ کرتی ہوں آپ سے۔۔۔پلیز واپس آجائیں۔

مجھے آپ کی بہت ضرورت ہے۔

میں آپ سے بہت محبت کرتی ہوں۔۔۔میں اعتراف کرتی ہوں۔

جب رو کر تھک گئی تو نیچے جانے کے لیے پلٹی اور جیسے ہی پلٹی اپنی جگہ سے ہل نہ سکی۔۔۔بجلی کی چمک میں ایک چہرہ نظر آیا۔

پرنس آریان اس کے پیچھے ہی کھڑے تھے دونوں بازو سینے پے فولڈ کیے دیوار سے ٹیک لگائے۔

فائقہ ایک بھی پل ضائع کیے بغیر اس سے لپک گئی اور زور سے اس کی گردن کے گرد بازو پھیلا لیے کہ کہی پھر سے غائب نہ ہو جائے۔

exponovels

پرنس آریان کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ پھیل گئی اور دونوں بازو اس کے گرد پھیلائے اس خوبصورت لمحے کو محسوس کرنے لگا۔

بس یہی سننا تھا ہمیں۔۔۔اگر یہ اعتراف پہلے کر لیتی تو اتنی جدائی نہ برداشت کرنی پڑتی۔

کتنا یقین دلایا تھا ہم نے اپنی محبت کا؟

مگر تم پر کوئی اثر نہی پڑا۔۔۔لیکن آج جب اس قرب سے خود گزری ہیں تو اندازہ ہوا ہو گا ہماری محبت کی شدت کا۔

عشق عشق تاں ہر کوئی آکھے

لڑے عشق نال کوئی کوئی

رانجھے ء مجنوں فنا جو ہوئے

ہر کوئی آکھے عشق نہ کریو کوئی

اے شدت عشق دی نہ سمجھے ہر کوئی

اے جس تن لگ جاوے جلن اوس نوں پوچھے کوئی

عشق عشق تاں ہر کوئی آکھے

exponovels

لڑے عشق نال کوئی کوئی

)خانزادی(

فائقہ نے کوئی جواب نہی دیا اس کے آنسو سارے جواب دے رہے تھے۔

وہ تو بس اتنا چاہتی تھی کہ یہ لمحہ کبھی ختم نہ ہو۔

اب کیا ساری زندگی یہی رہنے کا ارادہ ہے؟

پرنس آریان کی بات پر مسکراتی ہوئی الگ ہوئی مگر اس کے دونوں ہاتھ اب بھی مظبوطی سے تھام رکھے تھے۔

جیسے ڈر ہو کہ ہاتھ چھوڑ دیے تو کہی پھر سے دور نا چلے جائیں۔

آنکھوں سے آنسو اب بھی بہہ رہے تھے۔۔۔پرنس آریان نے ایک ہاتھ سے اس کے آنسو پونچھے اور دوبارہ خود سے لگالیا۔

دوبارہ کبھی ہم سے دور جانے کی کوشش کی تو اس سے پہلے ہی ہماری سانس ٹوٹ جائے گی اور پھر ہم کبھی واپس نہی آئیں گے۔

اللہ نا کرے۔۔۔فائقہ نے تیزی سے اس کے ہونٹوں پے ہاتھ رکھا۔

exponovels

مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔

پرنس آریان نے اسے دوبارہ سینے سے لگا لیا اور آنکھیں بند کرنے کو کہا۔

جیسے ہی فائقہ نے آنکھیں بند کی پھر سے وہی روشنی اس کی آنکھوں کے سامنے آئی۔

اب آنکھیں کھول سکتی ہیں۔

فائقہ نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں حیران رہ گئی وہ محل میں تھی اور پرنس آریان کے سینے پے سر رکھے ان لمحوں کو محسوس کرنے لگی۔

میں جانتی تھی یہ سب خواب نہی ہو سکتا۔

پرنس آریان مسکرا دیے اور اسے خود سے الگ کرتے ہوئے بیڈ پر بٹھا۔

یہ خواب نہی ہے بلکہ خواب تو وہ تھا جس سے ابھی جاگی ہو۔

یہ بہت ضروری تھا۔۔۔ تمہیں ہمارے پیار کی اہمیت سمجھانا چاہتے تھے۔

جب ہم سے دور نہی رہ سکتی تو دور جانے کی باتیں کیوں کرتی ہو؟

غلطی ہو گئی ناں۔۔۔ اب معاف کر دیں۔

exponovels

معصومیت سے دونوں کانوں پے ہاتھ رکھتے ہوئے بولی تو پرنس آریان مسکرا دیے اور اس کے ماتھے پے ہونٹ رکھ دیے۔

اب چلیں آپ کے گھر؟

لیکن آپ نے تو کہا تھا کہ۔۔۔۔

کہا تھا لیکن اب بھی ہم ہی کہہ رہے ہیں جانے کو۔

ٹھیک ہے جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔۔۔۔مسکراتے ہوئے بولی۔

پرنس آریان نے اس کے دونوں ہاتھ تھامے اور ہونٹوں سے لگاتے ہوئے اپنے کندھوں پے رکھتے ہوئے دونوں بازو اس کی کمر کے گرد پھیلا دیے۔

فائقہ نے پر سکون ہو کر اس کے سینے پر سر ٹکا کر آنکھیں بند کر لیں اور جب آنکھیں کھولیں تو اپنے کمرے میں تھی۔

خوشی خوشی کمرے سے باہر جانے لگی مگر پھر رک گئی۔

کیا میں پھوپھو سے ملنے جا سکتی ہوں؟

بلکل جا سکتی ہیں۔۔۔

exponovels

پرنس آریان کے جواب دینے پر اپنی پوشاک سنبھالتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھی۔

آپا مجھے تو لگتا ہے ضرور کسی سے چکر ہو گا فائقہ کا ءگھر سے بھاگ گئی ہو گی۔

بھائی اور بھابی یہ بات چھپا رہے ہیں ہم سے۔

ارے ہاں مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔۔اس لڑکی کے لچھن مجھے شروع سے سہی نہی لگتے تھے۔

جیسے ہی وہ سیڑھیوں کی طرف بڑھی ٹی وی لاونج سے آتی آوازیں سن کر وہی رک گئی۔

پرنس آریان بھی اس کے پاس آ رکے اور ان کی ساری باتیں سن لی۔

اس کمبخت ماری کا تو کچھ نہی گیا ہمارا بچہ موت کے منہ میں چلا گیا۔

اگر اسے کچھ ہو گیا تو میرا بھائی تو جیتے جی مر جائے گا۔

ان الفاظ پر پرنس آریان اور فائقہ دونوں نے چونک کر ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

پھوپھو کیا ہوا ہے عدیل کو؟

تیزی سے نیچے کی طرف بھاگی۔

ان تینوں پر تو جیسے سکتا طاری ہو گیا ان دونوں کو نیچے آتے دیکھ کر۔

تتتتم کب آئی دروازہ تو بند ہے۔

exponovels

پھوپھو ان سب باتوں کے لیے میرے پاس وقت نہی ہے آپ یہ بتائیں عدیل کو کیا ہوا ہے ؟

اور کہاں ہیں سب ؟

ہاسپٹل میں ہے زندگی کی آخری سانسیں گن رہا ہے۔

نبض کاٹ لی ہے اپنی شیشے سے۔

فائقہ منہ پے ہاتھ رکھے پرنس آریان کی طرف مڑی۔

کون سے ہاسپٹل ہے وہ ؟

پھر سے ان کی طرف پلٹی۔

پرنس آریان نے اس کے کندھے پے ہاتھ رکھا۔

ان لوگوں سے پوچھنے کی ضرورت نہی ہے ہم خود لے جائیں گے تمہیں۔

تو یہ وہ کمبخت جس کے ساتھ توں منہ کالا کیے پھر رہی ہے ؟

ان کے اتنے گندے الفاظ پر پرنس آریان فائقہ کو پیچھے کرتے ہوئے ان کی طرف بڑھے۔

آپ کو کوئی حق نہی کہ آپ ہماری بیوی کے لیے ایسے الفاظ بولیں۔

پرنس آریان کی آنکھیں دیکھ کر وہ تینوں خوفزدہ ہو گئیں۔

exponovels

یہ تو واقعی جن ہے۔۔۔۔

پرنس آریان رہنے دیں۔۔۔ ہمیں اس سے زیادہ ضروری کام ہے۔

فائقہ کی آواز پر وہ فائقہ کی طرف پلٹا اور اسے اپنے قریب کرتے ہوئے ایک آخری نظر ان تینوں پر ڈالی

اور دونوں وہاں سے غائب ہو گئے۔

ان تینوں کے تو جیسے ہوش ٹھکانے آ گئے۔

آیت الکرسی کا ورد کرتی ہوئی تینوں گھر سے باہر نکل گئیں۔

فائقہ نے آنکھیں کھولیں تو سامنے بینچ پر انکل بیٹھے نظر آئے تیزی سے ان کی جانب بڑھی۔

وہ فائقہ کو دیکھ کر مسکرا دیے اور اس کے سر پے ہاتھ رکھا۔

میری بیٹی ٹھیک ہے ناں؟

جی انکل میں بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔ عدیل کیسا ہے؟

وہ اب ٹھیک ہے فکر کرنے کی ضرورت نہی ہے۔

وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا ہے اسے۔

اب حالت خطرے سے باہر ہے۔

exponovels

بس ایک پریشانی ہے یہ لوگ ڈسچارج نہی کر رہے کہہ رہے ہیں کہ پولیس کیس ہے۔

بس اسی وجہ سے تھوڑا پریشان تھا میں۔

جاو اندر تم مل لو اپنی پھوپھو سے اور عدیل سے بھی۔

اس نے پرنس آریان کی طرف اجازت طلب نظروں سے دیکھا۔۔۔پرنس آریان نے اندر جانے کا اشارہ دیا تو تیزی سے اندر چلی گئی اور پرنس آریان انکل کے پاس آکر بیٹھ گئے۔

ہمیں معاف کر دیں ہماری وجہ سے آپ کے بیٹے کی یہ حالت ہوئی۔

ہم کسی کو نقصان نہی پہنچانا چاہتے تھے۔

کوئی بات نہی بیٹا جو چوٹ مقدر میں لکھی ہوتی ہے مل کر رہتی ہے وجہ چاہے کچھ بھی بنے۔

بس ایک التجا ہے میری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھنا۔

بن ماں باپ کے پلی بڑھی ہے۔۔۔بہت لاڈ سے پالا ہے ہم نے اور تم ایک جھٹکے میں ہم سے چھین کر لے گئے۔

تو اب اس کلی کو کبھی مرجھانے مت دینا۔

آپ بے فکر ہو جائیں ہماری طرف سے۔۔۔آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہی دیں گے ہم۔

exponovels

فائقہ جیسے ہی کمرے میں داخل ہوئی عدیل نے گردن گھما کر اس کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا۔

پھوپھو تیزی سے اس کی جانب بڑھیں۔

کیسی ہے میری بچی؟

کہی اس نے تمہیں کوئی نقصان تو نہی پہنچایا؟

نہی پھوپھو میں بلکل ٹھیک ہوں۔

عدیل یہ کیا بے وقوفی کی ہے تم نے؟

تمہیں اندازہ بھی ہے کیا کیا ہے تم نے؟

تم نے یہ نہی سوچا اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو ہم سب کا کیا بنتا؟

میں تمہیں ان دونوں کی زمہ داری سونپ کر گئی تھی اور تم اپنا ہی ٹکٹ کٹوانے نکل پڑے۔

افسوس ہو رہا ہے مجھے آج بہت۔۔۔ جس عدیل کو میں جانتی تھی وہ اتنا کمزور تو نہی تھا۔

ایک لڑکی کے لیے اپنے ماں باپ کو تنہا چھوڑنے کا کیسے سوچ سکتے ہو تم؟

وہ بولتی جا رہی تھی اور عدیل مسکرائے جا رہا تھا۔

مجھے تو لگا تھا اب تم میری قبر پر ہی آو گی مگر دیکھو زندہ بچ گیا میں تمہاری چک چک سننے کے لیے۔

exponovels

درد بھرا لہجہ اور ٹوٹے پھوٹے الفاظ آواز میں لڑکھڑاہٹ اس کا درد بیان کر رہی تھی۔

اللہ نا کرے تم کچھ ہو۔۔۔۔اب وہ آنسو بہا رہی تھی۔

وعدہ کرو مجھ سے آئیندہ ایسا کچھ نہی کرو گے۔۔۔۔۔۔۔جو ہونا تھا وہ ہو گیا اس میں کسی کا قصور نہی ہے۔

اللہ نے جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے وہی ملتا ہے انسان کو۔

ٹھیک ہے مگر تم بھی وعدہ کرو مجھے ڈانٹنے آیا کرو گی۔

یہ حق مجھے نہی ہے کہ میں اب اپنے بارے میں خود کوئی فیصلہ لے سکوں۔

آج آئی ہوں شاید پھر کبھی نہ آوں۔

یہ تو پرنس آریان کی مرضی ہے۔

سر جھکائے آنسو بہاتے ہوئے بولی۔

لیکن تمہیں ہماری دوستی کی قسم ہے آئیندہ ایسا قدم کبھی نہ اٹھانا۔

وعدہ نہی کر سکتا۔۔۔۔کوشش کروں گا۔

بے بسی سے مسکراتے ہوئے نظریں دیوار پے جمائے بولا۔

فائقہ آنسو پونچھتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی کیونکہ مزید یہاں رکنا اس کے لیے مشکل ہو رہا تھا۔

exponovels

فائقہ کو باہر آتے دیکھ پرنس آریان اس کی طرف بڑھے۔

ہم ملنا چاہتے ہیں عدیل سے۔۔۔۔

فائقہ نے پہلے تو چونک کر اس کی طرف دیکھا لیکن پھر مسکراتے ہوئے راستہ چھوڑ دیا۔

فائقہ پھوپھو کے کندھے پر سر رکھے آنسو بہا رہی لگی۔

میں نے کبھی سوچا بھی نہی تھا کہ آپ سب سے اس طرح دور ہونا پڑے گا۔

بہت یاد آرہی تھی آپ سب کی۔

ہم نے بھی کب سوچا تھا بیٹھا؟

خیر بیٹیاں تو ہوتی ہی پرائی ہیں۔۔۔۔تم ملنے آتی رہنا۔

تمہیں خوش دیکھ کر ہمارے دل کو بھی سکون ملے گا۔

جیسا بھی ہے جو بھی ہے اب تمہارا شوہر ہے وہ ءاس کی فرمانبردار رہنا ہمیشہ۔

دل کا برا نہی لگتا۔۔۔اگر ہوتا تو کبھی تمہیں ہم سے مانگے نہ لے کر آتا۔

جی پھوپھو پرنس آریان بہت اچھے ہیں اور پری ماں راجا صاحب وہ دونوں بھی اچھے ہیں مگر آپ لوگوں کی کمی بہت محسوس ہو رہی تھی۔

exponovels

کوئی بات نہی آہستہ آہستہ عادت ہو جائے گی تمہیں وہاں کے ماحول میں رہنے کی۔

وہ دونوں ابھی باتیں کر ہی رہی تھیں کہ پرنس آریان کمرے سے باہر آئے۔

اب ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔فائقہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

خدا حافظ پھوپھو۔۔۔۔ان کے گلے لگ کر انکل سے سر پر پیار لیا اور پرنس آریان کے ساتھ چل دی۔

ہم چل کیوں رہے ہیں؟

ہمیں تو بس آنکھیں بند کرنی ہے اور منزل تک پہنچ جائیں گے۔

منزل تک پہنچنے کے لیے مجھے آپ کے قریب آنا پڑے گا جو میں ابھی نہی کر سکتی۔

اتنے سارے لوگ ہیں یہاں جو پہلے ہی ہمیں گھور رہے ہیں۔

ہمیں کوئی اعتراض نہی۔۔۔وہ چلتے چلتے رک گیا اور مسکراتے ہوئے فائقہ کی طرف دیکھا اور اسے دونوں کندھوں سے تھامتے ہوئے سینے سے لگا لیا۔

فائقہ نے مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔

آپ نہی سدھرنے والے پرنس آریان۔۔۔ایک نظر ارد گرد حیرت میں ڈوبے لوگوں پے نظر ڈالتی ہوئی دبارہ سر نیچے کر لیا اور آنکھیں بند کر لیں۔

exponovels

جیسے ہی وہ دونوں وہاں سے غائب ہوئے لوگ حیرت زدہ رہ گئے۔

پورے ہاسپٹل میں ہل چل مچ گئی مگر کسے پرواہ تھی؟

عدیل کی حالت اب بہتر تھی تو ڈاکٹر نے چھٹی دے دی۔

تھوڑا مسئلہ ہوا تھا لیکن وہ کہتے ہیں ناں پیسہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

عدیل کے ڈیڈ نے بھاری رقم جیسے ہی ان کے ہاتھ پے رکھی فوراً ڈسچارج سلپ تیار ہو گئی۔

فائقہ نے آنکھیں کھولیں تو ایک بار پھر محل میں آ گئی۔

گہری سانس لیتے ہوئے پرنس آریان سے دور ہٹی مگر پرنس آریان نے دوبارہ اسے خود میں بھینچ لیا۔

اب کیا؟؟؟

جانے دیں مجھے تھوڑا آرام کرنا چاہتی ہوں۔

چند گھنٹوں میں تقریباً دس دن کا سفر کیا ہے میں نے۔۔۔۔ آخری بات پر ہنس دی۔

پرنس آریان مسکرا دیے۔

اور تقریباً دس دن جو ہم نے انتظار کیا اس کا کیا؟

exponovels

نہی جی تقریبا دو سے تین گھنٹے انتظار کیا ہے آپ نے۔

اب چھوڑیں مجھے میں واقعی تھک چکی ہوں۔

ٹھیک ہے آرام کریں ءہم شام کو ملیں گے۔

شام کو کیوں ؟

فائقہ حیران ہوتے ہوئے بولی۔

وہ اس لیے کیونکہ ہمیں پرنس برھان کے لیے کچھ جڑی بوٹیاں لینے جانا ہے۔

جیسے بھی ہیں لیکن ہیں تو ہمارے چھوٹے بھائی۔

ہماری وجہ سے انہیں بہت گہری چوٹ آئی ہے۔

یہ سن کر مجھے بہت خوشی ہوئی کہ آپ کو اپنے چھوٹے بھائی کی فکر ہے۔

زخم بھی دیتے ہیں اور مرہم بھی لگاتے ہیں۔

واہ چھوٹوں سے پیار کرنا تو کوئی آپ سے سیکھے۔تعریف کے لیے شکریہ۔۔۔آپ کی تعریف ہم واپس آ کر کریں گے۔۔۔۔معنی خیز انداز میں مسکرایا۔

exponovels

بہت برے ہیں آپ۔۔۔فائقہ اس کے دونوں کندھوں پر مکے برساتی ہوئی خود کو آزاد کرنے کی کوشش کرنے لگی اور پرنس آریان کے قہقہے کمرے میں گونجنے لگے۔

جائیں اب دیر نہی ہو رہی؟

جا رہے ہیں۔۔۔اس کے ماتھے پے ہونٹ رکھتے ہوئے کمرے سے باہر چل دیا اور فائقہ پر سکون ہو کر مخملی بستر پر لیٹ گئی اور نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

بہت برا کیا تھا آپ نے راجا صاحب میرے ساتھ اور اس کا بدلہ تو آپ کو اور آپ کے پورے شاہی خاندان کو چکانا ہی ہو گا۔

ڈیانا اندھیرے میں ڈوبی غار میں بیٹھی خود سے ہی باتیں کر رہی تھی۔

میری دنیاء میرا خاندان سب اجاڑ دیا آپ نے۔

میرے شاطیان کو مجھ سے جدا کر دیا اور میرے بچے۔۔۔بچوں کے نام پر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

میرے دونوں بچے میری آنکھوں کے سامنے آگ میں جھلس گئے اور میں کچھ نہی کر سکی۔

exponovels

میرے شاطیان کو قید میں رکھا اور دن رات ازیت دے دے کر ختم کر ڈالا۔

ہمارا قصور صرف اتنا تھا کہ ہم غلطی سے محل میں آ گئے۔

ہمارا ارادہ کسی کو بھی نقصان پہنچانے کا نہی تھا۔

ہم تو بس بھٹک گئے تھے۔۔۔۔اور جیسے ہی آپ کو پتہ چلا کہ ہم جنات ہیں آپ نے بنا سوچے سمجھے ہم پر حملہ کر دیا۔

میں ان تینوں کو تو نہی بچا سکی لیکن اس محل سے جاتے وقت ایک وعدہ ضرور کیا تھا ان تینوں سے کہ ان کی موت کا بدلہ ضرور لوں گی۔

اور پھر میں واپس آئی پریستان جب آپ کے بیٹے پرنس آریان کا جنم ہوا۔

ایک خوبصورت پری بن کر اس ننھے بچے کو دعا دینے۔

دل تو چاہا تھا کہ اسی وقت آپ کے خاندان کو ختم کر دوں مگر نہی پھر میں نے سوچا آپ کو اس وقت ختم کروں گی جب آپ کو امید بھی نہی ہو گی۔

پھر آپ مجھ پر فدا ہوئی اور خود مجھے اس شاہی محل میں لے آئے۔

اپنی سب سے بڑی دشمن ڈیانا کو خود بیاہ لائے۔

exponovels

بس اسی دن سے سفر شروع ہو چکا تھا آپ کی بربادی کا۔

ایک زوردار قہقہ غار میں گونجا۔

اور پھر تین سال بعد ایک ہی رات اس محل میں دو بچوں نے جنم لیا۔

جن میں سے ایک بچہ تو پیدا ہوتے ہی دم توڑ گیا مگر دوسرا بچہ بلکل سہی سلامت تھا۔

لیکن میں نے اپنی گود اجڑنے نہی دی اور وہ مردہ بچہ آپ کی رانی صاحبہ کی گود میں ڈال کر ان کا زندہ بچہ اپنی گود میں لے لیا۔

بیچاری رانی۔۔۔۔کتنا روئی تھی اس رات اپنے بچے کی موت پر یہ سوچ کر کہ وہ بچہ اس کا ہے مگر اس کا بچہ تو زندہ تھا میرے پاس۔۔۔اور بچہ تھا میرا لاڈلا "پرنس برھان"۔۔۔۔

کہتے ساتھ ہی ایک زوردار قہقہ لگایا۔

اب دیکھئیے گا راجا صاحب کیسے آپ ہی کے خون سے میں اس پورے شاہی خاندان کا خون بہاوں گی۔

آپ کے اس شاہی خاندان کا نام ونشان مٹادوں گی میں بلکل ویسے ہی جیسے آپ نے پچیس سال پہلے میرے خاندان کا نام ونشان مٹایا تھا۔

بلکل اسی طرح آپ بھی تڑپیں گے اپنے اس خاندان کو پل پل مرتے ہوئے۔

exponovels

پرنسس بنفشہ واپس آ گئی تو کیا؟؟؟

اس کو ویسے ہی جہنم واصل کروں گی جیسے اس کے ماں باپ کو کیا تھا۔

تب چھوٹی رانی بیٹی کو بچانے میں کامیاب ہو گئی تھیں مگر اب اس لڑکی کو مجھ سے کوئی نہی بچا پائے گا۔

اب اس خاندان کو فنا ہونے سے کوئی نہی روک سکتا کوئی بھی نہی۔۔۔۔

پرنس برھان اپنے بستر پر سکون سے پڑے تھے کہ اچانک پرنس آریان وہاں آ گئے۔

ان کو سامنے دیکھ کر تیزی سے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی مگر نہی اٹھ سکے۔

کیوں آئے ہیں آپ یہاں؟

ہماری بے بسی کا تماشہ دیکھنے آئے ہیں ناں؟

دیکھنے آئے ہیں کہ اب بستر پے لاچار پڑے کیسے لگ رہے ہیں؟

ہم ایسا کچھ نہی دیکھنے آئے پرنس برھان،،، پتہ نہی کیوں آپ ہم پر اتنا شک کیوں کرتے ہیں۔

ہم تو یہاں آپ کے لیے یہ دوا لائے تھے تاکہ آپ جلدی ٹھیک ہو سکیں۔

کیا کہنے ہیں آپ کے پرنس آریان۔۔۔۔داد دینی پڑے گی۔

exponovels

پہلے زخم دیتے ہیں اور پھر زخموں پے مرہم لگاتے ہیں۔

کیونکہ ہم آپ کے جسے نہی ہیں پرنس برھان۔

آپ کی طرح دل میں بغض اور چہرے پر مسکراہٹ نہی رکھتے ہم۔

ہم جو ہیں جیسے ہیں وہی نظر آتے ہیں۔

کبھی اپنی حرکتوں پر غور کیا ہے آپ نے؟

ہر بار ہمیں نیچا دکھانے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں اور ہمیں نقصان پہنچانے کی ترکیبیں سوچتے رہتے ہیں۔

اتنا دھیان اگر آپ سلطنت کی رعایا پر دیں تو ہو سکتا ہے بابا خود آپ کو اس سلطنت کے اگلے راجا بنا دیں۔

مگر نہی۔۔۔آپ نے تو بس طے کر لیا ہے کہ بس ہر طرح سے اپنے بڑے بھائی کو ختم کرنے کی سازشیں بنانی ہیں۔

بہت افسوس ہوتا ہے آپ کو دیکھ کر۔

آپ غلط راستے پے چل رہے ہیں۔۔۔وہ راستہ جس کی کوئی منزل نہی ہے۔

exponovels

تین دن بعد آپ کا جنم دن ہے اور ہم نہی چاہتے کہ اس سلطنت کے مایاناز پرنس اپنا جنم دن بستر پے گزاریں۔

یہ دوالیں جلدی ٹھیک ہو جائیں گے۔

آپ کو ہمارے لیے فکر مند ہونے کی ضرورت نہی ہے۔

ہم اپنا خیال خود رکھ سکتے ہیں۔

اگر آپ اپنا خیال رکھ سکتے تو اس وقت یہ حال نا ہوتا آپ کا۔۔۔چپ چاپ یہ دوکھائیں صبح تک بلکل ٹھیک ہو جائیں گے۔

ہمیں نہی کھانی یہ دوا لے جائیں آپ یہاں سے۔۔۔

پرنس برھان ہمیں زبردستی کرنے پر مجبور نہ کریں۔

آپ جانتے ہیں ہمیں۔۔۔۔ہم زبردستی بھی کر سکتے ہیں آپ کے ساتھ۔

اور کر بھی کیا سکتے ہیں آپ۔۔۔۔بے رخی سے جواب دیا گیا۔

ہمم تو پھر ٹھیک ہے آپ پیار کی زبان نہی سنیں گے۔

exponovels

پرنس برھان غصے سے اس کی طرف بڑھے اور دونوں ہاتھ فریز کرتے ہوئے دوائی والی شیشی کھول کر ڈھکن میں ڈال کر زبردستی پلادی اور مسکراتے ہوئے پیچھے ہٹ گئے۔

پرنس آریان یہ کیا کیا آپ نے یہ دوائی بہت کڑوی تھی۔ تھی

جیسے ہی اسے جادو سے آزاد کیا پرنس برھان چلانا شروع ہو گئے۔

یہ دوا آپ کو پلانا بہت ضروری تھا۔۔۔ہم بہت دور سے جڑی بوٹیاں چن کر آپ کے لیے یہ دوا بنا کر لائے ہیں۔

کل جب آپ اپنے پاوں پر چلیں گے تو ہمیں دعا دیں گے۔

ہم آپ کو دعا نہی دے سکتے البتہ بیاہ کی مبارک باد دے سکتے ہیں۔

مبارک ہو آپ کو پرنسس بنفشہ مل گئیں۔

ہمیں اب چلنا چاہیے۔۔۔پرنس بنفشہ کے ذکر پر وہ گھبراتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گئے۔

ارے یہ کیا پرنس آریان؟

آپ اتنے حیران کیوں ہو گئے ہماری مبارک باد پر؟

لگتا ہے کچھ ہے جو آپ ہم سے چھپا رہے ہیں۔۔۔خیر کوئی بات نہی ہم پتہ لگا لیں گے۔

exponovels

ایک بار ٹھیک ہو جائیں بس۔۔۔۔ایک نظر اپنے بے جان پیروں پر ڈالی اور آنکھیں بند کر لیں۔

تین دن بعد آج محل میں پرنس برھان کے جنم دن کی تیاریاں چل رہی تھیں۔

پورے محل کو دلہن کی طرح سجا دیا گیا۔

پرنس برھان مکمل صحتیاب ہو چکے تھے اور شیشے کے سامنے رکے خود کو دیکھ رہے تھے۔

غرور سے گردن اکڑائے خود کو سر تا پاوں دیکھا اور مسکرا دیا۔

اس شاندار شاہی سوٹ میں تو ہم اور زیادہ اچھے لگ رہے ہیں۔

ناجانے آج کتنی حسینائیں ہم پے دل ہار بیٹھیں گی۔

لیکن ہمیں ایسی دل پھینک حسیناوں سے نفرت ہے۔

ہمیں تو کوئی ایسی چاہیے جسے دیکھتے ہی دل خود بخود اس کی جانب بڑھے۔

جیسے پرنس آریان کی وہ دوست۔۔۔جس کی طرف دل کھینچا چلا جاتا ہے۔

کتنی خوبصورت ہے وہ۔۔۔۔۔ایک بار دوبارہ ان سے ملنا تو پڑے گا۔

دل مچل سا رہا ہے انہیں دیکھنے کے لیے۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایک انسان ہے۔

پھر بھی یہ دل مان نہی رہا۔۔۔کیسے سمجھائیں اس بے قوف دل کو۔

exponovels

یہ دل بھی نہ عجیب چیز ہے جو چیز نہی مل سکتی اسی کی جانب کھینچا چلا جاتا ہے۔

کھڑکی میں رکھے گملے سے گلاب کا پھول توڑ کر ہونٹوں سے لگایا۔

کچھ ایسے ہی ہونٹ تھے ان کے۔۔۔اس بار جب ہم ملیں گے تو انہیں اپنے ہونٹوں سے چھوئیں گے۔

پچھلی بار جب ہم ملے تھے تب ممکن نہی ہو سکا ورنہ اب تک تو ہم انہیں اپنا دیوانہ بنا چکے ہوتے۔

خیر کوئی بات نہی اگلی بار سہی۔۔۔

مسکراتے ہوئے پھول بیڈ پے رکھ دیا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔

یونہی محل میں ٹہلنے لگا۔

چلتے چلتے ہال میں آگیا اور مہمانوں سے ملنے لگا۔

محل میں جشن کا سا سماں تھا۔

مگر محل کے کسی ایک کونے میں کوئی چھپ کر آنسو بہا رہا تھا۔

اپنے بیٹے کی یاد میں۔۔۔وہ بڑی رانی تھیں۔

باقی سب کی طرح یہ رات انہیں خوشی نہی بلکہ کسی بچھڑے ہوئے غم کی یاد دلاتی تھی۔

exponovels

پچھلے بیس سال سے وہ اس دکھ کے ساتھ جی رہی تھیں۔۔۔اولاد کو کھونے کا درد تو ایک ماں ہی محسوس کر سکتی ہے۔

پری ماں کہاں ہیں آپ؟

پرنس آریان کمرے میں آئے تو ماں کو ایک کونے میں بیٹھے آنسو بہاتے دیکھ تیزی سے ان کی جانب بڑھی۔

پری ماں کیوں تکلیف دے رہی ہیں آپ خود کو؟

جو ہو چکا ہے ہم اسے بدل نہی سکتے۔

یہ بات آپ اچھی طرح جانتی ہیں پھر بھی ہر سال یہ دن آپ کے لیے بہت بھاری ہوتا ہے۔

آپ نہی سمجھیں گے پرنس آریان۔۔۔اولاد کو کھونے کا درد بس اک ماں ہی سمجھ سکتی ہے۔

چلیئے چلتے ہیں۔۔۔پرنس برھان ہمارا انتظار کر رہے ہو گے۔

انہیں بیسویں جنم دن کی مبارک باد دینی ہے۔

آنسو پونچھ کر مسکراتی ہوئی غائب ہو گئیں۔

کاش ہم آپ کے لیے کچھ کر پاتے۔۔۔افسوس سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

exponovels

فائقہ بلیک میکسی پہنے انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی۔

اس کا گلابی رنگ مزید کھل چکا تھا۔

آپ تیار ہیں تو چلیں ؟

ہرنس آریان کمرے میں داخل ہوئے اور فائقہ کو حیرت سے دیکھتے ہوئے اس کی طرف بڑھے۔

ٹھیک لگ رہی ہوں ناں ؟؟؟

وہ کنفیوزڈ سی بولی۔

مجھے لگتا ہے یہ ائیر نگز اچھے نہی لگ رہے۔۔۔دوسرے پہن لیتی ہوں۔

وہ اپنی ہی باتوں میں مگن تھی کہ پرنس آریان نے اس کی کمر میں بازو ڈالتے ہوئے اپنی جانب کھینچا۔

آپ اتنی خوبصورت لگ رہی ہیں کہ ہمارا جی ہی نہی چاہ رہا یہاں سے جانے کو۔

جی چاہ رہا یہ رات یہی تھم جائے آپ کی ان خوبصورت جھیل سی گہری آنکھوں میں ڈوب جانے کو دل کر رہا ہے۔

فائقہ شرما کر نظریں جھکا گئی۔

آپ کی یہ خواہش ابھی پوری نہی ہو سکتی پرنس آریان۔

exponovels

نظریں جھکائے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئی بولی۔

ہمارے لیے کچھ بھی ناممکن نہی آپ جانتی ہیں۔

جی میں جانتی ہوں لیکن ابھی چلیں ورنہ پری ماں کو کیا جواب دیں گے ؟

خود کو آزاد کرتی ہوئی دوبارہ شیشے کے سامنے آرکی۔

ائیر نگز چینج کرنے کا ارادہ ترک کیا اور تیزی سے پرنس آریان کی طرف پلٹی۔

چلیں اب۔۔۔یہی رات گزاریں گے کیا؟

جی تو یہی چاہ رہا ہے خیر چلیں چلتے ہیں۔

فائقہ نے مسکراتے ہوئے اس کے کندھے پے سر رکھ دیا اور دونوں وہاں سے غائب ہو کر محل کے اس حصے میں پہنچ گئے جہاں جشن کا انتظام کیا گیا تھا۔

فائقہ ایک ہاتھ سے اپنی میکسی سنبھالتی ہوئی اور دوسرے ہاتھ سے پرنس آریان کا بازو تھام کر اسٹیج کی طرف بڑھی۔

سب کی نظریں ان دونوں پر جم چکی تھیں اور پرنس برھان کے چہرے پر حیرت بھی تھی اور خوشی بھی۔

اچھے لگ رہے ہیں۔۔۔پرنس برھان۔۔۔۔بیسواں جنم دن بہت بہت مبارک ہو۔

exponovels

پری ماں ان کے ماتھے پر بوسہ دیتی ہوئی بولی مگر پرنس برھان کی نظر پرنس آریان اور فائقہ پر جمی تھیں۔

آنکھوں میں غصے کی شدید لہر اٹھی۔

پرنس آریان بھی وہاں آ گئے اور پیار سے پرنس برھان کو گلے سے لگا گیا۔

بیسواں جنم دن مبارک ہو۔

پرنس آریان اس کی فائقہ پے جمی نظریں دیکھ چکے تھے۔

یہ ہماری پرنسس ہیں۔۔۔"پرنسس بنفشہ"۔

پرنس برھان کے سر پر تو جیسے بم پھٹا۔

وہ حیرت زدہ پھٹی پھٹی سی نگاہوں سے پرنس آریان کو گھورنے لگا۔

ہم جانتے ہیں آپ کے ذہن میں بہت سارے سوال ہو گے لیکن ابھی نہی۔۔۔جو پوچھنا چاہیں بعد میں پوچھ سکتے ہیں۔

وہ فائقہ کا ہاتھ تھامے آگے بڑھ گئے۔

پرنس آریان آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں ہمارے ساتھ ؟

exponovels

نفرت بھری نگاہوں سے ان دونوں کو دور جاتے دیکھ کر ظبط سے مٹھی بند کی۔

پرنس برھان یہاں آیئے۔

راجاصاحب کی آواز پر ان کی طرف بڑھ گئے۔

راجاصاحب اور چھوٹی رانی (ڈیانا) نے اس کے سر پر سونے کا تاج پہنایا۔

جنم دن مبارک ہو۔۔۔دونوں ایک ساتھ بولے۔

پرنس برھان بس پھیکا سا مسکرا دیا۔۔۔اس ماحول سے وحشت سی ہونے لگی اسے۔

دل چاہ رہا تھا یہاں سے کہی دور چلے جائیں۔

جشن ختم ہوا تو سب مہمان چلے گئے۔

فائقہ پری ماں کے ساتھ محل واپس آگئی جبکہ پرنس آریان ابھی وہی تھے۔

راجاصاحب نے انہیں روک لیا تھا۔

پرنس آریان کو یہاں دیکھ کر پرنس برھان نے موقع کا فائدہ اٹھایا اور پلک جھپکنے کی دیر میں وہاں سے غائب ہو گئے۔

پرنس آریان کی نظریں اسی پر تھیں اور اسے وہاں سے غائب ہوتے دیکھ چکے تھے۔

exponovels

واہ کیا چال چلی ہے ہمارے خلاف آپ نے۔۔۔۔فائقہ ابھی کمرے میں آئی ہی تھی کہ پرنس برھان کی آواز پر تیزی سے دروازے کی طرف پلٹی۔

پرنس برھان آپ یہاں؟

جی ہم ہی ہیں۔۔۔کیوں اچھا نہی لگا ہمیں سامنے دیکھ کر؟

نننہی ایسی کوئی بات نہی ہے پرنس برھان۔۔۔میں تو بس یہ کہہ رہی تھی کہ اگر پرنس آریان نے آپ کو یہاں دیکھ لیا تو غصہ کریں گے آپ پر۔

کرنے دیں ان کو غصہ۔۔۔ہمیں ان کے غصے کی پرواہ نہی ہے۔

ہمیں بس یہ جاننا ہے کہ اتنی بڑی سازش کیوں کھیلی ہے تم نے ہمارے خلاف؟

اتنا بڑا دھوکا۔۔۔پرنس آریان نے تمہیں ہم سے بچانے کے لیے تمہیں پرنسس بنفشہ بناڈالا۔

واہ۔۔۔داد دینی پڑے گی ہمارے بھائی کی سوچ پر۔

کتنی صفائی سے کھیل کھیلا ہے آپ دونوں نے۔

لیکن ایک بات ہم صاف صاف بتادیں۔۔۔پورے شاہی محل کو دیکھ دے سکتے ہیں پرنس آریان لیکن ہمیں نہی۔

exponovels

ہماری نظروں سے بچ نہی سکتے آپ دونوں۔

کیا کیا سوچا تھا ہم نے اور پرنس آریان نے ہماری ساری خوشیاں پر پانی پھیر دیا۔

پتہ ہے کیوں؟

کیونکہ ان سے ہماری خوشی کبھی برداشت ہی نہی ہوتی۔

وہ بس ہمیں ہارتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔

بچپن سے لے کر آج تک ہر وہ چیز جو ہمیں پسند آئی اسے ہم سے چھیناوہ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔

نہی پرنس برھان آپ کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔

پرنس آریان آپ کی بہت فکر کرتے ہیں۔

ہم جانتے ہیں وہ ہماری بہت فکر کرتے ہیں لیکن صرف دکھاوے کے لیے۔

یہ بس آپ کے سوچ ہے پرنس برھان۔۔۔۔ آپ کی آنکھوں پر نفرت کی پٹی بندھی ہے بس اور کوئی بات نہی۔

دراصل قصور آپ کا نہی ہے۔۔۔ یہ سب باتیں کسی اور نے آپ کے ذہن میں بھری ہوئی ہیں۔

پرنس آریان کی آواز پر دونوں دروازے کی طرف پلٹے۔

exponovels

پرنس آریان کو سامنے دیکھ کر فائقہ کی جان میں جان آئی۔

سہی سوچ رہے ہیں آپ پرنس آریان۔۔۔یہ نفرت کسی اور نے بھری ہے ہمارے ذہن میں۔

یہ پرنسس بنفشہ نہی ہیں۔

اس نے فائقہ کی طرف اشارہ کیا۔

ہم جانتے ہیں۔۔۔پرنس آریان فائقہ کی طرف بڑھے۔

یہ فائقہ ہے ہماری پرنسس۔

آپ ایک انسان سے بیاہ کیسے کر سکتے ہیں پرنس آریان؟

آپ جانتے ہیں انسان ہمارے دشمن ہیں۔

ہم نے تو ایسا کچھ نہی دیکھا انسانوں میں جس سے یہ ظاہر ہو کہ انسان ہمارے دشمن ہیں۔

یہ بس آپ کی سوچ ہے پرنس برھان اور کچھ نہی۔

ناں تو آپ کو اپنوں کی پہچان ہے اور ناں ہی اپنوں کے بھیس میں چھپے دشمن کی۔

ہمیں آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے ابھی۔

ہم یہ بات وہاں نہی کر سکتے تھے اور یہ بھی جانتے تھے کہ آپ یہاں ضرور آئیں گے۔

exponovels

اسی لیے جیسے ہی آپ یہاں آئے ہم بھی آپ کے پیچھے پیچھے آ گئے۔

یہاں ہم وہ بات سکون سے کر سکتے ہیں۔۔۔یہاں کسی کے ہونے کا خوف نہی۔

ایسی کیا بات کرنا چاہتے ہیں آپ ہم سے ؟

کہی ایسا تو نہی کہ ہم سے اس سچ کو چھپانے کے لیے سفارش کرنے والے ہیں۔

اگر ایسا ہے تو ہمارا جواب ناں میں ہے۔

آپ چاہے جو مرضی کر لیں ہم راجا صاحب تک یہ سچائی پہنچا کر چھوڑیں گے اور پھر دیکھئیے گا وہ آپ کی اس غلطی پر کتنی بڑی سزا دیتے ہیں آپ کو۔

بہت مان ہیں ناں انہیں پرنس آریان پر۔۔۔اب دیکھنا کیسے ان کا مان چکنا چور ہو گا۔

آپ ایسا کچھ نہی کریں گے پرنس برھان ورنہ ہم سے برا کوئی نہی ہو گا۔

ہمیں آپ سے چھوٹی رانی کے بارے میں ضروری بات کرنی ہے۔

ہم چاہتے ہیں کہ آپ ان سے بچ کر رہیں۔

آپ ہوش میں تو ہیں پرنس آریان ؟

آپ ہماری پری ماں کی بات کر رہے ہیں۔

exponovels

بلکل ہم اپنے پورے ہوش و حواس میں ہیں۔

وہ کوئی پری نہی ڈائن ہیں۔

جو ہمارے اس شاہی خاندان کو برباد کرنا چاہتی ہیں۔

پرنس آریان بس۔۔۔۔ہم مزید ایک لفظ نہی سنیں گے اپنی ماں کے بارے میں۔

آپ کو یقین نہی آئے گا ہماری بات پر ہم جانتے تھے ءاسی لیے یہ ثبوت لائے ہیں آپ کے لیے۔

یہ تو،،،،؟

آہستہ بولیں پرنس برھان دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

بس خاموشی سے سب دیکھیں اور سنیں۔

نہی ایسا نہی ہو سکتا۔۔۔وہ ہماری ماں ہیں انہوں نے ہمیں جنم دیا ہے۔

چاہے کچھ بھی ہو ہم ان کے ساتھ ہیں۔

اور اگر ہم یہ ثابت کر دیں کہ وہ آپ کی ماں نہی ہیں بلکہ ہم دونوں ایک ہی ماں کے بیٹے ہیں تو؟

پرنس برھان تیزی سے ان کی طرف پلٹے۔

کیا کہا آپ نے؟

exponovels

فائقہ بھی حیرت زدہ سی آگے بڑھی۔

وہی جو آپ نے ابھی ابھی سنا۔۔۔ ہمیں بھی یہ سچ ابھی پتہ چلا ہے۔

یہاں آنے سے پہلے۔۔۔۔ ہمیں پتہ ہے آپ ہماری بات نہی مانیں گے۔۔۔۔ اسی لیے چپ چاپ پانی کے اس برتن میں دیکھتے جائیں۔

فائقہ بھی وہی آگئی اور حیرت زدہ سی سب دیکھنے لگی۔

پرنس برھان کی آنکھوں میں نفرت ہی نفرت تھی۔

وہ ایسا کیسے کر سکتی ہیں ہمارے ساتھ ؟

ہم آج ہی ان سے پوچھیں گے آخر ہمارے ساتھ ہی کیوں کیا یہ سب ؟

نہی پرنس برھان ابھی نہی۔۔۔۔ ہمیں صبر سے کام لینا ہو گا۔

ابھی آپ بس وہی کریں جو وہ کرنے کو کہتی ہیں ورنہ بابا کی جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

جیسا ہم کہہ رہے ہیں بس وہی کریں۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔؟

ہمم پرنس برھان نے غصے پر قابو کیا اور ایک نظر فائقہ پے ڈالتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

exponovels

ہمیں یہ خوشخبری پری ماں کو بتانی چاہیے کہ پرنس برھان ان کے بیٹے ہیں۔۔۔فائقہ خوش ہوتی ہوئی پرنس آریان کی طرف بڑھی۔

نہی ابھی نہی۔۔۔سہی وقت آنے پر۔

ابھی اگر ہم انہیں یہ سچائی بتادیتے ہیں تو وہ خود پر قابو نہی رکھ پائیں گی ایسے میں ڈیانا کو زرا سا بھی شک ہوا تو سارا کھیل ختم۔

ویسے یہ کس طرح کا جادو ہے پرنس آریان۔۔۔آپ نے ڈیانا کا بس ایک بال پانی میں رکھا اور سارے راز کھل کر اس پانی میں نظر آگئے۔

آسان ہے ہمارے لیے۔۔۔اب ہم یہ بال باہر نکال لیتے ہیں اور دیکھتے ہیں آپ کے کون سے راز ہیں جن سے ہم ابھی تک ناواقف ہیں۔

نہی۔۔۔فائقہ تیزی سے پیچھے ہٹی مگر پرنس آریان اس سے پہلے ہی اس کا ایک بال کھینچ چکے تھے۔

پرنس آریان نہی۔۔۔وہ چلائی۔

بدلے میں پرنس آریان نے آنکھیں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا اور بازو سے کھینچتے ہوئے اسے اپنے قریب لائے اور پانی کے برتن پر جھکے۔

exponovels

فائقہ نے مسکراتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔

کیونکہ پانی میں دکھائی دینے والا منظر ہی کچھ ایسا تھا۔

وہ ہاتھ میں پسٹل تھامے اپنے گارڈز کی ٹیم کے ساتھ ایک آدمی کے سر پے پسٹل رکھے کھڑی تھی۔

جلدی سائن کرو ان پیپرز پر۔۔۔۔اب یہ گھر تمہاری بیوی کے نام ہو گا۔

دیکھتی ہوں میں اب کیسے اسے اس گھر سے باہر نکال کر دوسری شادی کرتے ہو تم۔

ہونہہ۔۔۔۔تو یہ سچائی ہے ہماری پرنسس کی۔۔۔اس کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے کان میں سرگوشی کی۔

ہاں تو کیا؟

ہر کسی کا کام کرنے کا اپنا اپنا طریقہ ہوتا ہے۔

آپ شک نہ کریں مجھ پر۔

نہی ہم شک نہی کر رہے بلکہ ہمیں تو فخر ہو رہا ہے آپ کی بہادری دیکھ کر۔

یہ سپاہی بھی آپ کے ساتھ ہیں؟

exponovels

جی۔۔۔فائقہ مسکرادی۔۔۔۔اور اگر آپ نے بھی مجھے تنگ کرنے کی کوشش کی تو یہ یہاں بھی آسکتے ہی۔

اچھا۔۔۔۔دھمکی وہ بھی پرنس آریان کو۔۔۔ابھی بتاتے ہیں آپ کو۔

فائقہ کمرے سے باہر دوڑ لگا چکی تھی اور پرنس آریان بھی اس کے پیچھے کمرے سے باہر چلے گئے۔

فائقہ تیز تیز بھاگتی چلی جارہی تھی کہ اچانک کسی سے ٹکرا کر رک گئی۔

ہمیں معاف کر دیں،ہم نے آپ کو آتے ہوئے نہی دیکھا۔

فائقہ ڈر کر پیچھے ہٹی۔

پرنس برھان کی آنکھوں میں کچھ درد سا تھا،فائقہ اس کی نظروں کا سامنا نہ کر سکی اور چہرہ دوسری طرف موڑے پرنس آریان کا انتظار کرنے لگی۔

پرنس برھان نے کوئی جواب نہی دیا مگر اس کی نظریں بہت کچھ کہہ رہی تھیں۔

تب ہی پرنس آریان وہاں آگئے۔

کیا ہوا پرنس برھان آپ گئے نہی ابھی تک؟

کچھ نہی۔۔۔ہم نے سوچا جانے سے پہلے بڑی ماں سے مل لیں۔

exponovels

بس وہی سے آرہے ہیں۔

چلتے ہیں۔۔۔ایک نظر فائقہ پر ڈالی اور وہاں سے غائب ہو گئے۔

ہمممم تو آپ یہاں ہیں۔

اس سے پہلے کہ فائقہ وہاں سے بھاگتی پرنس آریان اسے بازوں میں اٹھا چکے تھے۔

پرنس آریان یہ مت کریں۔۔۔میں خود چلی جاوں گی۔

ہر گز نہی!

اب آپ پکڑی جا چکی ہیں اور آپ کو ہم سے کوئی بچا نہی سکتا اب۔

پرنس آریان اچانک بولتے رکے اور پلٹ کر دائیں بائیں دیکھا مگر یہاں کوئی نہی تھا۔

کیا ہوا؟

فائقہ نے بھی پریشان ہو گئی۔

کچھ نہی ہمیں ایسا لگا جسے ہمارے پیچھے کوئی ہے۔

اسی لیے تو کہہ رہی ہوں مجھے نیچے اتار دیں مگر آپ سن ہی نہی رہے۔

یہ بہانہ نہی چلے گا۔۔۔فائقہ کے چہرے پے جھکا اور ماتھے سے ماتھا ٹکرایا۔

exponovels

بہت برے ہیں آپ۔۔فائقہ منہ پھلاتے ہوئے بولی اور پرنس آریان کو اس کی اس حرکت پر اور زیادہ پیار آیا۔

اسے کمرے میں آکر نیچے اتارا اور دروازے کی طرف پلٹے۔

ہم جانتے ہیں کوئی ہے یہاں۔۔۔وہ دروازہ بند کرتے ہوئے فائقہ کی طرف پلٹے۔

اچانک کمرے میں اندھیرا چھا گیا۔

فائقہ چیخنے ہی والی تھی کہ پرنس آریان نے اس کے ہونٹوں پر ہاتھ رکھا اور اسے اپنے قریب کیا۔

شششش۔۔۔۔ایک بھی آواز نہی۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کی۔

ڈرا کیوں رہے ہیں؟

اس سے پہلے کہ وہ مزید بولتی پرنس آریان نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے اس وقت اس کے علاوہ اور کوئی طریقہ نہی تھا اسے خاموش کروانے کا اور نتیجہ۔۔۔اسے خاموش ہونا ہی پڑا۔

چند لمحے کمرے میں گہری خاموشی چھا گئی۔

کمرے میں کوئی ہے۔۔۔۔ہم محسوس کر سکتے ہیں ءاب ایک لفظ اور نہی۔

جب فائقہ خاموش ہوئی تو پرنس آریان نے کان میں سرگوشی کی۔

exponovels

یہ بات آپ پہلے بھی تو بتا سکتے تھے۔۔۔۔یہ کوئی طریقہ ہے چپ کروانے کا؟

پرنس آریان کا دل چاہا اپنا سر پیٹ لے۔۔۔ہم جتنا چپ رہنے کو کہتے ہیں آپ اتنی زور سے چلانا شروع کر دیتی ہیں۔

اوہ۔۔۔۔سوری میرے مائینڈ میں نہی رہا۔

پرنس آریان مسکرا دیے اور فائقہ کو بیڈ کی طرف لے گئے۔

چپ چاپ بنا کسی آواز کے یہاں لیٹ جائیں۔

ہم اچھی طرح جانچ کر لیں کوئی ہے تو نہی۔

جب تک ہم نہ آئیں اپنی جگہ سے ہلنا تک نہی۔

فائقہ نے سر اثبات میں ہلایا اور چپ چاپ بیڈ پر لیٹ گئی۔

اب یہ کیا نئی مصیبت ہے؟

کون ہو سکتا ہے یہاں؟

کہی پرنس برھان تو نہی؟

اس کے دماغ میں دھماکا ہوا۔

exponovels

نہی پرنس برھان اتنے بھی گرے ہوئے انسان نہی جو اس طرح ہمارے کمرے میں آئیں گے۔۔۔۔اپنے خیال کو جھٹکتی پرنس آریان کا انتظار کرنے لگی۔

کہی ڈیانا تو نہی آگئی۔۔۔۔ نہی نہی یہ نہی ہو سکتا۔

پرنس آریان کہاں ہیں آپ؟

مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔

جلدی سے آجائیں۔

آپ نے پکارا غلام حاضر۔۔۔پرنس آریان اس کے سر کے نیچے بازو رکھ کر اسے اپنے قریب کیا۔

کون تھا کمرے میں؟

ڈرتے ڈرتے بولی۔

کوئی نہی۔۔۔یا پھر جو کوئی بھی تھا جان چکا تھا کہ ہم اس کی موجودگی بھانپ چکے ہیں۔

اسی لیے اس نے چپ چاپ یہاں سے بھاگنے میں ہی عافیت سمجھی۔

جو کوئی بھی تھا ڈر گیا ہو گا آپ سے۔

ہم سے نہی آپ کی آواز سے ڈر گیا ہو گا جتنا آپ چلا رہی تھیں۔

exponovels

میں کب چلا رہی تھی؟

میں تو بس بول رہی تھی۔

پرنس آریان نے اپنے کانوں پے ہاتھ رکھے اور اس کے چہرے پے جھک گیا اور فائقہ کی آواز بند ہوئی۔

بہت بولتی ہیں آپ۔۔۔اس کے کان میں سرگوشی کی تو فائقہ مسکرا دی۔

آپ کو ہی شوق تھا مجھ سے شادی کا۔

وکیل ہوں بولنا تو میرا حق ہے اور آپ یہ حق مجھ سے چھین نہی سکتے۔

پرنس آریان نے سر نفی میں ہلایا ہم کچھ بھی کر سکتے ہیں۔۔۔اب آپ کے سارے حق ہمارے پاس ہے۔

اس کے ہونٹوں پے جھکا تو فائقہ کو مجبوراً یہ ماننا ہی پڑا کہ وقعی اب سارے حق آپ کے ہیں پرنس آریان۔

کہاں تھے آپ اب تک؟

پرنس برھان کو کمرے میں آتے دیکھ ڈیانا چہرے پر مسکراہٹ سجائے بولی۔

exponovels

پری ماں آپ یہاں؟

ہمارا مطلب آپ کو آرام کرنا چاہیے۔

ہم بھی تھک چکے ہیں اور آرام کرنا چاہتے ہیں۔

یہ ہمارے سوال کا جواب نہی ہے پرنس برھان۔

وہ چلتی ہوئی اس کے پاس آئی اور کندھے پر ہاتھ رکھا۔

پرنس برھان کو غصہ تو بہت آیا مگر کنٹرول کرتے ہوئے مسکرا دیے۔

ہم کہاں جائیں گے پری ماں۔۔ایک تتلی پسند آگئی تھی تو بس اسی کے پیچھے منڈلا رہے تھے۔

اب کیا یہ سب بھی آپ کو بتانا پڑے گا؟

آپ خود سمجھدار ہیں اب ہم بچے نہی رہے۔۔۔بیس سال کے نوجوان ہیں۔

اچھا اچھا ہم سمجھ گئے تو کیا ہاتھ آئی پھر وہ تتلی؟

ہمارا مطلب اگر اچھی لگی ہے تو ہم بات آگے بڑھائیں؟

ہم تو تیار ہیں اپنے پرنس کی پرنسس لانے کے لیے۔

نہی۔۔۔وہ تتلی اس وقت کسی اور کے قبضے میں ہے اور ہم چاہ کر بھی اسے حاصل نہی کر سکتے۔

exponovels

ایسا کون ہے جس نے ہمارے پرنس برھان کی حق پر قبضہ جمالیا ہے؟

اور کون ہو سکتا ہے؟

ایک ہی تو دشمن ہے ہمارا پرنس آریان۔۔۔۔

مطلب آپ پرنسس بنفشہ کی بات کر رہے ہیں؟

جی ہم انہی کی بات کر رہے ہیں۔۔۔وہ کوئی اور نہی پرنس آریان کی وہی دوست ہیں جن کی وجہ سے

پرنس آریان نے ہماری حالت خراب کی تھی۔

مطلب پرنس آریان کی دوست ہی پرنسس بنفشہ ہیں؟

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

ڈیانا حیران رہ گئی۔

کچھ تو ہے جو ہم سے چھپایا جا رہا ہے۔

پرنس آریان ہماری سوچ سے زیادہ چالاق ہیں ء ہمیں پتہ لگانا ہی پڑے گا آخر کیسے ممکن ہو سکتا ہے یہ۔

وہ لڑکی ایک انسان ہے۔۔۔اس کے پاس کوئی پاورز نہی ہیں۔

پرنس آریان کیسے کہہ سکتے ہیں کہ وہی پرنسس بنفشہ ہیں؟

exponovels

ہمیں اس راز تک پہنچنا ہی ہو گا۔

آپ ہمارا ساتھ دیں گے ناں؟

ہاں کیوں نہی پری ماں۔۔۔ہم آپ کا ساتھ نہی دیں گے تو اور کون دے گا؟

بس یہی سننا تھا ہمیں۔۔۔جب تک آپ ہمارے ساتھ ہیں ہمیں کوئی نہی ہرا سکتا۔

ہماری اصل طاقت آپ ہیں پرنس برھان ء آپ کے بنا ہم کچھ نہی۔۔۔کچھ بھی نہی۔

ہم جانتے ہیں پری ماں۔۔۔۔آپ فکر نہی کریں ء ہم آپ کا ساتھ کبھی نہی چھوڑیں گے کبھی بھی نہی۔

ہمارا بھی وعدہ ہے آپ سے آپ کی تتلی کو اس قید سے رہا کر کے آپ کے حوالے کریں گے۔۔۔اس تتلی پر اور اس سلطنت پر بس ہمارے پرنس برھان کا راج ہو گا۔

ہمیں اس پل کا شدت سے انتظار رہے گا۔

پرنس برھان مسکراتے ہوئے بولے تو وہ کمرے سے باہر نکل گئی۔

اب دیکھنا پرنس آریان ہم آپ کی چال آپ پر ہی چلیں گے۔

اس ڈیانا کو بھی ختم کر دیں گے اور آپ کو بھی۔باقی بچی یہ سلطنت اور آپ کی پرنسس۔۔۔ان دونوں پر بس ہمارا راج ہو گا ء فقط پرنس برھان کا۔

exponovels

ہم اسے آپ سے چھین کر دکھائیں گے۔

ہمیں کچھ فرق نہی پڑتا آپ ہمارے سگے بھائی ہیں یا نہی۔

ہمیں بس وہ لڑکی چاہیے ہر حال میں۔

کتنا جل رہے تھے ہم آپ دونوں کو اتنے قریب دیکھ کر ہم بتا نہی سکتے۔۔۔جی چاہ رہا تھا آپ کو وہی ختم کر دیں مگر ہم مجبور تھے۔

اس وقت ہم آپ کا مقابلہ کر بھی لیتے تو سب ہاتھ سے نکل جاتا۔

ہم تو ایک اچھے موقع کی تلاش میں ہیں۔

وہ موقع جب آپ آخری بار اپنی دوست کو دیکھیں گے۔

چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ سجائے بستر پر گر گئے۔

تو یہ بات ہے۔۔۔ڈیانا اندھیری غار میں بیٹھی قہقہے لگا رہی تھی۔

اچھا لگا مجھے پرنس آریان کا یہ انداز۔

تو سب پتہ چل ہی گیا آپ کو پرنس آریان۔

exponovels

دونوں بھائی مل کر مجھے بے وقوف بنانا چاہ رہے تھے اور میں نے چھوٹے بھائی کو ہی بڑے کے خلاف کر دیا۔

اب دیکھنا کیسے دونوں ایک دوسرے کے ہی جانی دشمن بن جائیں گے۔

پرنس آریان کو یہ سچائی بھی دکھانی ہو گی کہ ان کا جان سے پیارا چھوٹا بھائی انہی کی محبوبہ کا دیوانہ ہے۔

کتنا مزہ آئے گا جب دونوں بھائی آمنے سامنے آئیں گے وہ بھی ایک معمولی لڑکی کے لیے۔

راجا صاحب کو میں شکست کیا دوں گی یہ خود ہی اپنے بچوں کو مرتے دیکھ مر جائیں گے۔

ایک گرجدار قہقہہ اور لگایا۔

اب اس خاندان کو اسی خاندان کے وارث خود ختم کریں گے۔

ان دونوں کی وجہ سے میرا کام بہت آسان ہونے والا ہے۔

اس پل کا بہت بے صبری سے انتظار ہے مجھے۔

ہاتھ ہوا میں لہرایا۔۔۔اور یہ ہو گیا کام شروع۔۔۔۔قہقہہ لگاتی ہوئی غائب ہوئی۔

فائقہ فجر کی نماز ادا کر کے اٹھی تو نظر پرنس آریان پے پڑی۔

exponovels

وہ نماز پڑھنے کے بعد پانی کے اس بڑے جار پے دونوں ہاتھ ٹکائے پانی میں دیکھ رہے تھے۔

کیا ہوا اب کس کے راز کھول رہے ہیں صبح صبح؟

پرنس آریان نے وہی سے فائقہ کو دور رہنے کا اشارہ کیا۔

وہ رک گئی۔

آپ کو ابھی یہاں سے جانا ہو گا۔

ابھی یہاں سے جانا ہو گا مگر کیوں اور کہاں؟

اپنے دیس واپس جانا ہو جب سب ٹھیک ہو جائے گا تو ہم واپس بلا لیں گے آپ کو۔

کیا مطلب ہے اس بات کا؟

میں کچھ سمجھی نہیء آخر ہوا کیا ہے؟

کچھ بتائیں تو سہی۔۔۔۔

ہم کچھ نہی بتا سکتے۔۔۔بس اتنا سمجھ لیں کہ ایک طوفان آنے والا ہے اور ہم نہی چاہتے کہ آپ اس طوفان کی لپیٹ میں آئیں۔

exponovels

میں اب اس فیملی کا حصہ ہوں پرنس آریان۔۔۔ہر دکھ سکھ میں مجھے یہاں موجود ہونا چاہیے ء آپ کیوں بھیجنا چاہ رہے ہیں مجھے یہاں سے ؟

وہ اس لیے کہ آپ کے پاس پاورز نہی ہیں اور ڈیانا جانتی ہے کہ آپ ہماری سب سے بڑی کمزوری ہیں اسی لیے وہ ہماری کمزوری کا فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔

ہماری بات مان لیں۔۔۔ہمارے پاس زیادہ وقت نہی ہے۔

فائقہ نا سمجھی سے اس کے سینے پے سر ٹکائے آنسو بہانے لگی۔

میں آپ سے دور نہی جانا چاہتی پرنس آریان۔

ایسا مت کریں۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔

کچھ نہی ہو گا ہمیں۔۔۔ہم پر بھروسہ ہے ناں ؟

فائقہ نے سر اثبات میں ہلایا اور آنکھیں بند کر لیں۔

اب آنکھیں کھول سکتی ہیں آپ۔۔۔پرنس آریان کی آواز پر فائقہ نے آنکھیں کھولی تو اپنے کمرے میں تھی۔

یہاں پر آپ محفوظ ہیں۔

exponovels

اپنے گلے سے ایک لاکٹ اتارا اور اپنی پہنائی ہوئی اسی چین میں وہ لاکٹ ڈال کر بند کر دیا۔

اگر کبھی کسی قسم کا خطرہ محسوس ہو تو بس ہمیں یاد کرنا ہے اور ہم فوراً آپ تک پہنچ جائیں گے۔

فائقہ مسلسل آنسو بہا رہی تھی اور سر نفی میں ہلا رہی تھی۔

آپ مت جائیں۔۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔

پرنس آریان نے اسے خود میں بھینچ لیا اور محبت سے ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے۔

ہم پر بھروسہ رکھیں ہم جلد واپس آئیں گے۔

دونوں کی آنکھوں میں جدائی کا ڈر تھا۔

فائقہ سر نفی میں ہلاتی رہ گئی مگر پرنس آریان مسکراتے ہوئے اس کے آنسو پونچھ کر وہاں سے غائب ہو گئے اور وہ بے بسی سے بیڈ پے گر سی گئی۔

آپ کی ہمت بھی کیسے ہوئی ایسا سوچنے کی؟

پرنس آریان نے تلوار پرنس برھان کی گردن پر رکھی۔

پرنس برھان اس اچانک حملے پر ڈر کر پیچھے ہٹے مگر پرنس آریان نے موقع ہی نہی دیا بھاگنے کا۔

کیا ہو گیا ہے آپ کو پرنس آریان؟

exponovels

اپنے سگے بھائی کی جان لیں گے آپ؟

ہمیں شرم آرہی ہے پرنس برھان کے آپ ہمارے سگے بھائی ہیں۔

کاش یہ سچ کبھی ہمارے سامنے آتا ہی نہ۔

ہم نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ ہماری پیٹ میں چھرا گھونپنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

آپ کس بارے میں بات کر رہے ہیں ہم کچھ نہی سمجھ پا رہے؟

ہمیں بتائیں تو سہی آخر ہماری غلطی کیا ہے؟

آپ کی غلطی اب بھی وہی پرانی ہے۔

ہمیں ختم کر کے فائقہ پر قبضہ جمانا چاہتے تھے ناں آپ۔۔لیں آگئے ہم سامنے کریں ہمیں ختم۔

ہوا میں ہاتھ لہرایا اور ایک تلوار پرنس برھان کی طرف اچھالی۔

پرنس برھان نے تلوار تھام لی۔

تو آپ ہماری جاسوسی کر رہے تھے؟

ہم نے جاسوسی نہی کی مگر کسی اور کی وجہ سے آپ کا اصلی چہرہ سامنے آگیا۔

کل رات ہمارے کمرے میں آپ ہی تھے ناں؟

exponovels

جی ہم ہی تھے۔۔۔۔کیا کر لیں گے آپ؟

اس بات کے لیے ہمیں قتل کر دیں گے؟

تو کریں ناں روکا کس نے ہے؟

وہ تلوار پھینکتے ہوئے پرنس آریان کے سامنے جا رکا۔

کریں ناں اب خاموش کیوں ہیں؟

پرنس آریان نے وار کیا اور پرنس برھان کے بازو پر تلوار کے نشان رہ گئے۔

اگر ہم چاہتے تو یہ تلوار آپ کی گردن پر بھی چلا سکتے تھے مگر ہم مجبور ہیں خونی رشتے کے ہاتھوں۔

امید ہے اتنا سبق کافی ہو گا آپ کے لیے۔۔۔۔آئندہ ہماری پرنسس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو ہم آپ کی آنکھیں نکال لیں گے۔

اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر محل سے باہر نکل گیا اور پرنس برھان اپنے بازو پے ہاتھ رکھے خون کو بہنے سے روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگا۔

آپ مجبور ہیں خونی رشتے کی زنجیر میں مگر ہم نہی۔

آپ کو یہ وار بہت بھاری پڑے گا پرنس آریان۔

exponovels

گلے میں باندھا رومال کھول کر بازو پر باندھا وہ تلوار اٹھائی اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر پرنس آریان کے پیچھے چل دیے۔

پرنس برھان کو پیچھے آتے دیکھ پرنس آریان نے گھوڑے کی لگام کھینچی اور اس کا رخ واپس محل کی طرف موڑ دیا۔

لگتا ہے آپ ایسے نہی مانیں گے پرنس برھان۔۔۔ آپ کو دوسرے طریقے سے سمجھانا پڑے گا۔

جیسے ہی وہ محل میں واپس پہنچا پرنس برھان نے پیچھے سے وار کیا پرنس آریان نیچے جھک گئے اور تیزی سے گھوڑے سے نیچے اترے اور میان سے تلوار نکال کر مقابلہ کرنے لگے۔

ڈیانا موقع کا فائدہ اٹھاتی ہوئی راجا صاحب اور بڑی رانی کو ساتھ لے آئی یہ کہتے ہوئے کہ سپاہی نے اطلاع دی ہے مجھے کہ پرنس آریان اور پرنس آریان جھگڑ رہے ہیں۔

کیا ہو رہا ہے یہ سب؟

راجا صاحب چلاتے رہ گئے مگر دونوں پر کچھ اثر نہی پڑ رہا تھا۔

پرنس آریان کیا کر رہے ہیں آپ یہ؟

exponovels

یہ آپ کے چھوٹے بھائی ہیں۔۔۔۔بڑی رانی بھی چلا رہی تھیں مگر پرنس آریان تو جیسے سن ہی نہی رہے تھے۔

کیا ہو رہا ہے یہ سب ہماری تو سمجھ میں کچھ نہی آ رہا۔۔۔۔ڈیانا مگرمچھ کے آنسو بہانے لگی۔

راجا صاحب نے سپاہیوں کو حکم دیا ان دونوں کو روکنے کا مگر وہ بھی ناکام رہے۔

آج ہم آپ کو زندہ نہی چھوڑیں گے پرنس آریان۔

اس سلطنت کے اگلے راجا ہم ہی ہو گے۔

یہ دونوں سلطنت کے گدی کے لیے لڑ رہے ہیں؟

راجا صاحب کو حیرت ہوئی۔

ہاں ہاں ختم کر دو اس پرنس آریان کو آج۔۔۔۔ڈیانا چہرے پر مسکراہٹ سجائے دل ہی دل میں بولی۔

آپ کی جیت ہماری جیت ہو گی پرنس برھان۔

دیکھتے ہی دیکھتے پورا محل سپاہیوں سے بھر گیا مگر ان دونوں کو روکنے میں ناکام رہے۔

آخر کار پرنس آریان کے بازو پر تلوار لگی اور خون بہنا شروع ہو گیا بڑی رانی تیزی سے آگے بڑھیں اور بیٹے کے سامنے ڈھال بن کر کھڑی ہو گئیں۔

exponovels

بس پرنس برھان بس۔۔۔۔۔ختم کریں یہ جنگ۔

کوئی ہمیں بتائے گا آخر یہ ہو کیا رہا ہے؟

راجا صاحب تیزی سے آگے بڑھے اور پرنس برھان کے ہاتھ سے تلوار کھینچ لی اور سپاہیوں کے حوالے کر دی اور پرنس آریان کی طرف بڑھے ان کے ساتھ بھی وہی کیا۔

ہم کبھی سوچ بھی نہی سکتے تھے کہ ہمارے شہزادے ایک دن اس گدی کے لیے ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔

ایسی تربیت تو نہی کی تھی ہم نے آپ دونوں کی۔

دونوں ہی شرمندگی سے سر جھکائے کھڑے تھے۔

گستاخی معاف راجا صاحب مگر ہم اس سلطنت کے لیے نہی اپنی پرنسس کے لیے لڑ رہے ہیں ءپرنس برھان نے ہماری پرنسس پر غلط نگاہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

پرنس آریان کی بات پر سب راجا صاحب اور بڑی رانی چونک گئے۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے پرنس آریان؟

راجا صاحب غصے سے چلائے۔

exponovels

exponovels

کیا آپ نہی جانتے پرنس برھان آپ کے چھوٹے بھائی ہیں اور آپ ان پر اتنا گھٹیا الزام لگا رہے ہیں۔

یہ الزام نہی سچ ہے راجا صاحب۔۔۔۔ آپ چاہیں تو پرنس برھان سے پوچھ سکتے ہیں۔

راجا صاحب پرنس برھان کی طرف بڑھے تو اس نے شرمندگی سے نظریں جھکا لیں۔

راجا صاحب نے ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پے لگایا اور وہ لڑکھڑاتے ہوئے بامشکل گرتے گرتے بچا۔

راجا صاحب یہ کیا کر رہے ہیں آپ؟

ڈیانا تیزی سے آگے بڑھی۔

ابھی گر جاتے پرنس برھان۔۔۔۔ جوان اولاد پر ہاتھ نہی اٹھانا چاہیے آپ کو۔

یہ بات تو انہیں سوچنی چاہیے تھی ایسی حرکت کرنے سے پہلے۔

شرم آنے چاہیے انہی اپنے بڑے بھائی کی پرنسس پر غلط نگاہ رکھی ہے انہوں نے۔

بہت گھٹیا حرکت تھی یہ ء پرنس آریان کا غصہ جائز ہے۔

سہی کہا آپ آپ نے راجا صاحب ہماری ہر حرکت گھٹیا ہی لگتی ہے آپ کو اور پرنس آریان کی ہر حرکت ء ہر بات سچی لگتی ہے آپ کو۔

exponovels

ہمیں تو آپ ہمیشہ غلط ہی سمجھتے ہیں۔

اگر کوئی ہمیشہ سہی ہوتا ہے تو وہ ہیں پرنس آریان۔

آپ کو بہت مان ہے ناں ان پر؟

مگر یہ آپ کا مان چکنا چور کر چکے ہیں۔

وہ لڑکی جسے یہ پرنسس بنفشہ کہہ رہے ہیں دراصل وہ پرنسس بنفشہ ہے ہی نہی۔

وہ تو ایک عام سی انسان ہے۔۔۔۔فائقہ نام ہے اس کا۔

ہمارا اس پر دل آگیا تو اس میں ہمارا کیا قصور؟

پرنس آریان سے ہماری خوشی برداشت نہی ہوئی تو اسے پرنسس بنفشہ بنا کر لے آئے یہاں۔

آپ سب کو دھوکا دیا ہے انہوں نے۔۔۔۔اب کچھ بول کیوں نہی رہے آپ سب؟

پوچھیں ان سے راجا صاحب ان کے پاس اس بات کا کوئی جواب ہے؟

پرنس آریان نے افسردگی سے اسے دیکھا اور سر نفی میں ہلا دیا۔

آپ کا کچھ نہی ہو سکتا پرنس برھان۔

یہ بات ہم جانتے ہیں۔۔۔راجا صاحب کے جواب پر پرنس برھان اور ڈیانا دونوں چونک گئے۔

exponovels

لیکن آپ نے ہمارے سامنے اس بات کا ذکر کبھی نہی کیا؟

ڈیانا کہاں چپ بیٹھنے والی تھی۔

اس بات کا جواب ہمارے پاس ہے پری ماں۔۔وہ یہ کہ انہوں نے ہمیں کبھی اپنا سمجھا ہی نہی۔

ان کے لیے تو بس پرنس آریان اور بڑی رانی ہی سب کچھ ہیں۔

زبان سنبھالیے پرنس برھان۔۔۔راجا صاحب غصے سے چلائے۔

آپ تمیز بھول گئے ہیں شاید۔

نہی راجا صاحب ہم تمیز نہی بھولے لیکن آپ رشتوں میں فرق کرنا سیکھ گئے ہیں۔

پرنس برھان غلطی کرے تو سزا۔۔اور پرنس آریان غلطی کریں تو غلطی معاف۔

واہ کیا انصاف کرتے ہیں آپ۔۔۔داد دینی پڑے گی۔

تالی بجائی اور غصے میں وہاں سے غائب ہو گیا اور اس کے جاتے ہی ڈیانا بھی غائب ہو گئی۔

سنبھالیں انہیں۔۔۔راجا صاحب بڑی رانی کو تلقین کرتے ہوئے وہاں سے چل دیے۔

پری ماں ہم ٹھیک ہیں۔۔۔زیادہ گہرا زخم نہی ہے ٹھیک ہو جائے گا۔

ہم چلتے ہیں اپنے کمرے میں۔۔۔آپ کچھ کھالیں۔

exponovels

مسکراتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا اور پری ماں دل تھام کر وہی بیٹھ گئیں۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے ہمارے بیٹے کے ساتھ ؟

ہمیشہ ہمارے بیٹے کو ہی غلط ثابت کرنے کی کوشش کیوں کی جاتی ہے ؟

فائقہ ؟؟؟؟

تینوں ڈائینگ ٹیبل پر ناشتہ کرنے میں مصروف تھے کہ اچانک پھوپھو کی نظر سیڑھیوں سے نیچے آتی فائقہ پے پڑی۔

وہ مسکراتی ہوئی نیچے آئی اور سب کو سلام کرنے کے بعد کرسی کھینچتے ہوئی بیٹھ گئی۔

تم کب آئی ہمیں پتہ ہی نہی چلا۔

بس ابھی ابھی آئی ہوں پھوپھو۔۔۔پرنس آریان سے کہا میں نے کہ مجھے آج یہاں چھوڑ دیں۔

انہیں کہی جانا تھا ضروری کام سے ورنہ آپ سب سے ضرور ملتے۔

کوئی بات نہی تم ناشتہ کرو۔

exponovels

انکل اور پھوپھو سے تو جھوٹ بولنے میں کامیاب ہو گئی مگر عدیل کی اس پر جمی نظریں دیکھ کر اسے اندازہ ہو چکا تھا کہ اسے میری بات پر یقین نہی آیا۔

چپ چاپ ناشتہ کرنے میں مصروف ہو گئی۔

میرا تو ہو گیا بھئی میں تو جا رہا ہوں آفس۔

عدیل تم گھر رہو آج فائقہ آئی ہے اسے کمپنی دو۔

جی ڈیڈ۔۔۔وہ پھیکا سا مسکرا دیا۔

خدا حافظ۔۔۔وہ مسکراتے ہوئے باہر کی طرف چل دیے۔

ہاتھ کیسا ہے تمہارا؟

بہ مشکل گھبراہٹ کنٹرول کرتے ہوئے بولی۔

عدیل نے ہاتھ اس کے سامنے بڑھایا جہاں زخم کا نام و نشان تک نہی تھا۔

فائقہ مسکرا دی۔

تو پرنس آریان نے ٹھیک کر دیا تھا۔

شکر ہے کوئی کام تو اچھا کیا انہوں نے۔

exponovels

ویسے کیا بات ہوئی تھی اس دن تمہارے اور پرنس آریان کے درمیان؟

میں کیوں بتاوں؟

تم اپنے پرنس آریان سے کیوں نہی پوچھ لیتی؟

عدیل کے چہرے پر تلخی واضح تھی۔

مجھے پوچھنا یاد ہی نہی رہا ورنہ ضرور پوچھتی۔

کہاں ہے پرنس آریان؟

جیسے ہی پھوپھو وہاں سے اٹھی عدیل اسے گھورتے ہوئے بولا۔

بتایا تو ہے ابھی۔۔۔وہ نظریں چراتے ہوئے بولی۔

عدیل نے اس کے سامنے چٹکی بجائی۔

تم سب کو بے وقوف بنا سکتی ہو لیکن مجھے نہی۔

یہ جو رو رو کر تمہاری آنکھیں سوجی ہوئی ہیں مجھ سے چھپا نہی سکتی تم۔

اب بتاو کیا بات ہے؟

فائقہ آنسو بہانہ شروع ہو گئی۔

exponovels

عدیل پریشان ہو گیا اور اس کے ساتھ والی کرسی پے بیٹھ گیا۔

فائقہ میں نے رونے کو نہی کہا۔۔۔سچ کیا ہے بتاو مجھے۔

فائقہ نے ساری بات عدیل کو بتادی۔

تم فکر نہی کرو اسے کچھ نہی ہو گا۔

آجائے گا جلدی واپس۔

ناشتہ کرو۔۔۔پھر ہم چیمبر چلتے ہیں۔

یہاں گھر بیٹھی رہی تو ان سوچوں سے باہر نہی نکل سکو گی

تمہارے گارڈز گھر کے کئی چکر لگا چکے ہیں۔

ان سے بات کرو اور یہ آفس وائنڈ اپ کرو۔۔۔کیونکہ اب سب کو سمجھانا مشکل ہے میرے لیے۔

میں کیسے جا سکتی ہوں عدیل؟

اگر پرنس آریان آگئے اور میں یہاں نہی ہوئی تو وہ پریشان ہو جائیں گے۔

کچھ زیادہ ہی فکر نہی ہونے لگی تمہیں پرنس آریان کی؟

ہمارے سالوں کی دوستی چند دنوں کی محبت پر بھاری پڑ گئی ہے۔

exponovels

یہ محبت نہی فکر ہے ء نکاح کا رشتہ ہی ایسا ہوتا ہے۔

دلوں میں محبت خود ہی ڈال دی جاتی ہے۔

جب تمہاری شادی ہو گی تب تم سمجھ جاو گے۔

میری شادی نہی ہو گی کبھی بھی۔۔۔۔عدیل نے اسے ٹوک دیا۔

کیوں نہی ہو گی تمہاری شادی؟

میں خود لڑکی ڈھونڈوں گی تمہارے لیے۔۔۔ویسے اگر کہو تو وہاں سے کوئی پری لے آوں تمہارے لیے؟

اپنے پرنس آریان کے لیے ڈھونڈلو مجھے کوئی ضرورت نہی۔

اس کے لیے میں کافی ہوں۔۔۔۔میں تمہاری بات کر رہی ہوں۔

پرنس آریان کے دل میں اب میرے علاوہ کسی اور کی کوئی گنجائیش نہی۔

بلکہ اسی طرح میرے دل میں بھی اب کسی اور کے لیے کوئی گنجائیش نہی۔

اس کے جواب پر فائقہ دھنگ رہ گئیں اور چند پل اس کی خاموش آنکھوں میں دیکھتی رہی۔

میں آرہا ہوں تیار ہو کر ء تم بھی چینج کر لو پھر چلتے ہیں۔

exponovels

عدیل تیزی سے وہاں سے چل دیا اور فائقہ کسی گہری سوچ میں قید ہو گئی۔

پھوپھو کو بتانے کچن میں آئی اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

وہ دونوں جیسے ہی آفس پہنچے ایک لڑکی تیزی سے فائقہ کی طرف بھاگتی ہوئی آئی۔

آپ ایڈوکیٹ فائقہ ہیں ناں؟

جی۔۔۔فائقہ نے حیرانگی سے عدیل کی طرف دیکھا اور مختصر جواب دیا۔

میں کب سے آپ کا انتظار کر رہی تھی۔

مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔

دیکھیں یہ آپ کی مدد نہی کر سکتیء آپ کوئی اور وکیل ہائر کر لیں۔

ان کی شادی ہو چکی ہے اور یہ اپنا آفس سمیٹنے آئی ہیں آج۔۔۔عدیل نے افسردگی سے جواب دیا۔

نہی میم پلیز ایسا مت کریں ءمیں بہت مجبور ہوں۔

آپ کا بہت نام سنا ہے اسی لیے آپ کے پاس آئی ہوں۔

پلیز میری مدد کریں۔

ٹھیک ہے آپ اندر آئیں میرے ساتھ اور بتائیں مجھے کیا مسئلہ ہے۔

exponovels

اگر ممکن ہوا تو میں آپ کی مدد ضرور کروں گی۔

لیکن۔۔۔۔عدیل نے کچھ کہنا چاہا مگر فائقہ نے اسے گھورا تو اس نے کندھے اچکا دیے اور بے بسی میں آفس میں داخل ہو گیا اور اس لڑکی کی دکھ بھری داستان بقول اس کے سننے لگا۔

ایک ہفتہ پہلے میرے ڈیڈ کا مرڈر ہوا ہے اور یہ مرڈر میری سوتیلی ماں نے کروایا ہے۔

چھ ماہ پہلے ڈیڈ نے دوسری شادی کی ہے۔

ہم دو بہنیں ہیں میری بڑی بہن کی شادی سعودیہ میں ہوئی ہے وہ وہی رہتی ہیں۔

ماما کی تین سال پہلے ڈیتھ ہوئی تھی اور ان کی ڈیتھ کے بعد اب ڈیڈ نے دوسری شادی کی تھی۔

مجھے کنفرم ہے کہ یہ کام اسی نے کیا ہے۔

ڈیڈ کی ساری پراپرٹی ہڑپنا چاہتی ہے وہ لیکن جب اسے یہ پتہ چلا کہ اب ساری پراپرٹی میرے نام ہے تو وہ زبردستی میری شادی اپنے بھائی سے کروانا چاہتی ہے جس کی پہلے سے ہی دو شادیاں ہو چکی ہیں۔

آج بہت مشکل سے میں گھر سے بھاگ کر آئی ہوں۔

مجھے گھر میں نہ دیکھ کر وہ مجھے ڈھونڈنے کی کوشش کریں گی۔

میں وہاں نہی جانا چاہتی کیونکہ بات صرف نکاح کی نہی ہے۔

exponovels

وہ ساری جائیداد اپنے بھائی کے نام کر کے مجھے مارنے کی پلاننگ بھی کر رہی ہیں۔ہیں

پلیز مجھے بچالیں۔۔۔۔ایک آپ ہی ہیں جو میری مدد کر سکتی ہیں۔

دیکھیں میں آپ سے پہلے بھی کہہ چکا ہوں یہ آپ کی مدد نہی کر سکتی۔

آپ اپنا ٹائم یہاں ضائع مت کریں۔

عدیل دونوں ہاتھ میز پر رکھتے ہوئے اس کی جانب جھکا۔

آپ سمجھنے کی کوشش کریں میں کوئی عام انسان نہی ہوں ءان کی زندگی بدل سکتی ہوں اگر یہ میرا ساتھ دیں تو۔

کہی ایسا تو نہی یہ بھی اس پرنس آریان کی طرح کوئی جن ہو۔۔۔۔اب وہ فائقہ کی طرف جھکا۔

عدیل کی بات پر وہ تیزی سے کرسی سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔

کیا کہا آپ نے پرنس آریان؟

اس کے سوال پر فائقہ اور عدیل دونوں نے چونک کر اس کی طرف دیکھا۔

تم کیسے جانتی ہو پرنس آریان کو؟

عدیل بھنویں سکوڑتے ہوئے اس کی طرف بڑھا۔

exponovels

نننہی میں نہی جانتی۔۔۔آپ نے ہی تو کہا پرنس آریان ججججن ہیں تو میں ڈر گئی۔

اوہ اچھا شکر ہے میں تو سمجھا کہ شاید تم بھی پرنس آریان کی رشتہ دار ہو۔

نہی میں تو یہ نام ہی پہلی بار سن رہی ہوں۔

کوئی بات نہی آپ بیٹھ جائیں۔

فائقہ عدیل کو گھورتی ہوئی بولی۔

وہ دوبارہ کرسی پر بیٹھ گئی۔

کیا واقعی وہ جن ہیں؟

کون؟

فائقہ رینک سے فائل ڈھونڈتی ہوئی پلٹی۔

تمہارے پرنس آریان اور کون؟

جواب عدیل کی طرف سے آیا۔

میں بتاتا ہوں اس کا جواب۔۔۔وہ اس کے ہسبینڈ صاحب ہیں۔

جو کسی اور دنیا کے پرنس ہیں اور جن بھی۔

exponovels

کیاواقعی؟

وہ لڑکی حیرت زدہ سی فائقہ کو دیکھنے لگی۔

فائقہ مسکرادی۔۔۔نہی ایسا کچھ نہی ہے ان کو مزاق کرنے کی عادت ہے۔

عدیل چپ چاپ واپس صوفے پر بیٹھ گیا۔

کاش یہ واقعی مزاق ہوتا۔

آپ کے مطابق آپ کے فادر کی دیتھ ایکسڈنٹ میں ہوئی لیکن آپ کو شک ہے کہ یہ ایکسڈنٹ جان بوجھ کر کروایا گیا تھا۔

ہممم میں اس کیس پر کام شروع کر دیتی ہوں ءپوری کوشش کروں گی کہ ہمیں انصاف ملے۔

فائقہ تم یہ کیس ہینڈل نہی کر سکتی۔۔۔پرنس آریان غصہ کریں گے۔

عدیل نے اسے دھمکی لگائی مگر فائقہ پر کچھ اثر نہی ہوا۔

تم فکر نہی کرو میں سنبھال لوں گی۔

ٹھیک ہے اب آپ جاسکتی ہیں ءاپنا کانٹیکٹ نمبر مجھے دے دیں۔

میرے پاس تو فون ہی نہی ہے وہ میں گھر بھول آئی ہوں اور نہ ہی رہنے کی کوئی جگہ۔

exponovels

میں ایڈجسٹ کرلوں پھر دوسرا فون خرید کر آپ کو کال کر دوں گی۔

آپ مجھے اپنا کارڈ دے دیں۔

فائقہ گہری سوچ میں پڑ گئی اور اس کی طرف اپنا کارڈ بڑھایا لیکن پھر تیزی سے ہاتھ واپس کھینچ لیا۔

ہمارے ساتھ چلو گی ہمارے گھر؟

What????

عدیل صوفے سے اٹھ کر فائقہ کی طرف بڑھا۔

پاگل ہو۔۔۔کسی کا بھروسہ ہے آج کے دور میں؟

پتہ نہی یہ کون ہے اور کہاں سے آئی ہے۔

سچ بھی بول رہی ہے یا نہی۔

تم ہر کسی پر یقین کر لیتی ہو بس۔

عدیل کی باتیں سن کر اس لڑکی کی آنکھوں سے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

Its ok mam

میں ایڈجسٹ کرلوں گی ء آپ مجھے اپنا کارڈ دے دیں بس۔

exponovels

آپ فکر نہی کریں سر میں آپ پر بوجھ نہی بنوں گی۔

عدیل نے افسردگی سے اس کی طرف دیکھا اور کندھے اچکاتے ہوئے واپس کرسی پر بیٹھ گیا۔

نہی۔۔۔تم بیٹھو یہاں میرا انتظار کرو۔

عدیل کو ساتھ لیے باہر آگئی۔

یہ کیا طریقہ تھا بات کرنے کا عدیل؟

وہ لڑکی واقعی مجبور ہے۔

اس کی حالت تو دیکھو اس کے ہاتھ میں سوائے ایک بیگ کے کچھ نہی ہے۔

نا جانے کس طرح اپنی جان بچا کر بھاگی ہے وہ وہاں سے اور تم شک کر رہے ہو اس پر۔

اسے اکیلا نہی چھوڑ سکتی میں۔۔۔اس کی ایج دیکھو بہ مشکل اٹھارہ انیس برس کی ہے۔

اکیلی کہاں جائے گی؟

خدانخواستہ اگر کسی غلط انسان کے ہاتھ لگ گئی تو زندگی برباد ہو جائے گی بیچاری کی۔

فائقہ تم سمجھنے کی کوشش کرو،،،ہمیشہ وہی سچ نہی ہوتا جو نظر آرہا ہو۔

تم نہی جانتی آجکل کی چھوٹی چھوٹی لڑکیاں کتنی چالباز ہوتی ہیں۔

exponovels

ایسے ہی جھوٹ بول کر دوسروں کے گھروں پر قبضہ جما لیتی ہیں۔

پورے گینگ ہوتے ہیں ان کے۔

تم سمجھنے کی کوشش کرو عدیل۔۔۔۔یہ ویسی نہی ہے۔

تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ یہ ویسی نہی ہے؟

یہی گمان تمہیں پرنس آریان پر بھی تھا اور پھر کیا ہوا؟

اب زرا تمیز سے نام لیا کرو میرے شوہر کا ء فائقہ نے اس کے کندھے پر ہلکا سا تھپڑ لگایا۔

Dont worry

اس لڑکی کو مجھ سے محبت نہی ہو سکتی ہاں البتہ تمہیں ہو گئی تو اس کی زمہ دار میں نہی ہو گی۔

"محبت بس ایک بار ہوتی ہے ء دوسری بار محبت نہی سمجھوتہ ہوتا ہے"

فائقہ کو حیران چھوڑ کر کمرے میں چلا گیا۔

Can you show me your i d card?

جی۔۔۔اس لڑکی نے اپنا شناختی کارڈ بیگ سے نکالا اور عدیل کی طرف بڑھایا۔

اس کی ایشو ڈیٹ دو ماہ پہلے کی تھی۔

exponovels

فائقہ بھی کمرے میں واپس آ گئی۔

ٹھیک ہے یہ ہمارے ساتھ رہ سکتی ہے۔۔۔لیکن اگر اس کی سوتیلی ماں اسے ڈھونڈتی ہوئی ہمارے گھر تک پہنچ گئی تو؟

توجو ہو گا دیکھا جائے گا،،،فی الحال اسے ہماری مدد کی ضرورت ہے۔

ٹھیک ہے چلیں گھر پھر؟

باقی کا کام اپنے گارڈز کے زمے لگاو۔۔انویسٹیگیشن وغیرہ۔

ہمم میں کرلوں گی۔۔۔لیکن فی الحال گھر چلتے ہیں۔

what is your name?

سندس۔۔۔جواب عدیل کی طرف سے آیا۔

فائقہ معنی خیز انداز میں مسکرائی تو عدیل نے اسے گھورتے ہوئے آئی ڈی کارڈ میز پر رکھ دیا۔

لیکن میں کیسے جاسکتی ہوں آپ کے ساتھ؟

وہ خود کنفیوزڈ تھی۔

Dont worry

exponovels

گھبرانے کی ضرورت نہی ہے۔۔۔۔میں ہوں تمہارے ساتھ۔

پھوپھو اور انکل بھی بہت خوش ہو گے تم سے مل کر۔

ہاں ہاں کیوں نہی۔۔۔۔وہ کتنے خوش ہو گے یہ تو گھر جا کر ہی پتہ چلے گا۔

عدیل کی بربراہٹ فائقہ سن چکی تھی اسے گھورتی ہوئی سندس کو ساتھ لیے گاڑی کی طرف بڑھ گئی۔

سب سے پہلے تمہیں ایف آئی آر درج کروانی ہو گی پھر ہم گھر جائیں گے۔

وہ دونوں اسے ساتھ لیے پہلے تھانے گئے۔۔۔۔کمپلین درج کروائی اور پھر گھر چلے گئے۔

پھوپھو بہت حیران تھی سندس سے مل کر دکھی بھی تھیں اور کچھ پریشان بھی تھیں کہ کہی یہ لڑکی کوئی دھوکا نہ ہو۔

فائقہ نے انہیں تسلی دی کہ یہ سچ بول رہی ہے تو وہ مجبوراً اسے رکھنے کے لیے تیار ہو گئیں۔

لنچ کرنے کے بعد فائقہ نے اس کے لیے کمرہ صاف کروادیا اور اسے آرام کرنے کا بول کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

لاکٹ پر ہاتھ رکھا اور آنکھیں بند کیے لیٹ گئی۔

پرنس آریان کہاں ہیں آپ؟

exponovels

ابھی تک آئے کیوں نہی؟

مجھے آپ کی بہت یاد آرہی ہے۔

آج کی رات اس شاہی خاندان کی آخری رات ہو گی۔

ڈیانا اپنی غار میں بیٹھی منصوبے بنا رہی تھی۔

بہت کر لیا انتظار اب اور نہی راجا صاحب کی بربادی کا وقت شروع کرنا ہی پڑے گا۔

میرے بچوں اور شاطیان کی موت کا بدلہ لینے کا وقت آگیا ہے۔

راجا صاحب تو ویسے ہی بہت دکھی ہیں آج تو کیوں ناں ان کا دکھ بڑھا دیا جائے۔

بس اب اور نہی۔۔۔۔ آج کی رات اس خاندان کی آخری رات ہو گی۔

بہت کر لیا انتظار۔۔۔۔یہی سہی وقت ہے۔

وہ وقت جس کا مجھے بے صبری سے انتظار تھا۔

یہ رہی وہ زہریلی تلوار جس کے ایک ہی وار کافی ہو گا ان سب کو ختم کرنے کے لیے۔

سب سے پہلہ حملہ ہو گا رانی صاحبہ پر اور اس کے بعد ختم کروں گی پرنس آریان اور ان کی پرنسس کو۔

exponovels

سب سے آخر میں ہلاک کروں گی راجا صاحب کو اور ان کے چھوٹے لاڈلے شہزادے برھان کو۔

کتنے دردناک لمحے ہو گے وہ جب راجہ صاحب بے بسی کی تصویر بنے اپنے بچوں اور رانی کو آخری سانسیں لیتے ہوئے دیکھیں گے۔

بہت سکون ملے گا مجھے اس وقت۔

اس وقت میرے بدلے کی آگ ٹھنڈی ہو گی۔

جب اس خاندان کے سارے وارثوں کا خون اس تلوار پر جمے گا۔

بس اسی لمحے کا انتظار ہے مجھے۔

آج کا سورج آخری سورج ہو گا اس شاہی خاندان کا۔ کا

ایک گرجدار قہقہ لگایا اور وہاں سے غائب ہو گئیں۔

ڈیانا یہ تمہاری بہت بڑی بھول ہے۔

جب تک ہم زندہ ہیں تم ہمارے خاندان کا ایک بال تک نہی اکھاڑ سکتی۔

پرنس آریان پانی کے اس جار میں سب دیکھ رہے تھے۔

exponovels

دل پے ہاتھ رکھ کر پیچھے ہٹا۔

ہم جانتے ہیں آپ ہمیں یاد کر رہی ہیں لیکن ابھی ہم ملنے نہی آسکتے۔

ہم نہی چاہتے ڈیانا کو زرا سا بھی علم ہو اس دنیا کا ءجہاں آپ محفوظ ہیں۔

ہمارا دل بھی تڑپ رہا ہے آپ سے ملنے کے لیے مگر ہم مجبور ہیں۔

بس آج کی رات انتظار کر لیں۔۔۔کل کا سورج ہماری زندگی کے لیے خوشیاں لے کر ابھرے گا۔

دوبارہ پانی کے اسی جار کی طرف بڑھا اور فائقہ کا بال پانی میں ڈال دیا اور اس کے پورے دن کے کارنامے دیکھ کر مسکرا دیے۔

آخر میں فائقہ کو اداس دیکھ کر دل بھر سا آیا۔

جی چاہ رہا ہے ابھی سب چھوڑ کر وہاں آجائیں مگر ہم مجبور ہیں۔

کیونکہ اگر ہم وہاں آگئے تو واپسی مشکل ہو جائے گی۔

بس آج کی رات پرنسس۔۔۔کل ہم ساتھ ہو گے۔

پرنس برھان غیر زمہ دار ہو سکتے ہیں مگر ہم نہی۔ آج کی رات ڈیانا کی اس دنیا میں آخری رات ثابت ہو گی۔

exponovels

سندس کھڑکی سے سر ٹکائے کسی گہری سوچ میں گم کھڑی تھی کہ دروازہ ناک ہوا۔

دروازے کی طرف پلٹی تو سامنے عدیل کھڑا تھا۔

آپ آجائیں۔۔۔آپ کو ناک کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

آپ کا اپنا گھر ہے۔

شرمندگی سے سر جھکائے بولی۔

ایسی کوئی بات نہی۔۔۔۔میں صبح والی بات کے لیے بہت شرمندہ ہوں۔

سوری۔۔۔میری وجہ سے تمہارا دل دکھا۔

مگر میں حالات کو مدِ نظر رکھ کر بول رہا تھا ء آجکل کے جو حالات ہیں کسی پر بھی بھروسہ کرنا اتنا آسان نہی ہے۔

جی سہی کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔اس بات کا اندازہ ہے مجھے۔

آپ معافی نہ مانگیں۔

آپ کا بہت بڑا احسان ہے مجھ پر جو آپ نے مجھے اپنے گھر میں پناہ دی۔

اگر میرا فون میرے پاس ہوتا تو میں اپنی آنٹی سے رابطہ کر لیتی۔

exponovels

گھر سے نکلی ہی اتنی جلدی میں کہ فون چارجنگ سے اتارنا یاد ہی نہی رہا۔

جب رکشے میں بیٹھی تب یاد آیا۔۔۔اگر اس وقت واپس چلی جاتی تو شاید واپسی کے سارے دروازے بند ہو جاتے اور میری زندگی مزید تنگ کر دی جاتی۔

اپنی آنٹی سے گھر پر بھی رابطہ کر سکی تھی تم تو کیا کیوں نہی؟

کوشش کی تھی مگر نہی کر سکی میرا فون ریچارج نہی تھا اور انٹرنیٹ کنکشن بھی بند تھا۔

کل رات کو ہی مجھے ان کے ارادوں کی خبر ہوئی اسی لیے تو فوراً موقع ملتے ہی وہاں سے بھاگ آئی۔

آنٹی کو تو یہ بھی نہی پتہ چلا کہ میرے بابا اس دنیا میں نہی رہے۔

نئی ماما نے ان سے سارے رابطے ختم کروا دیے تھے ہمارے۔

ماموں بھی ملک سے باہر ہیں اور بابا کے دو بھائی بھی۔۔۔ان سے رابطہ نہی ہو سکا میرا۔

ماما سے کہا تھا میں نے کہ مجھے ان سے بات کرنی ہے مگر انہوں نے مجھے ڈانٹ دیا۔

کہہ رہی تھیں کہ ان کو ہماری کوئی فکر نہی اس لیے ہمیں بھی ان کی فکر نہی کرنی چاہیے۔

بس وہ اپنے سارے خاندان کو اکھٹا کیے بیٹھی تھیں۔

اب تک تو انہیں میری غیر موجودگی کا علم ہو چکا ہو گا۔

exponovels

ڈھونڈے لگا دیا ہو گا اپنے بھائی اور گارڈز کو۔

بس ایک بار پولیس ان کو اریسٹ کر لے اور ان کے خلاف ثبوت حاصل کر لے تو میں اپنے گھر واپس چلی جاوں گی۔

آپ دونوں بہن بھائی بہت اچھے ہیں جو میری اتنی مدد کی۔

آپ کا احسان زندگی بھر نہی بھولوں گی میں۔

بہن نہی ہے وہ میری کزن ہے۔

عدیل کے اتنے سخت لہجے پر سندس گھبرا گئی۔

ہاں تو کزنز بھی آپس میں بہن بھائی ہوتے ہیں۔

ہوتے ہو گے مگر میں نہی مانتا۔۔۔بہت محبت کرتا تھا اس سے اور شادی کرنے والا تھا مگر پھر کہی سے ٹپک پڑے "پرنس آریان"۔

میری ساری خوشیاں چھین کر اپنے ساتھ لے گئے۔

خیر تم یہ سب ابھی نہی سمجھ سکتی۔۔۔بہت چھوٹی ہو ابھی۔

میں بھی کیوں یہ باتیں کر رہا ہوں تمہارے ساتھ۔

exponovels

تم آرام کرو۔

اور ہاں۔۔۔۔یہ کیس پولیس سے حل نہی ہونے والا۔

اس کیس کو حل کرے گی ایڈوکیٹ فائقہ صاحبہ اپنے انداز میں۔

مطلب؟

میں کچھ سمجھی نہی؟

مطلب بہت جلد سمجھ آجائے گا تمہیں۔۔۔ابھی ابھی تو آئی ہو دیکھنا آگے کیا کیا ہوتا ہے۔

Take care....

سندس کو حیران و پریشان چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل آیا۔

سندس سوچ میں پڑ گئی۔۔۔۔اب اس بات کا کیا مطلب ہو سکتا ہے؟

فائقہ کی آنکھ کھلی تو مغرب کی اذان ہو رہی تھی۔

سر بھاری ہو رہا تھا اور چکر بھی آرہے تھے ڈوپٹہ سنبھالتی ہوئی وضو کرنے چلی گئی۔

نماز پڑھ کر نیچے آئی تو سندس پھوپھو کے پاس ٹی وی لاونج میں بیٹھی تھی اور عدیل بھی وہی لیپ ٹاپ میز پر رکھے مصروف تھا۔

exponovels

تم ابھی تک یہی ہوں؟

میں تو سمجھا تھا تم چلی گئی ہو گی۔

کہی ایسا تو نہی پرنس آریان تمہیں یہاں چھوڑ کر واپسی کا راستہ بھول گئے ہو۔

کہتے ہو گے چلو بہانے سے ہی سہی جان تو چھوٹی اس چڑیل سے۔

ہیں ناں ماما؟

پھوپھو بھی ہنس دیں۔

مگر فائقہ کو زرا ہنسی نہی آئی بلکہ وہ پریشان ہو چکی تھی۔

very funny

تم زیادہ خوش نہ ہوا اتنی آسانی سے پیچھا نہی چھوڑنے والی میں تم سب کا۔

مختصر جواب دیتی ہوئی صوفے پر بیٹھ گئی۔

کیسی ہو؟

سندس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔

میں ٹھیک ہوں میم ء آپ کیسی ہیں۔

exponovels

اس نے خوشدلی سے جواب دیا۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔۔کل صبح ہم جائیں گے تمہارے گھر اور تمہاری سوتیلی ماں کا بیان ریکارڈ کریں گے۔

لیکن یہ تو پولیس کا کام ہے میم؟

یہ کسی پولیس سے کم نہی ہے۔۔۔عدیل نے جواب دیا۔

پولیس کا دوسرا نام ایڈوکیٹ فائقہ ہے۔

دیکھنا کل کیسے ان سے سارا سچ اگلواتی ہیں یہ ان سے۔

تم اپنا منہ بند رکھو گے؟

کیوں بچی کو ڈرا رہے ہو؟

فائقہ سندس کے چہرے پر پھیلتی حیرت دیکھ چکی تھی۔

ڈرا نہی رہا تمہاری حقیقت بتا رہا ہوں اسے۔

تم رہنے دو اسے کل خود ہی پتہ چل جائے گی۔

پھوپھو کچھ کھانے کے لیے ہے؟

exponovels

ہاں ہاں کیوں نہی تم بیٹھو میں لے کر آتی ہوں۔

وہ تیزی سے کچن کی طرف بڑھ گئی۔

کیا تم کبھی پیار سے بات کر سکتے ہو؟

پیار جیسا کچھ رہا ہی نہی اب ہمارے درمیان مسز آریان۔

پرنس لگانا بھول گئے ہو تم۔۔۔۔

فائقہ کی بات پر عدیل نے بھنویں سکوڑتے ہوئے اسے دیکھا۔

تم لگالو پرنس ساتھ میرے پاس اتنا ٹائم نہی ہے۔دوبارہ لیپ ٹاپ پر نظریں جمائے بولا۔

اتنے تلخ کیوں ہوتے جا رہے ہو تم؟

اتنی کڑواہٹ اچھی نہی ہوتی عدیل۔

جب زندگی میں ہی زہر گھل جائے تو اتنی کڑواہٹ سے کچھ فرق نہی پڑتا۔

کسی نے زہر نہی گھولا تمہاری زندگی میں۔۔۔تم خود اپنی زندگی میں کڑواہٹ بھر رہے ہو۔

سندس پہلے تو خاموشی سے ان کی بحث سنتی رہی لیکن پھر چپ چاپ وہاں سے اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔

کیا فرق پڑتا ہے؟

exponovels

تم تو خوش ہو اپنی زندگی میں اپنے پرنس آریان کے ساتھ۔

میں خوش تھی جب یہ نکاح ہوا تھا؟

نہی ناں؟

تو پھر تم کیوں اتنے بدگمان ہو رہے ہو مجھ سے۔

جب ہمارا نکاح ہوا اس کے بعد میرے دل میں ان کے لیے محبت پیدا ہوئی۔

یہ سب مقدر کا لکھا ہوتا ہے۔

جو جس کے مقدر میں لکھا ہے اسی کو ملے گا۔

تم بلاوجہ ضد نہ کرو۔

یقیناً اللہ نے تمہارے لیے بھی کچھ بہتر چنا ہو گا مجھ سے بہتر۔

ہو سکتا ہے میں تمہارے لائق ہی نہی تھی تم مجھ سے اچھی ہمسفر ڈیزرو کرتے ہو گے شاید۔

نہی۔۔۔۔میں تمہارے لائق نہی تھا تم پرنس آریان کو ڈیزرو کرتی ہو۔

خوبصورتی میں بھی تمہارے برابر کا ہے اور عقل مندی میں بھی۔

تو تم ہینڈسم نہی ہو کیا؟

exponovels

ہوں لیکن اس کے جتنا تو نہی ناں۔۔۔کہاں وہ پرنس چارمنگ اور کہاں میں معمولی سا انسان۔

مار کھاو گے اب تم مجھ سے۔

تم ہمیشہ میرے پیارے دوست رہو گے پرنس آریان سے بھی زیادہ پیارے سمجھے ؟

سمجھنے سے کیا ہوتا ہے ؟

تمہارے دل میں تو وہی رہے گا۔

عدیل اب تم مار کھاو گے مجھ سے۔۔۔۔اس نے سامنے میز پر پڑی بک اٹھا کر عدیل کے سر میں ماری۔

وہ سر تھامے مسکرا دیا۔

مزاق کر رہا تھا تمہارے ساتھ پاگل تم اداس تھی اسی لیے۔

اگر میرے ہاتھوں زخمی ہو جاتے تو؟

تو کوئی بات نہی تمہارے چہرے پر مسکراہٹ لانے کے لیے کر سکتا ہوں۔

ویٹ۔۔۔۔تمہیں کیسے پتہ چلا میں اداس ہوں ؟

میں نے تو کچھ نہی کہا تم سے کہ میں اداس ہوں۔

تمہیں کہنے کی ضرورت بھی نہی۔۔۔۔میں سمجھ جاتا ہوں تمہیں دیکھ کر۔

exponovels

بڑے آئے تم جادوگر۔۔۔۔فائقہ ہنستی ہنستی ایک دم خاموش ہو گئی۔

گم سم سی اپنی جگہ سے اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور سیڑھیوں کی طرف خوف سے دیکھنے لگی۔

کیا ہوا؟

عدیل نے گردن گھما کر پیچھے دیکھا اور حیرانگی سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

یہ کون ہے؟

عدیل فائقہ کو پریشان دیکھ کر اس کی طرف بڑھا۔

تو یہاں چھپی بیٹھی ہیں آپ۔۔۔۔کہاں کہاں نہی ڈھونڈا ہم نے۔

پرنس برھان ہیں یہ پرنس آریان کے چھوٹے بھائی۔

پھوپھو اور سندس بھی کچن سے باہر آ گئیں۔

تو اس میں اتنا ڈرنے والی بات کیا ہے فائقہ؟

عدیل ایک نظر پرنس برھان پر ڈالتے ہوئے فائقہ کی طرف پلٹا۔

ڈرنے والی بات تو ہے کیونکہ ہم "پرنس آریان" نہی پرنس برھان ہیں۔

ان کے جتنے اچھے نہی ہیں ہم۔۔۔۔ہم سے ڈرنا جائز ہیں ان کا۔

exponovels

کہنا کیا چاہتے ہیں آپ؟

عدیل اس کی طرف بڑھنے ہی والا تھا کہ فائقہ نے اس کا بازو کھینچ کر روک لیا اور سر نفی میں ہلایا۔

کیوں آئے ہیں آپ یہاں؟

فائقہ خود آگے بڑھی۔

کیا مطلب کیوں آئے ہیں ہم یہاں؟

اپنی پرنسس کو لینے آئے ہیں۔

سورج غروب ہو چکا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ پرنس آریان کی زندگی کی بھی شام ہو چکی ہے۔

اب جب پرنس آریان نہی رہے تو ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم ان کی پرنسس کی حفاظت کریں۔

آپ کیا کہہ رہے ہیں پرنس برھان؟

کیا ہوا ہے پرنس آریان کو؟

فائقہ کے تو جیسے پیروں تلے زمین کھینچ لی گئی ہو۔

کیا بکواس ہے یہ؟

عدیل تیزی سے آگے بڑھا۔

exponovels

آپ اس معاملے سے دور ہی رہیں تو بہتر ہو گا۔

عدیل کو ایک زور دار جھٹکا لگا اور وہ دیوار سے ٹکرا کر فرش پر گر گیا۔

پھوپھو تیزی سے اس کی طرف بڑھی اور سندس یہ سب دیکھ کر ڈر کر صوفے کے پیچھے چھپ کر بیٹھ گئی۔

پرنس برھان بند کریں یہ سب۔۔۔ان ان سب کو نقصان پہنچانے کی ضرورت نہی ہے۔

آپ کا جو معاملہ ہے مجھ سے بات کریں۔

اب ہمارے معاملات الگ نہی ہیں پرنسس۔۔۔ چلیں ہمارے ساتھ۔

اب آپ ہماری ہیں۔

شرم آنی چاہیے آپ کو پرنس برھان۔۔۔ آپ جانتے ہیں میں آپ کے بڑے بھائی کی بیوی ہوں۔

ہم جانتے ہیں سب۔۔۔۔۔ لیکن اب اس ضد کا کوئی فائدہ نہی ہے کیونکہ پرنس آریان اب نہی رہے۔

ایسا نہی ہو سکتا۔۔۔۔۔ پرنس آریان کو کچھ نہی ہو سکتا۔

انہوں نے مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ ضرور آئیں گے۔

زندہ ہو گے تو آئیں گے ناں؟

ہم نے خود اس تلوار کا ذہر ان کی رگوں میں اتارا ہے۔

exponovels

ہمارے سامنے تڑپ تڑپ کر جان نکلی ہے ان کی۔

یقین نہی آرہا تو یہاں آئیں۔

سامنے پڑے فش باول کی طرف بڑھا اور ایک بال پانی میں ڈال دیا۔

پرنس آریان محل کے ہال میں گرے زمین پر تڑپ رہے تھے۔۔۔رانی صاحبہ اور راجا صاحب کی بھی یہی حالت تھی۔

نہی یہ نہی ہو سکتا۔۔۔۔فائقہ نے سر نفی میں ہلایا۔

دیکھتے ہی دیکھتے تینوں کی سانس اکھڑ گئی اور وہاں سے غائب ہو گئے۔

پرنس آریان۔۔۔۔ نہی،،،،،وہ زور سے چلائی اور آنسو بہانہ شروع ہو گئی۔

نہی نہی۔۔۔۔یہ نہی ہو سکتا۔

پرنس آریان آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟

آپ نے وعدہ کیا تھا مجھ سے کہ واپس آئیں گے آپ تو پھر کیوں؟

کیوں چلے گئے آپ مجھے چھوڑ کر؟

چیچیچ۔۔۔۔۔بہت دکھ ہو رہا ہے ہمیں آپ کی حالت دیکھ کر لیکن فکر نا کریں ہم ہیں ناں آپ کے ساتھ۔

exponovels

ہمارے ہوتے ہوئے آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہی ہے۔

چلیئے ہمارے ساتھ۔۔۔۔۔

وہ چہرے پر غصیلے تیور لیے فائقہ کی طرف بڑھا۔

جیسے ہی پرنس برھان نے فائقہ کی طرف ہاتھ بڑھایا کسی ان دیکھی طاقت نے اسے فائقہ سے دور دھکیلا۔

دھکا اتنا زوردار تھا کہ وہ اڑتے ہوئے دیوار سے ٹکرایا اور فرش پے گر گیا۔

چونک کر فائقہ کی طرف دیکھا اور خود کو سنبھالتے ہوئے دوبارہ اس کی طرف آیا۔

دوبارہ کوشش کی لیکن اس بار بھی منہ کے بل گرا۔

نہی یہ نہی ہو سکتا۔۔۔۔پرنس آریان نے آپ ایسا نہی کر سکتے۔

ہم اس لڑکی کو یہاں سے لے کر ہی جائیں گے چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

پھوپھو اور عدیل حیرت سے اس منظر کو دیکھ رہے تھے۔

عدیل نے آگے بڑھنا چاہا مگر پھوپھو نے اسے روک دیا۔

تم فکر نہی کرو فائقہ کو ہماری پروٹیکشن کی ضرورت نہی ہے۔

exponovels

وہ اپنی حفاظت خود کر سکتی ہے۔

پرنس برھان نے ہر طرح سے کوشش کی۔

اپنی ساری پاورز آزمائیں مگر ناکام رہا۔

جب تھک گیا تو غصے سے عدیل کی طرف بڑھا۔

کیا کیا ہے تم نے اس کے ساتھ جو ہم اسے چھو نہی سکتے ؟

میں نے کچھ نہی کیا اور نہ ہی میں کچھ کر سکتا ہوں۔

میں تو ایک عام سا انسان ہوں۔

سہی کہا۔۔۔ہم بھی فضول میں تم سے یہ سوال پوچھ رہے ہیں۔

تم کر بھی کیا سکتے ہو ؟

ایک بے بس معمولی سے انسان۔

عدیل کو اس کی بات پر غصہ تو بہت آیا مگر اس کی ماما نے روک لیا کہ تم اس کا مقابلہ نہی کر سکو گے۔

کچھ تو ہے یہاں جو ہم دیکھ نہی پا رہے۔

وہ فائقہ کے ارد گرد چکر لگاتے ہوئے بولا۔

exponovels

فائقہ نے اپنا ڈوپٹہ اچھی طرح سیٹ کیا وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ سب اس لاکٹ کی وجہ سے ہو رہا ہے جو پرنس آریان نے اسے دیا تھا۔

خیر کوئی بات نہی ہم دوبارہ آئیں گے۔۔۔۔اس طاقت کا توڑ ساتھ لائیں گے۔

پھر ہم دیکھیں گے کون بچانے آئے گا تمہیں۔

کیونکہ اب ہمارے راستے کا پتہ صاف ہو چکا ہے۔

اب کوئی نہی آئے گا ہمارے درمیان۔

بس ہم اور تم۔۔۔اور کوئی نہی۔

تم صرف پرنس برھان کی ہو۔

پرنس برھان کیوں کر رہے ہیں آپ ایسا؟

میں پرنس آریان کو دل سے اپنا چکی ہوں اور ان کے علاوہ اب میرے دل میں کوئی جگہ نہی لے سکتا۔

جس کی وجہ سے آپ ہواوں میں اڑ رہے ہیں یاد رکھیں وہ آپ کی دشمن ہے۔

آپ کو بھی موت کے گھاٹ اتارے گی وہ۔

تمہارا مطلب ڈیانا؟

exponovels

نہی نہی اس کی فکر مت کرو تم۔

وہ ہماری ماں ہیں اور ایک ماں اپنے بیٹے کی جان کیسے لے سکتی ہے ؟

کیسے ؟؟؟؟

ہماری بات ہو چکی ہے ان سے۔۔۔۔ان کو راجا صاحب سے بدلہ لینا تھا وہ انہوں نے لے لیا۔

بھلے ہی ہمیں جنم نہی دیا انہوں نے لیکن ہماری پرورش تو کی ہے۔

بس اسی لیے ان کے دل میں ہمارے لیے محبت ہے اور اسی محبت میں وہ ہم سے بدلہ نہی لینا چاہتی۔

یہ آپ کی غلط فہمی ہے پرنس برھان۔۔۔۔وہ آپ کو بس استعمال کر رہی تھی اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے۔

آپ نے بہت غلط کیا اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے سگے بھائی اور ماں ءباپ کو مار ڈالا۔

وہ ہمارے بھائی کبھی تھے ہی نہی۔۔۔۔اور ناں ہی راجا صاحب اور بڑی رانی کو ہم سے کوئی لگاو تھا۔

انہیں تو بس پرنس آریان کی فکر رہتی تھی۔

بس اسی لیے تینوں کو ایک ساتھ ختم کر دیا ہم نے۔

اور جہاں تک تمہاری بات ہے تم ہماری ضد بن چکی ہو اور ہم اپنی ضد کے بہت پکے ہیں۔

exponovels

جب تک ہماری ضد پوری نہی ہو جاتی ہم چین سے نہی بیٹھ سکتے۔۔۔ بچپن کی عادت ہے۔

کیا کریں؟

مجبور ہیں اپنی عادت سے۔

پرنس آریان اب ہمارے درمیان نہی آسکتے۔

یہ سچ نہی ہو سکتا۔۔۔۔میں نہی مانتی۔

پرنس آریان نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اور وہ وعدہ خلافی نہی کرتے۔

مجھے بھروسہ ہے ان پر وہ واپس ضرور آئیں گے۔

پرنس برھان نے قہقہ لگایا۔

کتنی بڑی خوش فہمی ہے تمہیں۔۔۔۔کیا کبھی کوئی مرنے کے بعد بھی واپس آتا ہے؟

ہم بتاتے ہیں۔۔۔۔مرنے کے بعد کوئی واپس نہی آتا۔

یہ بات جتنی جلدی سمجھ لو اتنا ہی اچھا ہے۔

کیونکہ اب ضد کرنے کا کوئی فائدہ نہی ہے۔

اب تمہیں ہم سے کوئی نہی بچا سکتا پرنس آریان بھی نہی۔

exponovels

چلتے ہیں پھر سے واپس آئیں گے بہت جلد اور اس بار خالی ہاتھ نہی جائیں گے۔

تمہیں ساتھ لے کر ہی جائیں گے وعدہ ہے ہمارا۔

پرنس آریان تو اپنا وعدہ نہی نبھا سکے لیکن ہم ضرور نبھائیں گے۔

دیکھتے ہی دیکھتے مسکراتے ہوئے وہاں سے غائب ہو گیا۔

فائقہ تیزی سے پھوپھو کی طرف بھاگی اور ان کے گلے لگ کر آنسو بہانا شروع ہو گئی۔

پھوپھو یہ سچ نہی ہو سکتا۔۔۔۔پرنس آریان واپس آئیں گے۔

انہوں نے وعدہ کیا تھا مجھ سے۔

رو رو کر برا حال کر چکی تھی اپنا۔

پھوپھو اسے تسلی دیتی ہوئیں صوفے پر لے آئیں۔

یہاں بیٹھو اور رونا بند کرو۔

عدیل اس کے لیے پانی کا گلاس لے کر آیا۔

نہی مجھے نہی پینا پانی مجھے بس پرنس آریان کے پاس جانا ہے عدیل تم کچھ کرو ناں ء پتہ لگاؤ کہاں ہیں وہ۔

فائقہ سنبھالو خود کو۔۔۔۔تم اتنی کمزور نہی بن سکتی۔

exponovels

اگر میرے لیے ممکن ہوتا تو میں ضرور پتہ کرواتا لیکن تم جانتی ہو یہ ناممکن ہے۔

تم بھروسہ رکھو اللہ پر بیٹا وہ تمہارے ساتھ کچھ غلط نہی ہونے دے گا اور دشمن کو نیست و نابود کرے گا۔

ماما سہی کہہ رہی ہیں فائقہ بس اللہ پر بھروسہ رکھو۔

ہو سکتا ہے یہ بھی دشمن کی چال ہو۔

ہو سکتا ہے ان تینوں کو کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

اللہ کرے ایسا ہی ہو عدیل ورنہ میں بھی مر جاوں گی۔

اللہ نا کرے ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو؟

پھوپھو بھی اس کے ساتھ آنسو بہانہ شروع ہو گئی۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔سندس کہاں ہے؟

عدیل کی بات پر وہ دونوں پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگیں۔

یہی تو تھی۔۔۔۔کہاں گئی؟

عدیل کی نظر صوفے کے پاس اس کے ڈوپٹے پر پڑی تو آگے بڑھا۔

وہ سر گھٹنوں پر گرائے خوف سے چھپ کر یہاں بیٹھی تھی۔

exponovels

اب ٹھیک ہے سب تم آنکھیں کھول سکتی ہو۔

عدیل کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

وووووہ۔۔۔۔۔وہ چچچچلا گیا؟

ہاں وہ چلا گیا ہے آجاو۔

عدیل آگے بڑھا تو وہ بھی ڈرتی ڈرتی اس کے پیچھے چل دی۔

پھوپھو اور فائقہ کے پاس بیٹھ گئی۔

ڈر کر چھپ گئی تھی یہ۔

عدیل سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولا۔

کوئی بات نہی گھبرانے کی ضرورت نہی ہے وہ چلا گیا ہے۔

پھوپھو نے اسے تسلی دی تو اس کا ڈر تھوڑا کم ہوا۔

کیا وہ واقعی جن تھا؟

نہی۔۔۔یہاں کسی ہارر فلم کی شوٹنگ چل رہی تھی۔

عدیل بدمزہ ہوتے ہوئے بولا۔

exponovels

تم نے دیکھا نہی جو کچھ ہوا؟

پھر اس سوال کا مطلب؟

وہ واقعی ایک جن تھا۔

اور میم آپ۔۔۔ آپ بھی جن ہیں؟

میں نے دیکھا تھا وہ آپ کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتا تھا تو ایک روشنی آتی تھی آپ کے ہاتھ سے باہر۔

نہی یہ جن نہی چڑیل ہے۔۔۔ اچھا ہوا تمہیں پتہ چل گیا۔

عدیل بس کرو مت ڈراو اسے۔۔۔ فائقہ نے اسے ڈانٹا۔

میں کوئی چڑیل نہی ہوں۔۔۔ ایک عام انسان ہوں۔

جو تم نے دیکھا وہ ایک پروٹیکشن پاور ہے پرنس آریان کی طرف سے تاکہ دشمن مجھ تک پہن نہ سکیں۔

اوہ اچھا۔۔۔ پھر تو وہ بہت کیئر کرتے ہیں آپ کی۔

بہت لکی ہیں آپ کہ آپ کے پاس کوئی اتنا چاہنے والا ہے۔

پھر آپ رو کیوں رہی ہیں؟

رونا بند کر دیں اور اپنے پرنس کا انتظار کریں۔

exponovels

اگر انہوں نے وعدہ کیا ہے تو واپس ضرور آئیں گے۔

فائقہ مسکرادی اور آنسو پونچھ کر سر اثبات میں ہلایا۔

انشااللہ۔۔۔۔وہ ضرور واپس آئیں گے۔

میں انتظار کروں گی چاہے پوری زندگی کیوں ناں گزر جائے ءمیں انتظار کروں گی۔

اب ایسا تو ناں بولو۔۔۔۔۔عدیل نے افسوس سے اس کی طرف دیکھا۔

اس سے پہلے کہ فائقہ کوئی جواب دیتی عدیل کا فون بجا وہ فون کان سے لگائے لاونج کی طرف چل دیا۔

کچھ دیر بعد واپس آیا۔

چہرے پر پریشانی تھی۔

تھانے سے کال آئی تھی۔۔۔۔سندس کی سوتیلی ماما اپنے بھائی کے ساتھ فرار ہو چکی ہیں۔

گیٹ پر تالا لگا ہوا ہے اور ان کا کچھ پتہ نہی۔

شاید وہ خطرہ بھانپ چکی تھیں اس لیے فوراً غائب ہو گئیں۔

جتنا مرضی بھاگ لے مجھ سے بچ نہی پائے گی۔

میم آپ فی الحال اپنا خیال رکھیں۔۔۔۔یہ سب ہم بعد میں دیکھ لیں گے۔

exponovels

آپ میری فکر نہی کریں پلیز۔

ابھی آپ خود پریشان ہیں۔

نہی کچھ نہی ہوتا۔۔۔۔ تمہیں انصاف دلانا بھی ضروری ہے۔

اگر آپ لوگ چاہیں تو میں یہاں سے اپنے گھر جا سکتی ہوں۔

میرے پاس کیز ہیں گھر کی۔

ہر گز نہی۔۔۔۔ہم ابھی یہ رسک نہی لے سکتے۔

وہ کبھی بھی واپس آ سکتے ہیں اور تمہاری جان کو خطرہ ہو سکتا ہے۔

عدیل نے لیپ ٹاپ پے نظریں جھکائے جواب دیا۔

عدیل سہی کہہ رہا ہے بیٹا۔۔۔۔جب تک یہ مسئلہ حل نہی ہو جاتا تم یہی رہو۔

ٹھیک ہے جسے آپ سب کو مناسب لگے۔۔۔۔سندس نے بے دلی سے جواب دیا۔

تین دن گزر چکے تھے مگر پرنس آریان واپس نہی آئے فائقہ کا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔

پوری رات جاگتی رہتی اور پرنس آریان کی سلامتی کی دعائیں مانگتی رہتی۔

exponovels

بس امید کے سہارے صبر کا دامن تھامے بیٹھی تھی۔

ہمارا راستہ اتنی جلدی صاف ہو جائے گا ہم نے سوچا نہی تھا۔

ڈیانا جیت کے نشے میں چور راجا صاحب کے تخت پر بیٹھی قہقہ لگاتے ہوئے بولی۔

سہی کہہ رہی ہیں آپ پری ماں۔

لیکن ہمارے مسئلے کا بھی تو کوئی حل نکالیں۔

ہم نے جس کی خاطر یہ سب کچھ کیا اسے ہم ہاتھ تک نہی لگا سکتے۔

کوئی تو حل ہو گا اس جادو کا۔

ہاں ہاں کیوں نہی۔۔۔۔بہت جلد اس جادو کا توڑ بھی ڈھونڈ لیں گے ہم۔

اب ڈرنے کی ضرورت نہی ہے وہ آپ کی ہی ہے۔

اب پرنس آریان کا یار راجا صاحب کا کوئی ڈر نہی آپ کو۔

وہ تو سہی ہے لیکن ہمیں ڈر اس بات کا ہے کہ اگر اس جادو کا توڑ ہمیں نہی ملا تو کیا کریں گے ہم؟

exponovels

ایسا نہی ہو گا۔۔۔بہت جلد اس جادو کا توڑ ہمارے پاس ہو گاء آپ بس اپنے بیاہ کے جشن کی تیاریاں کریں۔

ابھی وہ دونوں باتیں کر ہی رہے تھے کہ اچانک سے تیز طوفان آیا۔

ساری کھڑکیاں دروازے زور زور سے بجنے لگے۔

شاری مشعلیں بھج گئیں اور محل میں اندھیرا چھا گیا۔

بجلی کی چمک میں محل کے دوازے کے پاس ان کو کسی عکس کی موجودگی کا احساس ہوا۔

چونک کر دونوں دروازے کی طرف بڑھے۔

وہ جو کوئی بھی تھا اس کا چہرا دوسری طرف تھا۔

کون ہیں آپ؟

پرنس برھان زور سے چلائے۔

جیسے ہی وہ چہرے پر مسکراہٹ سجائے ان کی طرف پلٹا بجلی کی چمک میں اس کا چہرہ روشن ہوا تو دونوں کے چہروں پر حیرت پھیل گئی۔

پرنس آریان آپ زندہ ہیں؟

exponovels

پرنس برھان حیرت زدہ انداز میں بولے۔

آپ دونوں کو کیا لگا تھا اتنی آسانی سے ختم ہو جائے گا سب؟

یہ راج محل یہاں کے راجا رانی اور ان کو وارثوں کو ختم کر دیں گی آپ وہ بھی اتنی آسانی سے۔

پرنس آریان ڈیانا کی طرف بڑھتے ہوئے بولے۔

وہ جیسے جیسے قدم آگے بڑھا بڑھا رہے تھے ڈیانا کے قدم پیچھے ہٹتے چلے جا رہے تھے۔

سوچا تو تھا اسی رات ختم کر دیں تمہیں مگر نہی۔۔۔۔پھر ذہن میں خیال آیا کیوں ناں جیت کی تھوڑی خوشی دکھا دیں تمہیں۔

آخر اس جیت کے لیے برسوں انتظار کیا تھا تم نے۔

ہے ناں؟؟؟

پرنس آریان کے سوال پر ڈیانا نے سر ہاں میں ہلایا۔

تو پھر کیسی لگی جیت کی خوشی؟

اور اب کیسا لگ رہا ہے شکست کھا کر۔

exponovels

ہم تیار ہیں تم سے لڑنے کے لیے۔۔۔۔حالانکہ ہم جانتے ہیں جیت ہماری ہو گی پھر بھی ایک موقع دیتے ہیں تمہیں۔

کیا یاد کرو گی۔۔۔یہ نہ سمجھنا کہ ہم نے تمہیں جیتنے کا موقع نہی دیا۔

چلیں شروع کرتے ہیں۔

پرنس آریان نے اپنی تلوار نکالی اور شاندار انداز میں تلوار گھماتے ہوئے اس کی گردن پر رکھ دی۔

ڈیانا جو ابھی تک سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی ایک دم ہوش میں آئی۔

اپنا اصلی روپ دھار لیا اور پرنس آریان کو ڈرانے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔

ایک پل کے لیے اس کی خوفناک حالت دیکھ کر پرنس آریان کے قدم ڈگمگائے مگر صرف ایک پل کے لیے۔۔۔اگلے ہی لمحے وہ خود کو سنبھال چکے تھے اور اس کے وار کا انتظار کرنے لگے۔

پرنس برھان آج ڈیانا کو پہلی بار اس حالت میں دیکھ رہے تھے۔

ڈر کر ایک کونے میں کھڑے ہو گئے۔

پرنس آریان اس کے ہر وار کا جواب پھرتی سے دیتے ہوئے مقابلہ کر رہے تھے۔

راجا صاحب بھی وہاں آ چکے تھے اور دور کھڑے یہ سب دیکھ رہے تھے۔

exponovels

ہم کبھی سوچ بھی نہی سکتے تھے۔۔۔۔ہم نے زندگی کے کئی برس ایک ڈائن کے ساتھ گزار دیے اور ہمیں پتہ ہی نہی چلا۔

رانی صاحبہ بھی ان کے پاس آ رکیں اور کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی۔

ڈیانا کی نظر راجا صاحب پے پڑی تو تیزی سے ان پر وار کیا مگر پرنس آریان اس کی سوچ سے بھی پہلے راجا صاحب کی ڈھال بن چکے تھے۔

ختم کر دیں اسے پرنس آریان۔۔۔۔راجا صاحب غصے سے چلائے۔

پرنس آریان نے اپنا ہاتھ ہوا میں لہرایا اور تیزی سے ہاتھ اس کی طرف اچھالا تو آگ کے شعلے ڈیانا پر برسے اور وہ آگ میں جلنے لگی۔

میں واپس آوں گی راجا صاحب۔۔۔۔اس شاہی خاندان کو ختم ہونا ہی پڑے گا۔

آج نہی تو کل میں بدلہ لوں گی۔۔۔۔زور سے چلائی اس سے پہلے کہ وہ راکھ بن کر یہاں سے اڑ جاتی پرنس آریان نے ایک انگوٹھی اس کی طرف بڑھائی اور وہ اس انگوٹھی کے نگینے میں ہمیشہ کے لیے قید ہو گئی۔

شاباش پرنس آریان ہمیں آپ سے یہی امید تھی۔

راجا صاحب فخریہ انداز میں بولے۔

exponovels

یہ انگوٹھی ہمیں دے دیں۔اس ڈائن کا کیا کرنا ہے ہم جانتے ہیں۔

جی۔۔۔پرنس آریان نے انگوٹھی ان کے حوالے کی اور محل کی ساری مشعلیں جل اٹھیں۔

ہر طرف روشنی ہی روشنی پھیل گئی۔

ان سب کی نظر پرنس برھان پر پڑی۔

ختم کر دیں اسے بھی۔۔۔۔یہ بھی اسی ڈائن کی اولاد ہے کبھی بھی حملہ کر سکتا ہے ہم پر۔

نہی راجا صاحب ہم سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔ہمیں معاف کر دیں۔

ہم بہک گئے تھے۔

وہ راجا صاحب کے سامنے گھٹنوں کے بل ہاتھ جوڑے بیٹھ گیا۔

پرنس آریان ہم پر حملہ مت کیجئے گا۔

ہمیں ایک موقع دیں۔۔۔۔ہم وعدہ کرتے ہیں دوبارہ کبھی ایسی غلطی نہی کریں گے۔

ہم کیوں یقین کریں آپ پر؟

آپ تو اپنی ماں کے ساتھ مل کر تقریباً ہمیں ختم کر ہی چکے تھے۔

راجا صاحب منہ دوسری طرف موڑتے ہوئے بولے۔

exponovels

کیونکہ ہم آپ کے بیٹے ہیں۔۔۔ڈیانا ہماری ماں نہی تھی بڑی رانی ہماری ماں ہیں۔

ہم ڈائن کے بیٹے نہی ہیں۔

آپ دونوں کی اولاد ہیں ہم۔

بس۔۔۔۔اتنا بڑا جھوٹ بولنے کی ضرورت نہی ہے۔

راجا صاحب غصے سے چلائے۔

نہی بابا پرنس برھان سچ کہہ رہے ہیں۔

پرن آریان کے انکشاف پر راجا صاحب اور رانی صاحبہ نے چونک کر ان کی طرف دیکھا۔

اس رات ڈیانا نے چالاقی سے اپنا مردہ بچہ آپ کے پاس چھوڑ دیا اور آپ کا زندہ بچہ اپنے ساتھ لے گئی۔

آپ کا بیٹا زندہ تھا پری ماں۔

پرنس برھان آپ کے سگے بیٹے ہیں۔

اگر یہ سچ ہے تو پھر تو پرنس برھان سزا کے حقدار لازم ہیں۔

سب کچھ جانتے ہوئے بھی انہوں نے اپنے سگے ماں باپ اور سگے بھائی کو مارنے کی کوشش کی۔

لے جایئے انہیں اور محل کی سب سے نچلے تہہ خانے میں بند کر دیں۔

exponovels

راجاصاحب کے حکم پر سپاہی آگے بڑھے اور پرنس برھان کو کھینچتے ہوئے وہاں سے لے گئے۔

رکیں ایک منٹ راجاصاحب کی آواز پر وہ لوگ رک گئے۔

پرنس برھان یہاں آئیں اور ان سے یہ شاہی انگوٹھیاں اور یہ شاہی لباس واپس لیں۔

لیکن بابا۔۔۔پرنس آریان نے کچھ کہنا چاہا مگر راجاصاحب نے ہاتھ کے اشارے سے بولنے سے روک دیا۔

آپ سے جتنا کہا ہے اتنا کریں جائیں ان کے ساتھ۔

اس وقت آپ سے ایک باپ نہی بلکہ اس سلطنت کے راجا مخاطب ہیں۔

جی راجاصاحب جیسے آپ کا حکم۔۔۔پرنس آریان سر جھکائے آگے بڑھے ایک نظر آنسو بہاتی ماں کو دیکھا اور سپاہیوں کو آگے بڑھنے کا اشارہ دیا۔

راجاصاحب آپ کو نہی لگتا یہ زیادتی ہے؟

پری ماں ان کے جاتے ہی آگے بڑھیں۔

مانا کہ غلطی ہوئی پرنس برھان سے مگر ان کی سزا ان کی عمر کے حساب سے کچھ زیادہ ہی بڑی نہی؟

جب ان کا گناہ ان کی عمر سے زیادہ ہے تو سزا بھی تو بڑی ہونی چاہیے رانی صاحبہ۔

exponovels

ہمیں لگتا ہے آپ کمزور پڑ رہی ہیں۔

اگر ان کی جگہ پرنس آریان بھی ہوتے تو ہم انہیں بھی یہی سزا دیتے۔

ہم جانتے ہیں سچ جاننے کے بعد آپ کا دل تڑپ رہا ہے بیٹے کو سینے سے لگانے کے لیے مگر آپ کو صبر رکھنا پڑے گا۔

یہ تڑپ پرنس برھان کے دل میں پیدا ہونے تک۔

اس وقت وہ اس حقیقت کا سہارا لے کر بچنا چاہتے ہیں لیکن ہم انتظار کریں گے ان کو احساس دلانے تک۔

ان کو احساس ہونا چاہیے کہ انہوں نے کتنا بڑا گناہ کیا ہے۔

اس طرح تو وہ غلطی پر غلطی کرتے رہیں گے اور ہم معاف کرتے جائیں گے۔

خود کو مظبوط بنائیں۔

پرنس آریان نے پرنس برھان سے سب کچھ ظبط کر لیا اور ان کے ہاتھ پیر بیڑیوں میں جکڑ دیے گئے۔

کتنا سمجھایا تھا ہم نے آپ کو مگر آپ ہماری ایک نہی سنتے۔

اب بھگتیں یہاں بیٹھ کر۔

exponovels

آپ نے جو ہمارے ساتھ کیا اس کے لیے ہم تو آپ کو معاف کر سکتے ہیں لیکن راجا صاحب نہی۔

آپ کو لگا ہم نہی رہے تو آپ فائقہ کے پاس پہنچ گئے۔

کیا سوچا تھا بہت آسانی سے پہنچ جائیں گے آپ اس تک۔

یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ ہم ہمیشہ ان کے ساتھ رہتے ہیں بلکل سایے کی طرح۔

جو کچھ آپ نے کیا ہے ناں ابھی بھی وقت ہیں سنبھل جائیں۔

کہی ایسا نہ ہو ساری زندگی قید میں گزارنی پڑے آپ کو۔

برائی کا ساتھ دینے والوں کے حصے میں ہمیشہ پچھتاوا ہی آیا ہے۔

وعدہ کریں ہم سے کہ آئیندہ ایسا کچھ نہی کریں گے آپ۔

ہم بات کریں گے راجا صاحب سے وہ آپ کی سزا بہت جلد ختم کر دیں گے۔

ہمیں نہی چاہیے آپ کی ہمدردی پرنس آریان۔

پرنس آریان نے افسوس سے سر ہلایا۔

رسی جل گئی مگر بل نہی گیا۔

آپ کی بات ابھی بھی وہی ہے۔

exponovels

exponovels

ہمیں افسوس ہے آپ کی سوچ پر۔۔۔۔ خیر ہم چلتے ہیں۔

ہمیں اپنی پرنسس سے ملنے جانا ہے ء آپ کی وجہ سے ہم تین دن ان سے دور رہے ہیں مگر اب اور نہی۔

اب کسی تیسرے کو ہمارے درمیان آنے کی اجازت نہی دیں گے۔

اب معاف کر رہے ہیں آپ لیکن اگلی بار اگر ایسا کچھ ہوا تو معافی کا موقع تک نہی دیں گے آپ کو۔

یاد رکھیئے گا۔۔۔

جب اکڑ ٹوٹ جائے تو ہمیں یاد کر لیجیئے گا ہم آجائیں گے۔

فائقہ نماز پڑھ کر دعا مانگ رہی تھی اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

اچانک کسی نے اس کے ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگا لیے۔

اس لمس کا احساس ہی فائقہ کے لیے کافی تھا۔

آنکھیں بند کیے ہی آنسو بہاتی رہی۔

ڈر لگ رہا تھا کہی خواب نہ ہو اگر آنکھیں کھولیں تو خواب ٹوٹ نہ جائے۔

پرنس آریان آگے بڑھے اور اس کا چہرہ تھام کر نرمی سے آنکھوں کو چھوا۔

exponovels

آنکھیں کھول سکتی ہیں آپ۔۔۔ہم سچ میں یہاں ہیں۔

فائقہ نے ڈرتے ڈرتے آنکھیں کھول دیں اور بے یقینی سے اسے دیکھنے لگی۔

پرنس آریان مسکرائے تو اس کے سینے میں منہ چھپائے آنسو بہانے لگی۔

آپ کیوں گئے تھے مجھے چھوڑ کر؟

پتہ ہے میں کتنا ڈر گئی تھی؟

پرنس برھان کہہ رہے تھے کہ۔۔۔وہ جو کہہ رہے تھے میں کبھی تصور بھی نہی کر سکتی۔

مجھے یقین تھا آپ کو کچھ نہی ہوا اور آپ واپس آئیں گے۔

آپ نے وعدہ کیا تھا مجھ سے اور آپ وعدہ خلافی نہی کریں گے مجھے یقین تھا۔

وہ آنسو بہاتی جا رہی تھی اور پرنس آریان اسے خود میں بھینچے اس کے آنسو اپنے دل پے گرتے ہوئے محسوس کر رہے تھے۔

ہمیں آنے میں دیر ہو گئی اس کے لیے معزرت۔

اس کا ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگاتے ہوئے معافی طلب نگاہوں سے فائقہ کی طرف دیکھا۔

exponovels

فائقہ نے نظریں اٹھا کر ان کی طرف دیکھا اور دونوں ہاتھوں میں ان کا چہرہ تھام کر ماتھے پر ہونٹ رکھ دیے۔

پرنس آریان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

عدیل فائقہ کو کھانے کے لیے بلانے کمرے میں آیا ابھی دروازہ ناک کرنے کے لیے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ سامنے پرنس آریان کو دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ پھیل گئی۔

ہاتھ واپس کھینچ لیا اور واپس چل دیا۔

عدیل خوشی خوشی نیچے آیا اور ماما کو خوشخبری دی۔

مبارک ہو ماما۔۔۔پرنس آریان واپس آ گئے۔

کیا واقعی؟

ان کی تو جیسے خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہ رہا ہو۔

جی ماما واقعی۔۔۔وہ فائقہ کے ساتھ ہیں اوپر کمرے میں۔

میں اسے کھانے پر بلانے گیا تو وہ دونوں ساتھ تھے۔

چلو شکر ہے اللہ کا۔۔۔رو رو کر برا حال کر لیا تھا فائقہ نے اپنا۔۔۔انکل بھی مسکراتے ہوئے بولا۔

exponovels

آپ کا مطلب وہ جججن۔۔۔سندس ڈرتے ڈرتے بولی۔

عدیل مسکرا دیا۔۔۔ہاں جی وہی جن۔

ابھی آئیں گے نیچے خود ہی دیکھ لینا۔

نننہنی مجھے ڈر لگ رہا ہے پلیز مجھے بچا لیں آپ لوگ۔

سب ہنسنا شروع ہو گئے سندس کی بات پر۔

Dont worry

پرنس آریان کو جو چاہیے تھا وہ انہیں مل چکا ہے۔

اب ہم میں سے کسی کو بھی ڈرنے کی ضرورت نہی ہے۔

عدیل ابھی بول ہی رہا تھا کہ وہ دونوں نیچے آتے دکھائی دیے۔

عدیل نظریں جھکائے کھانا کھانے میں مصروف ہو گیا۔

پرنس آریان بھی سب سے کو سلام کرتے ہوئے کرسی کھینچتے ہوئے بیٹھ گئے اور انکل سے باتیں کرنے میں مصروف ہو گئے۔

سندس نے حیرت سے پرنس آریان کو دیکھا اور سوالیہ نظروں سے عدیل کی طرف دیکھا۔

exponovels

یہ جن تو نہی لگ رہے۔۔۔یہ تو بہت ہینڈسم ہیں۔

سندس کی بات پر فائقہ نے چونک کر عدیل کی طرف دیکھا۔

عدیل تم نے میرے پرنس کو جن بولا؟

نہی میں نے نہی سندس نے بولا ہے۔۔شاید تمہارے کان بج رہے ہیں۔

پتہ نہی کیا کیا سوچتی رہتی ہو؟

رک جاوا بھی بتاتی ہوں تمہیں۔۔۔فائقہ نے اس کی طرف سیب اچھالا مگر وہ سیب عدیل تک پہنچنے سے پہلے ہی غائب ہو چکا تھا۔

اس نے پرنس آریان کی طرف دیکھا تو انہوں نے سر نفی میں ہلا دیا۔

آج بچ گئے تم۔۔۔دوبارہ معاف نہی کروں گی میں۔

یاد رکھنا۔۔۔عدیل کو انگلی دکھاتے ہوئے وارن کیا۔

ہم آپ سب کے بہت شکر گزار ہیں کہ آپ نے ان کا اتنا خیال رکھا۔

اب ہمیں چلنا چاہیے پری ماں ہمارا انتظار کر رہی ہیں۔

لیکن کھانا تو کھا لیں بیٹا۔۔۔پھوپھو نے اسرار کیا مگر پرنس آریان نے سر نفی میں ہلا دیا۔

exponovels

پھر کبھی سہی۔۔۔ابھی ہمارا جانا ضروری ہے۔

پری ماں بہت پریشان ہیں فائقہ کے لیے جلد از جلد انہیں دیکھنا چاہتی ہیں۔

پھر ٹھیک ہے مگر ایک وعدہ کرنا ہو گا آپ کو پرنس آریان۔

عدیل کے بات پر پرنس آریان اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

جی کہیئے۔۔۔کیا وعدہ لینا چاہتے ہیں آپ ہم سے ؟

آپ وعدہ کریں جب جب فائقہ کا یہاں آنے کو بولے گی آپ اسے لائیں گے۔

کہی ایسا نہ ہو یہ ہم سب کو بھول جائے۔

آپ بے فکر رہیں ایسا نہی ہو گاء ان کا جب دل چاہے یہاں آسکتی ہیں ہمیں کوئی اعتراض نہی۔

فائقہ کو عدیل کی بات تھوڑی عجیب سی لگی اور اس کا لہجہ بھی تھوڑا عجیب تھا۔

آپ سب کی اجازت ہو تو اب ہم جائیں ؟

پرنس آریان جانے کے لیے اٹھ کر کھڑے ہو گئے اور فائقہ بھی سب کو خدا حافظ بول کر ایک افسردہ نظر عدیل پر ڈالتی ہوئی پرنس آریان کے ساتھ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

exponovels

اپنا ڈریس چینج کیا اور پرنس آریان کا ہاتھ تھامے ان کے کندھے پر سر رکھ کر سکون سے آنکھیں بند کر لیں۔

اب آپ آنکھیں کھول سکتی ہیں پرنسس۔

پرنس آریان کی آواز پر آنکھیں کھولیں تو خود کو محل میں دیکھا۔

پری ماں سے مل لیں؟

جی۔۔۔پرنس آریان کے سوال کا مسکراتے ہوئے جواب دیا اور ان کے ساتھ کمرے سے باہر نکل گئی۔

پری ماں اور راجا صاحب سے ملی اور ان کے ساتھ کھانا کھا کر واپس کمرے میں آ گئی۔

پرنس آریان نے اسے ڈیانا کے خاتمے سے لے کر پرنس برھان کی قید تک ساری کہانی سنا دی۔

پرنس برھان کے لیے یہ سزا کچھ زیادہ نہی ہے؟

ہم جانتے ہیں لیکن ہم کچھ نہی کر سکتے یہ سزا راجا صاحب نے خود منتخب کی ہے ان کے لیے۔

پرنس برھان خود زمہ دار اس سزا کے۔

ہم ابھی بھی انہیں سمجھا رہے تھے مگر ان کی اکڑ وہی کی وہی ہے۔

وہ بس اس سزا سے بچنا چاہتے ہیں۔

exponovels

سدھرنے کا کوئی ارادہ نہی ان کا۔

ہمیں تو یہ سمجھ نہی آرہی وہ وہاں رات کیسے گزاریں گے۔۔۔انہیں تو عیش و آرام کی عادت ہے۔

وہاں زمین پر کیسے سو پائیں گے؟

سوچ سوچ کر ہمارا دل ڈوب رہا ہے۔

جو بھی ہو ہے تو ہمارے چھوٹے بھائی۔۔۔ سمجھ نہی آرہا کیسے سمجھائیں ان کو کہ کتنی فکر رہتی ہے ہمیں ان کی۔

آپ کہیں تو میں بابا سے بات کروں؟

ہو سکتا ہے میری بات مان لیں وہ۔۔۔۔فائقہ نے صلاح مانگی۔

ہر گز نہی۔۔۔راجا صاحب اس وقت کسی کی نہی سننے والے اور پری ماں کی حالت تو دیکھ ہی لی ہو گی آپ نے۔

جب سے انہیں یہ سچ پتہ چلا ہے کہ پرنس برھان ان کے سگے بیٹے ہیں وہ ان کے لیے تڑپ رہی ہیں۔

آپ فکر نہی کریں پرنس آریان۔۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔

میں سمجھاوں گی پرنس برھان کو۔۔۔ابھی وہ بیس سال کے ہیں۔

exponovels

اس عمر میں اکثر غلطیاں ہو جاتی ہیں۔

میں اپنے انداز میں سمجھاوں گی اور مجھے پوری امید ہے وہ میری بات ضرور سمجھیں گے۔

ٹھیک ہے جیسے آپ کو بہتر لگے۔

اب ہمیں سونا چاہیے۔

بہت دن ہو گئے آپ سے دور رہتے ہوئے آج آپ اپنی پرنسس کی آغوش میں سکون کی نیند سونا چاہتے ہیں ہم۔

پرنس آریان فائقہ کی گود میں سر رکھے لیٹ گئے۔

وہ مسکرا دی اور ان کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگ گئی۔

بہت سکون محسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔پرنس آریان اس کا ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگاتے ہوئے بولے۔

اگلی صبح دونوں کی زندگی میں خوشیوں کا سورج لے کر ابھری۔

پرنس آریان گھڑ سواری کر کے واپس آئے تو فائقہ کو وہی جھیل کے پاس بیٹھے دیکھا مگر آج وہ اداس نہی لگ رہی تھی بلکہ خوشی خوشی پرنس آریان کا انتظار کر رہی تھی۔

جیسے ہی وہ آئے تیزی سے ان کی طرف بڑھی۔

exponovels

پتہ ہے یہ منظر کتنا خوبصورت لگتا ہے جب گھوڑے پر سوار مجھے پیار سے دیکھتے ہوئے یہاں آتے ہیں تو ایسا لگتا ہے جیسے بچپن کی کسی خوبصورت کہانی کو حقیقت میں بدلتے دیکھتی ہوں میں۔

جو ہمارے بچپن میں ہم لڑکیوں کو سنائی جاتی تھی کہ ایک دن سفید گھوڑے پر سوار ایک شہزادہ آئے گا جو تمہیں ہمیشہ کے لیے اپنے ساتھ لے جائے گا اور ہمیشہ خوش رکھے گا۔

آپ کا پرنس حاضر ہے پرنسس صاحبہ۔۔۔۔پرنس آریان ایک ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے اور دوسرا ہاتھ سینے پر رکھتے ہوئے فائقہ کی طرف جھکتے ہوئے بولے۔

فائقہ مسکرادی۔

پرنس آریان نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

تو کیا آپ تیار ہیں اپنے شہزادے کے ساتھ چلنے کے لیے؟

کہاں؟

فائقہ ان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔

خوابوں سے حقیقت کے سفر پر۔۔۔جہاں صرف آپ ہو اور آپ کے پرنس آریان۔

چلیں۔۔۔۔آپ کے ساتھ زندگی کا ہر سفر طے کرنے کے لیے تیار ہوں میں۔

exponovels

پرنس آریان مسکرا دیے اور گھوڑے پر بیٹھ کر فائقہ کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

فائقہ ان کا ہاتھ مظبوطی سے تھام کر آگے بڑھی اور دونوں خوبصورت سفر پر چل دیے۔

فائقہ کی ہنسی فضا میں گونج رہی تھی اور پرنس آریان اسے ہنستے دیکھ خود میں سکون اترتا ہوا محسوس کر رہے تھے۔

نرمی سے اس کا گال چھوا اور مسکرا دیے۔

تین ماہ بعد۔۔۔۔۔۔

فائقہ آج تیسری بار گھر آئی۔

عدیل نے اس کی خوب کلاس لی۔

یہ کس مسئلے میں ڈال دیا ہے مجھے؟

خود تو تم مہینے بعد آتی ہو اور پھر اڑن چھو ہو جاتی ہو۔

مجھے بار بار اسے کورٹ لے جانا پڑتا ہے۔

اس کا فون تو مل گیا مگر اس میں سم کارڈز نہی تھے۔

کیسے رابطہ کروں اس کے رشتہ داروں سے؟

exponovels

اب تم ایسے نہی جاو گی۔۔۔۔مجھے اس مسئلے کا حل چاہیے ورنہ تم اس لڑکی کو اپنے ساتھ لے جاو۔

جو کرنا ہے کرو۔۔۔میں تنگ آ گیا ہوں اس بوجھ کو اٹھاتے اٹھاتے۔

مجھ سے نہی ہوتا اب یہ سب۔

اسے اپنے کسی رشتہ دار کی آئی ڈی تک یاد نہی ء ایسا کیسے ہو سکتا ہے ؟

بی اے کی سٹوڈنٹ ہے اور کہتی ہے سوشل سائٹس کبھی استعمال نہی کی میں نے۔

مجھے تو معاملہ کچھ گڑبڑ لگتا ہے۔

مجھے ایسا لگ رہا ہے جیسے یہ خود یہاں سے جانا ہی نہی چاہتی۔

ٹھیک ہے تم بیٹھو آرام سے یہاں عدیل۔۔۔۔میں سوچتی ہوں کیا کرنا ہے۔

پھوپھو سے مل کر آتی ہوں میرا انتظار کرو۔

فائقہ کمرے سے باہر نکلی اور جیسے ہی باہر آئی اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی۔

سندس دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔

فائقہ کو دیکھتے ہی تیزی سے اپنے کمرے میں بھاگ گئی۔

فائقہ نے افسردگی سے ایک نظر عدیل کو دیکھا اور پھوپھو سے ملنے چلی گئی۔

exponovels

عدیل پریشان سا فون پر نظریں جمائے بیٹھا تھا کہ دروازہ ناک ہوا۔

سندس دوازہ ناک کرتی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی۔

اپنا فون اور دو سمز عدیل کے سامنے میز پر رکھ دیں۔

عدیل نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

سہی سمجھے ہیں آپ۔۔۔۔میں واقعی یہاں سے نہی جانا چاہتی تھی۔

اپنے فون سے سمز میں نے ہی نکال کر چھپا دی تھیں۔

پتہ ہے کیوں؟

کیونکہ مجھے آپ لوگوں کے ساتھ ایک اپنائیت سی محسوس ہوتی تھی۔

ڈرتی تھی اگر چاچو یا ماموں میں سے کسی سے آپ کا رابطہ ہو گیا اور وہ مجھے یہاں سے لے گئے تو کیا پتہ ان کا سلوک کیسا ہو۔

وہ لوگ مجھے قبول کریں گے بھی یا نہی؟

کہی میری زندگی مزید تنگ نہ ہو جائے۔

اس گھر میں میرے اپنے تو نہی ہیں مگر اپنوں سے بڑھ کر پیار ملا ہے مجھے یہاں۔

exponovels

یہاں میں کھل کر سانس لے سکتی ہوں۔

تھوڑی خود غرض ہو گئی تھی میں۔

جب جب آپ کے ساتھ میں باہر جاتی تھی تو مجھے ایک تحفظ کا احساس ہوتا تھا۔

ایسا لگتا تھا جیسے اللہ نے آپ کی صورت میں مجھے ایک فرشتہ عطا کر دیا ہو۔

جو ہر جگہ سایہ بن کر میرے ساتھ رہتا تھا۔

آپ کی آنکھوں میں میرے لیے فکر۔۔۔وہ تحفظ ء مجھے سہی سلامت گھر پہچانے اور گھر سے لیجانے کی

آپ کی زمہ داری کو میں کچھ اور ہی سمجھ بیٹھی تھی۔

نہی سمجھ سکی کہ میں اس گھر میں آپ کے لیے محض ایک بوجھ ہوں ء جس بوجھ سے جلد از جلد آپ

چھٹکارا چاہتے ہیں۔

یہ میری سمز ہیں اس میں سب نمبرز موجود ہیں۔

آپ جلد از جلد میرے رشتہ داروں سے رابطہ کریں اور مجھے ان کے حوالے کر دیں۔

میری سوتیلی ماں پر جو مقدمہ ہے وہ میں واپس لے لوں گی تا کہ یہاں رہنے کا معاملہ ہی ختم ہو جائے۔

بہت شکریہ آپ کا جو آپ تین ماہ تک اس یتیم کا سہارا بنے۔

exponovels

دونوں ہاتھ جوڑے گال پے بہتے آنسو پونچھ کر تیزی میں کمرے سے بھاگ گئی۔

عدیل دونوں ہاتھ بالوں میں پھیرتے ہوئے شرمندگی سے سر جھکا گیا۔

اسی وقت فائقہ کمرے میں داخل ہوئی جو یقیناً سندس کی ساری باتیں سن چکی تھی۔

میں چاہتی ہوں تم جو بھی فیصلہ کرو سوچ سمجھ کر کرو۔

بس اتنا بول کر کمرے سے باہر نکل گئی۔

ایک ہفتے بعد سندس کے چاچو اور ماموں یہاں پہنچ چکے تھے۔

اب وہ لوگ آپس میں بحث کر رہے تھے کہ سندس کس کے ساتھ جائے گی۔

سندس ان سے مل کر اپنا سامان پیک کرنے جا چکی تھی۔

عدیل خاموشی سے وہاں بیٹھا ان کی بحث سن رہا تھا۔

اس نے اپنے ڈیڈ کی طرف دیکھا اور پھر ماما کی طرف۔۔۔انہوں نے سر اثبات میں ہلایا تو عدیل نے بولنا شروع کیا۔

اگر آپ لوگوں کو اعتراض نہ ہو ہو تو میں ایک بات کہوں؟

وہ سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

exponovels

کیوں ناں ہم یہ فیصلہ سندس پر چھوڑ دیں؟

جی بکل سہی کہہ رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔ہم بچی سے ہی پوچھ لیتے ہیں عدیل کے ڈیڈ نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

میں بلا کر لاتا ہوں اسے۔۔۔عدیل ڈرائینگ روم سے باہر نکل گیا اور سندس کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

وہ آنسو بہاتی ہوئی اپنا بیگ پیک کر رہی تھی۔

عدیل مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھا اور اس کا ہاتھ تھام کر صوفے تک لے آیا۔

بیٹھو یہاں ضروری بات کرنی ہے تم سے۔

وہ چپ چاپ عدیل کے ساتھ بیٹھ گئی۔

تمہارے چاچو اور ماموں آپس میں بحث کر رہے ہیں کہ تم کس کے ساتھ جاو گی۔

اور یہی بحث میرا دل بھی میرے ساتھ کر رہا ہے کہ تم یہاں سے نہی جاو گی۔

عدیل کی بات پر سندس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور عدیل کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ واپس کھینچنا چاہا مگر عدیل کی گرفت زیادہ مظبوط تھی۔

یہ ہاتھ میں نے چھوڑنے کے لیے نہی تھاما۔

exponovels

جو کچھ میں نے اس دن بولا اس کے لیے میں شرمندہ ہوں۔

اس دن جب تم نے میرے لیے اپنی فیلنگز کا اظہار کیا تو مجھے احساس ہوا میں کتنا غلط تھا۔

اپنی مصروفیات میں کبھی تمہاری محبت محسوس ہی نہی کر سکا میں۔

سچ کہوں تو میرے دل میں بس فائقہ کے لیے ہی ایسے جزبات تھے۔

بچپن سے لے کر آج تک بس اسی سے محبت کی تھی میں نے مگر پرنس آریان کی محبت میں شاید زیادہ اثر تھا۔

وہ اس کی قسمت میں لکھ دی گئی تھی۔

اس دن سے میں نے محبت پر یقین کرنا ہی چھوڑ دیا۔

سوچ رہا تھا زندگی تنہا گزار لوں گا اس کی یادوں کے سہارے۔۔۔کیونکہ محبت تو بس ایک بار ہی ہوتی ہے دوسری بار محبت نہی سمجھوتہ ہوتا ہے اور میں یہ سمجھوتہ کرنا نہی چاہتا تھا۔

تم نے مجھے مجبور کیا یہ سمجھوتہ کرنے پر۔

فائقہ کے بارے میں سب اس لیے بتا رہا ہوں تاکہ تم آج ہی اس حقیقت سے آشنا ہو جاو ورنہ بعد میں یہ سچ تمہیں بہت تکلیف دیتا۔

exponovels

میں یہ تو نہی کہوں گا کہ تم سے بہت محبت کرتا ہوں لیکن ایک وعدہ ضرور کروں گا کہ زندگی بھر تمہارا ساتھ نبھاوں گا اپنی آخری سانس تک۔

کیا تم محبت میں ہارے اس بے جان وجود کا سہارا بنو گی؟

ایک بکھرے ہوئے شخص کو سنبھال سکو گی؟

دونوں ہی بے آواز آنسو بہا رہے تھے۔

سندس نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا جو اس کے اقرار کی دلیل پیش کر رہا تھا۔

عدیل نے سر اٹھا کر اس کی طرف دیکھا اور اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو انگوٹھے سے صاف کیے اور اسے ساتھ لیے ڈرائینگ روم میں چلا گیا۔

اگر آپ لوگوں کو کوئی اعتراض نہ ہو تو میں سندس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

عدیل کی بات پر وہ حیرت زدہ سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔

اگر سندس کو کوئی اعتراض نہی تو ہمیں منظور ہے۔۔۔جواب سندس کے ماموں کی طرف سے آیا۔

وہ جانتے تھے اس کے باپ کے بھائی صرف اور صرف اس کی جائیداد ہتھیانے کے لیے اسے ساتھ لیجانا چاہتے ہیں۔

exponovels

ایسے کیسے اعتراض نہی ہے یہ ہمارے ساتھ جائے گی۔

ہے ناں بیٹا؟

نہی۔۔۔میں آپ لوگوں کے ساتھ نہی جانا چاہتی۔

مجھے یہی رہنا ہے اس گھر میں۔

بابا کی ڈیتھ کے بعد مجھے اس گھر میں بہت پیار ملا ہے۔

انکل آنٹی کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے جیسے ماما اور بابا واپس آ گئے ہو اور ان کے ساتھ مجھے جو تحفظ محسوس ہوتا ہے شاید آپ کے لگژری ہومز میں مجھے میسر نہ ہو۔۔۔اس کا اشارہ عدیل کی طرف تھا۔

ٹھیک ہے بیٹا تم جیسا چاہو گی ویسا ہی ہو گا۔

اس کے ماموں آگے بڑھے اور سندس کے سر پے ہاتھ رکھا۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔کل کو تم جیو یا مرو ہمیں فون مت کرنا۔۔۔غصے سے وہاں سے چلے گئے۔

چھوڑو بیٹا ان کو۔۔۔جنہوں نے تمہارے باپ کی زندگی میں تمہارے سر پر ہاتھ نہی رکھا اب کیا رکھیں گے۔

exponovels

میں ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔۔ آپ لوگ نکاح خواں کو بلائیں اور بسمہ اللہ کریں۔

تمہاری آنٹی بھی پہنچ جائے گی کچھ دیر تک یہاں۔۔۔ نکاح کے بعد تم ان کے ساتھ جاو گی۔

نانو والے گھر سب آئیں گے اور وہی سے رخصتی ہو گی میری بیٹی کی۔

تم فکر نہی کرو لاوارث نہی ہو تم۔

عدیل کے بابا نکاح خواں کو لے آئے اور تب تک سندس کی خالہ اور خالو بھی پہنچ گئے۔

اتنا سب کچھ ہو گیا میری بچی کے ساتھ اور مجھے پتہ ہی نہی چلا۔۔۔ قیامت کے روز کیا منہ دکھاوں گی میں اپنی بہن کو۔

وہ بے یقینی سے سندس کو اپنے ساتھ لگائے آنسو بہا رہی تھی۔

سمجھ نہی آرہا آپ لوگوں کا شکریہ کیسے ادا کروں؟

آپ نہی جانتے یہ میری بہن کی اکلوتی نشانی ہے۔

آپ لوگوں احسان زندگی بھر نہی بھول پاوں گی میں۔

بہن ایسا بول کر ہمیں شرمندہ مت کریں۔۔۔ سندس ہماری بھی بیٹی ہے اب۔

exponovels

عدیل کی ماما بول کر اپنے کمرے میں گئیں اور سرخ ڈوپٹہ جو انہوں نے فائقہ کے لیے سنبھال کر رکھا تھا سندس پے اوڑھا دیا اور نکاح شروع کرنے کو بولا۔

سب کی دعاوں میں وہ مسز عدیل بن گئی۔

جتنی خوشی اس کے چہرے پر تھی اتنی ہی خوشی عدیل کے چہرے پر بھی تھا۔

وہ اپنی زندگی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہو چکا تھا۔

ایک ہفتے بعد شادی کی ڈیٹ فکس کی گئی اور فائقہ کی خالہ اسے اپنے ساتھ لیجانے کے لیے عدیل کی منتیں کرنے لگیں۔

اس کا دل تو نہی مان رہا تھا خیر سب کے سمجھانے پر راضی ہو ہی گیا۔

جاو بیٹا اپنا بیگ لے آو۔۔۔عدیل کی ماما نے کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی ہوئی ڈرائینگ روم سے باہر نکل گئی۔

میں بھی جاتا ہوں ساتھ بیگ کیسے اٹھائے گی وہ اکیلی۔۔۔عدیل بہانا بناتے ہوئے اس کے پیچھے چل دیا۔

سندس کا فون اس کی طرف بڑھایا۔

دونوں سمز میں اپنا نمبر سیو کر دیا تھا میں نے اکاونٹس ریچارج بھی کر دیے تھے۔

exponovels

تمہیں یقین ہے ناں کہ وہاں تم محفوظ رہو گی؟

جی آپ فکر نہی کریں۔۔۔میں وہاں بلکل اسی طرح محفوظ ہوں جیسے اس گھر میں۔

ٹھیک ہے اگر تم کہہ رہی ہو تو مان لیتا ہوں۔

تم لوکیشن آن رکھنا فون کی میں ایڈریس سیو کر لوں گا۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔اتنا ڈر کیوں رہے ہیں آپ؟

سندس مسکرا دی۔

عدیل آگے بڑھا اور اسے خود میں بھینچ لیا۔۔۔تمہیں کھونے سے اب دل ڈرتا ہے میرا۔

اس کے ماتھے پر ہونٹ رکھتے ہوئے خود سے الگ کیا اور اپنی حرکت پر خود ہی مسکرا دیا۔

سندس بھی مسکرا دی اور اپنا بیگ کھینچتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی اور عدیل بھی تیزی سے اس کے پیچھے دوڑ گیا۔

ایک ہفتے بعد۔۔۔۔۔

فائقہ ابھی ابھی محل واپس پہنچی تھی عدیل کی شادی سے۔

وہ کچھ اداس سی تھی۔

exponovels

پرنس آریان اس کی اداسی محسوس کر چکے تھے۔

کیا ہوا اتنی اداس کیوں ہیں آپ؟

میں سوچ رہی تھی کہ سب سہی ہو ہو گیا۔۔۔عدیل بھی اپنی زندگی میں خوش ہے اور پرنس برھان کو بھی سب نے معاف کر دیا ان کی بھی شادی ہو گئی۔

وہ بھی خوش ہیں اپنی زندگی میں اور پری ماں کو بھی ان کا بیٹا مل گیا۔

ہم بھی خوش ہیں اپنی زندگی میں۔۔۔۔بولتے بولتے خاموش ہو گئی۔

جب سب سہی ہے تو پھر پریشانی کیا ہے ہماری پرنسس کو۔۔۔۔پرنس آریان اس کے ہاتھ تھام کر ہونٹوں سے لگاتے ہوئے بولی۔

میں پریشان ہوں "پرنسس بنفشہ" کے لیے۔

وہ کہاں ہیں ان کا کچھ پتہ نہی چلا ابھی تک۔

پرنس آریان نے ایک گہری سانس لی اور کمرے میں پڑے ایک خوبصورت سے صندوق کی طرف بڑھے۔

اس میں سے وہی لاکٹ نکالا جو پرنسس بنفشہ کی داسی نے انہیں دیا تھا۔

exponovels

وہ لاکٹ ہاتھ میں تھامے فائقہ کی طرف بڑھے۔

یہ واحد نشانی تھی ہمارے پاس پرنسس بنفشہ تک پہنچنے کی۔

آپ کو یاد ہو ہو گا جس دن ہمارا نکاح ہوا تھا اس دن ہم اچانک وہاں آ گئے تھے ؟

ہم وہاں اچانک نہی آئے تھے بلکہ ہمیں وہاں لایا گیا تھا۔

جب ہم نے پرنسس بنفشہ تک پہنچنے کے لیے کڑی سے کڑی ملائی تو ہم وہاں پہنچ گئے آپ کے پاس۔

مطلب ؟

میں کچھ سمجھی نہی آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں پرنس آریان؟

مطلب یہ کہ ہماری پرنسس کوئی اور نہی آپ ہیں۔

"پرنس آریان کی پرنسس بنفشہ "

اس کے گلے میں وہ لاکٹ بند کیا اور اس کے کان کے پیچھے اس لاکٹ کے نشان کو انگوٹھے سے چھوا۔

فائقہ نے حیرت سے اس لاکٹ کو دیکھا اور پرنس آریان کا ہاتھ ہٹا کر اس نشان کو محسوس کیا۔

یہ نشان تو بلکل اس لاکٹ جیسا ہے مجھے یاد ہے یہ بچپن سے ہے مجھے یہاں۔

اس کا مطلب میں پرنسس بنفشہ ہوں ؟

exponovels

وہ حیرت زدہ سی اس لاکٹ کو تھام کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

نہی نہی یہ نہی ہو سکتا۔۔۔۔اگر ایسا ہوتا تو میرے پاس پاورز ہوتیں ء آپ مجھے بے وقوف مت بنائیں پرنس آریان۔

کس نے کہا آپ کے پاس پاورز نہی ہیں؟

بس ایک بار دل سے خود کو پرنسس بنفشہ مان لیں آپ کی ساری پاورز آپ کے سامنے ہو گی۔

کیا واقعی؟

فائقہ بے یقینی سے بولی۔

پرنس آریان مسکرا دیے۔۔۔۔ہم پر بھروسہ رکھیں۔

فائقہ نے آنکھیں بند کیں۔۔۔۔جب آنکھیں کھولیں تو اس کے پر اس کے ساتھ موجود تھے۔

وہ ڈر کر بیڈ سے اتر گئی اور منہ پے ہاتھ رکھے حیرت زدہ سی پرنس آریان کی طرف دیکھنے لگی۔

وہ مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھے اور اسے خود میں بھینچ لیا۔

فائقہ بے یقینی سے ایک نظر خود کو دیکھتی ہوئی واپس بیڈ پر بیٹھ گئی۔

O My God....

exponovels

تو اسی لیے میں اتنی خوبصورت تھی کیونکہ میں ایک پری تھی۔

آپ کا مجھ سے ملنا محض ایک اتفاق نہی تھا بلکہ قدرت نے ہمیں ملایا۔

جی سہی سمجھی ہیں آپ۔۔۔اب پری بننے کی خوشی میں ہمیں مت بھول جایئے گا۔

ہم پہلے بھی "پرنس آریان" تھے آج بھی "پرنس آریان" ہیں اور ہمیشہ "پرنس آریان" ہی رہیں گے۔

اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹتے ہوئے بولے۔

آپ نے مجھ سے یہ سچ چھپایا کیوں؟

فائقہ منہ پھلائے بیٹھ گئی۔

ہم تو بس سہی وقت کا انتظار کر رہے تھے۔

اس کے سر کے پیچھے ہاتھ رکھ کر چہرہ اپنی طرف جھکائے ماتھے پر ہونٹ رکھنے ہی لگے تھے کہ فائقہ غائب ہو گئی۔

پرنس آریان مسکرا دیے اور اٹھ کر کھڑکی کی طرف بڑھ گئے پردہ پیچھے کیا اور فائقہ کی کمر میں بازو ڈال کر اپنی جانب کھینچا۔

ہماری نظروں سے چھپ نہی پائیں گی آپ۔۔۔ مسکراتے ہوئے اس کے ہونٹوں پے جھک گئے۔

exponovels

بھائی کہاں ہیں آپ؟

پرنس برھان کی آواز پر پرنس آریان تیزی سے پیچھے ہٹے اور دروازے کی طرف بڑھ گئے۔

جی۔۔۔ہم یہی ہیں آجایئے۔

ہم معافی چاہتے ہیں آپ کو اس وقت تنگ کرنے کے لیے مگر راجا صاحب نے آپ کو یاد کیا ہے۔

ٹھیک ہے آپ چلیے ہم آتے ہیں۔

فائقہ کی طرف واپس پلٹے بدلے میں اس نے پرنس آریان کی طرچ مسکراہٹ اچھالی۔

ہم ابھی واپس آتے ہیں۔۔۔ہمارا انتظار کریں۔

وہ مسکراتے ہوئے پرنس برھان کے پیچھے چل دیے۔

آپ سوئے نہی ابھی تک؟

کہی ایسا تو نہی آپ کی پرنسس نے آپ کو آرام گاہ سے باہر نکال دیا ہو؟

ان کی اتنی مجال نہی۔۔۔۔ہم سے بہت ڈرتی ہیں کیونکہ جانتی ہیں اگر انہوں نے زرا سی غلطی کی تو ہم کسی اور تتلی پر دل ہار بیٹھیں گے۔

پرنس آریان نے اس کی کمر پر تھپکی دی۔

exponovels

شاباش پرنس برھان آپ سے یہی امید تھی ہمیں۔

آپ نہی بدل سکتے۔۔۔ آخر میں ایک ساتھ دونوں نے قہقہ لگایا اور راجا صاحب کے کمرے میں داخل ہو گئے۔

سہی کہا تھا آپ نے پرنس آریان۔۔۔۔جو میری قسمت میں ہوئی مجھے مل جائے گی۔

عدیل مسکراتے ہوئے پہلو میں سوتی سندس کو دیکھ کر مسکرا دیا اور پرنس آریان کے ساتھ ہاسپٹل میں ہوئی ملاقات کو یاد کرنے لگا۔

پرنس آریان کمرے میں آئے اور آتے ہی اس کے پٹی والے ہاتھ کو تھام کر اپنا ہاتھ رکھا اور پٹی کھول دی۔

آئیندہ ایسی بچگانہ حرکت مت کریئے گا آپ۔

ہم نے آپ سے آپ کا کچھ نہی چھینا، بس وہی حاصل کیا جو ہمارا تھا۔

وہ صرف فائقہ نہی ہماری پرنسس بنفشہ ہیں۔

یقین نہی آتا تو اس لاکٹ کو دیکھیئے۔

exponovels

اگر آپ بچپن سے انہیں جانتے ہیں تو یقینا یہ نشان ضرور دیکھا ہو گا ان کے کان کے پیچھے۔

عدیل نے سر اثبات میں ہلایا اور مسکرا دیا۔

جی مجھے یقین آ گیا آپ کی بات پر۔۔۔ماما مجھے سب بتا چکی ہیں۔

وہ سب جانتی تھیں کہ یہ فائقہ نہی پرنسس بنفشہ ہیں اور پرنس آریان اسے واپس لیجانے آئیں گے۔

لیکن جب اتنے سال تک آپ نہی آئے تو وہ تھوڑی خود غرض بن گئیں۔

کوئی بات نہی ہم نے آپ سب کو معاف کیا۔

ایک بعد یاد رکھیے گا جو آپ کا ہے وہ آپ کو مل کر ہی رہتا ہے چاہے سات سمندر پار ہی کیوں ناں ہو اور جو آپ کا نہی ہے وہ آپ کو نہی ملے گا چاہے آپ کی نظروں کے سامنے ہی کیوں نہ ہو۔

تو جو آپ کا نہی ہے اس کا پیچھا چھوڑ کر جو آپ کا ہے اسے تلاش کریں۔

ہم چلتے ہیں پرنسس بنفشہ ہمارا انتظار کر رہی ہیں ء چہرے پر گہری سنجدگی لیے کمرے سے باہر چل دیے۔

مجھے خوشی ہے پرنسس بنفشہ کو اس کے پرنس آریان مل گئے۔۔عدیل مسکراتے ہوئے سونے کے لیے لیٹ گیا۔

exponovels

چھ ماہ مسلسل مقدمہ چلنے کے بعد آخر کار سندس کو انصاف مل ہی گیا۔
اس کی سوتیلی ماں اور اس کے بھائی کو عمر قید سزا سنادی گئی۔

ختم شدہ

exponovels